بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَرجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيدِ

برائے جماعت دہم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

یہ کتاب پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کے ’’نصاب برائے تدریسِ قرآنِ مجید بطور لازمی مضمون 2021ء‘‘ کے مطابق تیار کردہ اور منظور کردہ ہے۔ جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔ اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپرز، گائیڈ بکس، خلاصہ جات، نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

منظور شدہ متحدہ علما بورڈ، پنجاب، لاہور بمطابق مراسلہ نمبر: ایم یو بی (پی سی ٹی بی/ 1-6/درسی کتب) 12/2023، مورخہ 14 فروری 2023ء

استدعا زیرِ نظر مسودہ متحدہ علما بورڈ پنجاب، لاہور سے منظور شدہ اور پنجاب قرآن بورڈ، لاہور کے رجسٹرڈ پروف ریڈرز سے تصدیق شدہ ہے تاہم اس میں اگر پرنٹنگ، بائنڈنگ یا متن میں کوئی کمی یا غلطی نظر آئے تو ادارہ ہٰذا کو مطلع کیا جائے کیوں کہ یہ مسودہ ہٰذا کا پہلا ایڈیشن ہے۔

تمام مکاتبِ فکر کے علما کرام پر مشتمل، اتحاد تنظیماتِ مدارس پاکستان (ITMP) کی مجوزہ کمیٹی کو وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (MoFE&PT)، اسلام آباد نے مورخہ 20 اپریل 2017ء کو بمطابق مراسلہ نمبر 3(8)/2015/E-III نوٹی فائی کیا۔ اس کمیٹی نے ’’دی علم فاؤنڈیشن، کراچی‘‘ کے مرتب کردہ قرآنِ مجید کے ترجمے پر مکمل اتفاق کیا، جسے اس درسی کتاب میں استعمال کیا گیا ہے۔

مصنّفین

- **ڈاکٹر فخر الزمان** — سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
- **محمد صفدر جاوید** — معاون ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

اراکینِ جائزہ کمیٹی:

- **علّامہ ڈاکٹر راغب حسین نعیمی** — ممبر اسلامی نظریاتی کونسل، مہتمم جامعہ نعیمیہ، لاہور
- **مفتی شاہد عبید** — استاذ الحدیث، جامعہ اشرفیہ، فیروز پور روڈ، لاہور
- **علّامہ ڈاکٹر حافظ حسن مدنی** — مہتمم جامعہ اسلامیہ رحمانیہ، لاہور
- **علّامہ ڈاکٹر محمد رشید ترابی** — ڈائریکٹر، جامعۃ الواعظین، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر حارث مبین** — ڈائریکٹر، ڈیپارٹمنٹ آف قرآن و سنہ، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر محمد شہباز منج** — چیئرمین ڈیپارٹمنٹ آف اسلامک سٹڈیز، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور
- **پروفیسر ڈاکٹر عبد الماجد ندیم** — ڈیپارٹمنٹ آف عریبک، پنجاب یونیورسٹی، لاہور
- **ڈاکٹر سلطان سکندر** — اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ اسلامیہ گریجوایٹ کالج، ریلوے روڈ، لاہور
- **ڈاکٹر محمد منشا طیّب** — گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج، پھول نگر، قصور
- **ڈاکٹر طارق محمود** — ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول چیچڑ والی، پسرور، سیالکوٹ
- **محمد سہیل عارف** — ای ایس ٹی، گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول، جعفریہ کالونی، لاہور
- **ڈاکٹر شاہد فریاد** — ماہرِ مضمون، پنجاب ایگزامینیشن کمیشن، لاہور
- **ڈاکٹر نجمہ ناہید** — پرنسپل، قائدِ اعظم اکیڈمی فار ایجوکیشنل ڈویلپمنٹ، تلہ گنگ

نگرانِ طباعت: ★ ڈاکٹر فخر الزمان سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور ★ ڈاکٹر شاہ عبد الرؤف سینئر ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
★ محمد صفدر جاوید معاون ماہرِ مضمون، پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

ماہرِ زبان ڈاکٹر جمیل الرحمٰن سینئر ماہرِ مضمون، پی سی ٹی بی، لاہور

ڈائریکٹر (مسوّدات): محترمہ فریدہ صادق **انچارج آرٹ سیل:** سیدہ انجم واصف **ڈیزائننگ:** حافظ انعام الحق

فہرست عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب	1
2	عمومی ہدایات	2
3	حاصلاتِ تعلّم	4
4	سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ	5
5	سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ	32
6	سُوْرَۃُ یُوْنُسَ	61
7	سُوْرَۃُ هُوْدٍ	78
8	سُوْرَۃُ الرَّعْدِ	96
9	سُوْرَۃُ اِبْرٰهِیْمَ	106
10	سُوْرَۃُ الْحِجْرِ	116
11	سُوْرَۃُ النَّحْلِ	125
12	سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	143
13	سُوْرَۃُ الْكَهْفِ	159
14	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ	175
15	سُوْرَۃُ الزُّمَرِ	187
16	سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ (اَلْغَافِر)	200
17	سُوْرَۃُ حٰمٓ اَلسَّجْدَۃِ (فُصِّلَتْ)	212
18	سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی	222
19	ماڈل پیپر	232
20	رموزِ اوقاف	235
21	سرٹیفکیٹ	236

تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب

1۔ پاک صاف اور باوضو ہو کر قرآنِ مجید کی تلاوت کا اہتمام کریں۔

2۔ قرآنِ مجید کی تلاوت سے پہلے تعوّذ اور تسمیہ پڑھیں۔

3۔ قرآنِ مجید کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔

4۔ قرآن مجید کی تلاوت دِل جمعی کے ساتھ کریں۔

5۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کے دوان سجدۂ تلاوت کا اہتمام کریں۔

6۔ قرآنِ مجید کی تلاوت کو خاموشی سے سنیں۔

7۔ تَرْجَمَةُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ کی درس وتدریس کے دوران آیاتِ مبارکہ کے معانی ومفاہیم پر خصوصی توجہ دیں۔

8۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی محبّت سے سرشار ہو کر قرآنِ مجید کی تلاوت کریں۔

9۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے دوران آیات کے معانی ومفاہیم پر غور وفکر کرتے ہوئے اور خوشی وغم کی کیفیات کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے رحمت ومغفرت کی دُعا کا اہتمام کریں۔

10۔ تلاوتِ قرآنِ مجید کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور رحمت ومغفرت کی دُعا کا اہتمام کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

عمومی ہدایات برائے اساتذۂ کرام

- تدریسِ قرآنِ مجید کا مقصد طلبہ کی کردار سازی ہونا چاہیے۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید عام فہم انداز میں پڑھایا جائے۔
- تَرْجَمَۃُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ کی تدریس کے دوران عربی متن کی درست ادائی کا خیال رکھا جائے۔
- باوضو ہو کر تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- طلبہ کو قرآنِ مجید کے آداب سے آگاہ کیا جائے۔
- تَرْجَمَۃُ الْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ کے نصاب میں شامل سورتوں کے تعارف اور بنیادی مضامین پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- نصاب میں شامل سورتوں میں موجود قرآنی دُعاؤں کی ترجمہ کے ساتھ تدریس کا خصوصی اہتمام کیا جائے اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔
- کوئز پروگرام، آن لائن ایپ اور سمعی و بصری معاونات سے استفادہ کرتے ہوئے تدریس کا اہتمام کیا جائے۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں بنیادی عقائد، اوامر و نواہی اور معاشرتی احکام کو آسان طریقہ سے طلبہ کو سمجھایا جائے۔
- جماعت دہم کے لیے مقرّرہ حصّۂ قرآنِ مجید کی تمام سورتوں کا تعارف اور مرکزی مضامین پر مشتمل تفصیلی، مختصر اور کثیر الانتخابی سوالات کے ذریعے سے امتحان لیجیے۔
- جماعت دہم کے لیے مختص ذخیرۂ قرآنی الفاظ میں سے ہی ماڈل پیپرز کی طرز پر امتحان لیا جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

- نمبروں کی تقسیم سے متعلّق ہدایات کے لیے ماڈل پیپر سے استفادہ کریں۔

- درج ذیل آیاتِ مبارکہ کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے:

سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ	151 تا 153
سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ	157 تا 158
سُوْرَةُ النَّحْلِ	89 تا 90
سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ	23 تا 40
سُوْرَةُ الْكَهْفِ	01 تا 12
سُوْرَةُ الْكَهْفِ	110
سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ	1 تا 11
سُوْرَةُ الزُّمَرِ	7 تا 14
سُوْرَةُ الزُّمَرِ	53
سُوْرَةُ الشُّوْرٰی	23
سُوْرَةُ الشُّوْرٰی	37 تا 38

NOT FOR SALE - PESRP

حاصلاتِ تعلُّم

طلبہ جماعت دہم کے لیے منتخب درسی مواد کی تکمیل کے بعد اس قابل ہوں گے کہ :

- تلاوتِ قرآنِ مجید کے آداب پر عمل کر سکیں۔
- جماعت دہم کے لیے مختص سورتوں کے مکمل نام اور ان کے معانی جان سکیں۔
- نصاب میں شامل سورتوں کا تعارف کروا سکیں۔
- نصاب میں شامل سورتوں کے بنیادی مضامین اخذ کر سکیں۔
- نصاب میں شامل سورتوں کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور ان کا فہم حاصل کر سکیں۔
- منتخب آیات مبارکہ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں۔
- منتخب سورتوں کے قرآنی الفاظ کے معانی جان سکیں۔
- نصاب میں موجود سورتوں میں مذکور دعاؤں کو ترجمہ کے ساتھ یاد کر سکیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ

تعارف

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ قرآنِ مجید کی چھٹی سورت ہے اور ساتویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں ایک سو پینسٹھ (165) آیات اور بیس (20) رکوع ہیں۔ اس سورت کی آیت نمبر ایک سو چھتیس (136) میں اَلۡاَنۡعَام کا لفظ مذکور ہے جو ''اَلنَّعَمُ'' کی جمع ہے، اس کے معنٰی مویشی کے ہیں۔ اس مناسبت سے اس کا نام سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ رکھا گیا ہے۔ اس سورت میں ان مشرکین کے نظریات کی تردید کی گئی ہے جو اپنے جانوروں اور مویشیوں میں بتّوں کو حصہ دار ٹھہراتے تھے اور انھوں نے خود ساختہ عقائد سے چند جانور اپنے لیے حلال اور چند حرام قرار دے رکھے تھے۔

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ قرآنِ مجید کی ابتدائی سات سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ ابتدائی سات سورتیں پالیں (سیکھ لیں) وہ ایک بڑا عالم ہے۔ (مسند احمد: 8336)

مرکزی موضوع

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ کا مرکزی موضوع توحید، رسالت، آخرت اور معاشرتی زندگی کے احکام کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ میں اسلام کے بنیادی عقائد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ توحید کے ایسے دلائل ذکر کیے گئے ہیں جن کا انکار ممکن نہیں۔ اللّٰہ تعالیٰ کی صفات اور قدرت کے دلائل کو ثابت کیا گیا ہے، وحی اور رسالت کا اثبات کیا گیا ہے اور موت کے بعد کی زندگی یعنی قیامت کے دن کی تفصیلات اور جزا و سزا کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں۔ اسلام کے بنیادی عقائد پر کفار و مشرکین کے اعتراضات ذکر کر کے ان کے جوابات احسن انداز سے دیے گئے ہیں۔

سُوۡرَةُ الۡاَنۡعَامِ میں مشرکینِ مکہ کو تخلیقِ انسانی اور تخلیقِ کائنات میں غور و فکر کی دعوت دی گئی ہے۔ سورت کی ابتدا اللّٰہ تعالیٰ کی تعریف سے ہوتی ہے جس نے زمین و آسمان، روشنی اور اندھیروں کو پیدا فرمایا اور انسان کو مٹی سے تخلیق فرمایا۔ وہ انسانوں کی تمام حرکات و سکنات اور زمین و آسمان کی ہر چیز سے مکمل باخبر ہے۔ اللّٰہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان کے بعد مشرکین کا طرزِ عمل بیان ہوا ہے کہ ان کے پاس جب بھی حق آیا انھوں نے اس سے اعراض کیا۔ مشرکین نے ہمیشہ توحید کی دعوت دینے والی ہستیوں کا مذاق اڑایا، انبیائے کرام علیھم السّلام کو ساحر کہا اور فرشتوں کے نزول کا مطالبہ کیا۔

اس سورت میں مشرکین کا طرزِ عمل ذکر کیا گیا ہے کہ جب وہ دلائل کے سامنے عاجز آ جاتے ہیں تو ایمان لانے کے بجائے بے بنیاد اعتراضات شروع کر دیتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

توحید کے دلائل کا ذکر کرتے ہوئے یہ بیان کیا گیا ہے کہ زمین وآسمان کا خالق صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ وہ لوگوں کو کھلاتا اور پلاتا ہے، دکھ اور تکلیف کو دُور کرنے والا اور ہر قسم کی بھلائی کا مالک ہے۔ اگر وہ کسی کی سماعت اور بصارت کو اچانک ختم کردے تو اس کے سوا کوئی یہ صلاحیتیں واپس نہیں لوٹا سکتا۔ اس کے خزانوں اور زمین وآسمان کے غیب کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ ہی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔ خشکی اور تری کی ہر چیز کا علم صرف اسی کے پاس ہے۔ اللہ تعالیٰ کا علم اس قدر وسیع ہے کہ روئے زمین پر کوئی پتّا بھی گرے تو اس کے علم میں ہوتا ہے۔ وہی ساری کائنات پر غالب اور ہر چیز کی خبر رکھنے والا ہے۔

توحید اور قدرتِ الٰہی پر دیے گئے دلائل کے ضمن میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کے ساتھ ساتھ دیگر انبیائے کرام علیہم السّلام کا تذکرہ بھی کیا گیا ہے۔ یہ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام توحید کی دعوت دینے والے اور شرک سے بچنے کی تلقین کرنے والے تھے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ میں نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو مخاطب کر کے یہ کہا گیا ہے کہ آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم وحیِ الٰہی کی پیروی کریں اور مشرکین سے اِعراض برتیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو ان مشرکین پر نگہبان یا محافظ بنا کر نہیں بھیجا۔ یہ اپنے عقائدِ باطلہ پر جمے ہوئے ہیں، اگر ان کے مطالبے پر فرشتے نازل کر دیے جائیں اور ہر چیز ان کے سامنے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دے یہاں تک کہ مردے ان سے کلام کریں تب بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ جب یہ اللہ تعالیٰ کے پاس جمع ہوں گے تو انھیں اپنی ہٹ دھرمی کا انجام پتا چل جائے گا۔

توحیدِ باری تعالیٰ کے دلائل کے بعد حلال وحرام کے مسائل بیان کیے گئے ہیں اور مشرکین کے خود ساختہ اصولوں کی نفی کی گئی ہے۔ واضح کیا گیا ہے کہ چیزوں کو حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کا ہے۔ مشرکین نے حلال اور حرام کے اصول خود بنا لیے تھے کہ فلاں فلاں جانور صرف ان کے مَردوں کے لیے حلال اور عورتوں کے لیے حرام ہے، کچھ نے چوپایوں پر سواری کو حرام قرار دے دیا تھا اور کچھ نے چوپایوں کو بتوں کے نام پر وقف کر دیا تھا، وہ انھیں ذبح کرتے وقت یا ان پر سوار ہوتے وقت اپنے بتوں کا نام لیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان تمام عقائد ونظریات کو ان کی غلطی قرار دیا ہے، بہتا ہوا خون، خنزیر کا گوشت اور وہ جانور جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کا نام پکارا گیا ہو، کو حرام قرار دیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی آیات 151 سے 153 میں حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی دوسرے کو شریک نہ ٹھہرایا جائے۔ والدین سے حُسنِ سلوک کیا جائے، اولاد کو رزق کی کمی کے ڈر سے قتل نہ کیا جائے۔ بے حیائی کے قریب نہ جایا جائے اور قتل و غارت گری نہ کی جائے۔ یتیموں سے حسنِ سلوک کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور ان کا مال کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ ناپ تول کو پورا کرنے اور ہر معاملے میں عدل وانصاف کرنے کا حکم فرمایا گیا ہے۔ ان اَحکام پر عمل کرنے کو صراطِ مستقیم قرار دیا گیا ہے۔

سورۃ الانعام میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا تذکرۂ ایمان

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۶۲﴾

(سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ: 162)

بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۬ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا پھر (بھی) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ① هُوَالَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِیْنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّی عِنْدَهٗ

(دوسروں کو) اپنے ربّ کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ (اللہ) وہی ہے جس نے تمھیں مٹّی سے پیدا فرمایا پھر ایک مدت مقرر فرمادی اور ایک مقررہ مدت اس کے

ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَ جَهْرَكُمْ

یہاں (اور بھی) ہے پھر (بھی) تم شک کرتے ہو۔ اور وہی اللہ (معبودِ برحق) ہے آسمانوں میں بھی اور زمینوں میں بھی وہ تمھاری پوشیدہ اور ظاہر (سب باتوں) کو

وَ یَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ④

جانتا ہے اور وہ اس کو بھی جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور ان کے پاس جو بھی نشانی آتی ان کے ربّ کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے مُنھ موڑ لیتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ یَاْتِیْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤

پس انھوں نے حق کو جھٹلا دیا جب وہ ان کے پاس آیا تو عنقریب ان کے پاس اُس کی خبریں آجائیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے رہے ہیں۔

اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ لَّكُمْ

کیا انھوں نے نہیں دیکھا ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر دیا جنھیں ہم نے زمین میں (وہ) اقتدار دیا تھا جو تمھیں بھی نہیں دیا

وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ

اور ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے نہریں بنائیں جو اِن (کے گھروں اور باغوں) کے نیچے بہتی تھیں پھر ہم نے اُنھیں ہلاک کر دیا

بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَیْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ

ان کے گناہوں کی وجہ سے اور ان کے بعد ہم نے پیدا فرمایا دوسری قوموں کو۔ اور اگر ہم آپ پر نازل فرما دیتے کاغذ پر لکھی ہوئی کتاب

فَلَمَسُوْهُ بِاَیْدِیْهِمْ لَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْ

پھر وہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب (بھی) وہ جنھوں نے کفر کیا یہی کہتے کہ یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں۔ اور انھوں نے کہا اس (رسول) پر کوئی

NOT FOR SALE - PESRP

لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِيَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ۝٨ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا

فرشتہ کیوں نہ اتارا گیا؟ اور اگر ہم فرشتہ نازل فرماتے تو (اب تک) فیصلہ ہو چکا ہوتا پھر اُنھیں مہلت نہ دی جاتی۔ اور اگر ہم اس (رسول) کو فرشتہ بناتے

لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ

تو ہم اسے بھی مرد ہی (کی صورت میں) بناتے اور ہم اُنھیں اسی شبہ میں ڈال دیتے جس شبہ میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا

قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا ع ۱ ۷

مذاق اُڑایا گیا پھر جن لوگوں نے مذاق اُڑایا تھا اسی (عذاب) نے اُنھیں گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے تم زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھ لو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ آپ فرما دیجیے کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے آپ فرما دیجیے سب کچھ اللہ ہی کا ہے

كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اس نے (اپنے کرم سے) رحمت کرنا اپنے اوپر لازم فرما لیا ہے وہ یقیناً قیامت کے دن تمھیں جمع فرمائے گا اس میں کوئی شک نہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝١٢ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝١٣

ڈال دیا پس وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور رات اور دن میں جو (مخلوق) بستی ہے سب اسی کی ہے اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا میں اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کو کارساز (معبود) بناؤں (وہی) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور اسے کھلایا نہیں جاتا آپ فرما دیجیے مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلے فرماں بردار ہو جاؤں اور (یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ) تم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝١٤ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝١٥

مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا۔ آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝١٦ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

اس دن جس شخص سے (عذاب) ہٹا دیا گیا تو یقیناً اس پر اس (اللہ) نے رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اُس کے سوا اس

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١٧

(تکلیف) کو دور کرنے والا کوئی نہیں اور اگر (اللہ) تمھیں کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۸﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ

اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۫ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ

آپ فرما دیجیے اللہ کی (وہ) میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے اور یہ قرآن میری طرف (اس لیے) وحی کیا گیا ہے تاکہ میں تمھیں بھی اس کے ذریعہ سے ڈراؤں

وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ

اور (اُن کو بھی) جن کو (یہ قرآن) پہنچے کیا تم واقعی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں (یہ جھوٹی)

لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف لازم باختلاف

گواہی نہیں دیتا آپ فرما دیجیے صرف وہی ایک معبود ہے اور بے شک میں بے زار ہوں ان سے جنھیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ وقف لازم

عطا فرمائی ہے وہ اس (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈال رکھا ہے تو وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ ع ۲

ایمان نہیں لائیں گے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے بے شک ظلم کرنے والے کامیاب نہیں

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْۤا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہوں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا تھا (آج) تمھارے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿۲۳﴾

(میرا شریک) خیال کرتے تھے۔ پھر ان کے پاس کوئی عذر نہ ہوگا سوائے اس کے کہ وہ کہیں گے اللہ کی قسم! جو ہمارا ربّ ہے ہم شرک کرنے والے نہ تھے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ

دیکھیے انھوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ اور ان میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو آپ کی طرف کان لگائے

اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

رہتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر ایسے پردے ڈال دیے ہیں (کہ ممکن نہیں) کہ وہ اس (قرآن) کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ

اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ بھی لیں (تب بھی) ان پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں (تو) آپ سے جھگڑا کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

يَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٢٥ وَهُمۡ يَنۡهَوۡنَ عَنۡهُ

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں یہ (قرآن) تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ اور یہ لوگ (دوسروں کو) اس (قرآن) سے روکتے ہیں

وَيَنۡـــَٔوۡنَ عَنۡهُ ۚ وَاِنۡ يُّهۡلِكُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٢٦ وَلَوۡ تَرٰۤى

اور خود بھی اس سے دُور بھاگتے ہیں اور (اس طرح) وہ صرف اپنے آپ کو ہی ہلاک کر رہے ہیں اور وہ کچھ خبر نہیں رکھتے۔ اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں

اِذۡ وُقِفُوۡا عَلَى النَّارِ فَقَالُوۡا يٰلَيۡتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوۡنَ

جب اُنھیں آگ (کے کنارے) پر کھڑا کیا جائے گا تو وہ کہیں گے کاش! ہم (دنیا میں) واپس بھیج دیے جائیں اور ہم اپنے ربّ کی آیات کو نہ جھٹلائیں اور ہم ایمان

مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝٢٧ بَلۡ بَدَا لَهُمۡ مَّا كَانُوۡا يُخۡفُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ ؕ وَلَوۡ رُدُّوۡا

لانے والوں میں سے ہو جائیں۔ بلکہ ان کے لیے (وہ) ظاہر ہو گیا جس چیز کو وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے اور اگر اُنھیں (دنیا میں) واپس بھیج دیا جائے

لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَاِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ۝٢٨ وَقَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ

تو یقیناً پھر وہی کریں گے جس سے اُنھیں منع کیا گیا تھا اور یقیناً وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہماری تو دنیا ہی کی زندگی ہے اور ہم (مرنے کے بعد) نہیں

بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ۝٢٩ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى رَبِّهِمۡ ؕ قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَقِّ ؕ

اُٹھائے جائیں گے۔ اور اگر آپ (اس وقت) دیکھیں جب وہ اپنے ربّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے (اللہ) فرمائے گا کیا یہ (مرنے کے بعد زندہ ہونا)

قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ۝٣٠ قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ ع

حق نہیں؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں! ہمارے ربّ کی قسم! (اللہ) فرمائے گا تو چکھو عذاب کا مزہ اس کے بدلہ جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ

كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطۡنَا

جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا یہاں تک کہ جب ان کے پاس اچانک قیامت کی گھڑی آ پہنچے گی (تو) کہیں گے ہائے افسوس! ہماری کوتاہی پر جو اس کے

فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝٣١ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ

بارے میں ہم سے ہوئی اور وہ اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنی پیٹھوں پر، آگاہ ہو جاؤ بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ۝٣٢ قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ

تو صرف کھیل اور تماشا ہے اور یقیناً آخرت کا گھر بہتر ہے ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات ضرور

لَيَحۡزُنُكَ الَّذِىۡ يَقُوۡلُوۡنَ فَاِنَّهُمۡ لَا يُكَذِّبُوۡنَكَ وَلٰـكِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجۡحَدُوۡنَ ۝٣٣

غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں تو بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن (یہ) ظالم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَقَدۡ كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ فَصَبَرُوۡا عَلٰى مَا كُذِّبُوۡا وَاُوۡذُوۡا حَتّٰۤى اَتٰىهُمۡ نَصۡرُنَا ۚ

اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا پس انھوں نے جھٹلائے جانے پر اور ایذائیں پہنچنے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی

وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِى الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ

اور اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور یقیناً آپ کے پاس ان رسولوں کی کچھ خبریں پہنچ چکی ہیں۔اور اگر آپ پر ان کا مُنھ پھیرنا گراں گزرتا ہے

اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَبۡتَغِىَ نَفَقًا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ فَتَاۡتِيَهُمۡ

تو اگر آپ سے ہو سکے تو زمین میں کوئی سرنگ تلاش کرلیں یا آسمان میں کوئی سیڑھی پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں

النصف

بِاٰيَةٍ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ عَلَى الۡهُدٰى فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسۡتَجِيۡبُ

اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ہدایت پر جمع فرما دیتا پس (اے مخاطب!) تو ہرگز نہ ہو جانا نادانوں میں سے۔ بے شک (حق کو) وہی قبول کرتے ہیں

وقف منزل عند البعض علیٰ یسمعون
وقفِ غفران

الَّذِيۡنَ يَسۡمَعُوۡنَ ؔ وَالۡمَوۡتٰى يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالُوۡا لَوۡلَا نُزِّلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ

جو سنتے ہیں اور مُردوں کو اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔اور وہ کہتے ہیں ان پر ان کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنۡ يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۷﴾

نازل کی گئی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک اللہ اس پر قادر ہے کہ نشانی نازل فرما دے لیکن ان میں سے اکثر لوگ (اس کا انجام) نہیں جانتے۔

وَمَا مِنۡ دَآبَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيۡرُ بِجَنَاحَيۡهِ اِلَّاۤ اُمَمٌ اَمۡثَالُكُمۡ ؕ مَا فَرَّطۡنَا فِى

اور زمین میں جتنے بھی چلنے والے جانور ہیں اور جو پرندہ بھی اپنے دونوں بازوؤں سے اُڑتا ہے یہ سب تمھاری ہی طرح کی جماعتیں ہیں ہم نے کتاب میں کسی چیز کی

الۡكِتٰبِ مِنۡ شَىۡءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمۡ يُحۡشَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكۡمٌ

کمی نہیں چھوڑی پھر وہ سب اپنے ربّ کی طرف جمع کیے جائیں گے۔ اور جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں

فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضۡلِلۡهُ ؕ وَمَنۡ يَّشَاۡ يَجۡعَلۡهُ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۳۹﴾

(اور) اندھیروں میں (بھٹک رہے) ہیں جسے اللہ چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر لگا دیتا ہے۔

قُلۡ اَرَءَيۡتَكُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُ اللّٰهِ اَوۡ اَتَتۡكُمُ السَّاعَةُ اَغَيۡرَ اللّٰهِ تَدۡعُوۡنَ ۚ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۴۰﴾ بَلۡ اِيَّاهُ تَدۡعُوۡنَ فَيَكۡشِفُ مَا تَدۡعُوۡنَ اِلَيۡهِ اِنۡ شَآءَ وَتَنۡسَوۡنَ مَا

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ تم اسی کو پکارو گے پھر وہ اس (مصیبت) کو دُور فرما دے گا جس کے لیے تم اس کو پکارو گے اگر وہ چاہے اور جن کو تم شریک بناتے ہو (اس وقت)

NOT FOR SALE - PESRP

تُشْرِكُوْنَ ۞۴۱ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ ع ۱۱ ۱۰

اُنھیں بھول جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سی اُمّتوں کی طرف (رسول) بھیجے پھر ہم نے اُنھیں سختیوں اور تکلیفوں سے پکڑا تا کہ

يَتَضَرَّعُوْنَ ۞۴۲ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ

وہ عاجزی کریں۔ پس جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہ کی لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے خوش نُما بنا دیا

الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۞۴۳ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ط

ان کاموں کو جو وہ کرتے تھے۔ پس جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو اُنھیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ۞۴۴ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے خوش ہو گئے جو اُنھیں دی گئی تھیں ہم نے اُنھیں اچانک پکڑ لیا پس وہ نا اُمید ہو کر رہ گئے۔ پس جنھوں نے ظلم کیا تھا ان کی جڑ

ظَلَمُوْا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۞۴۵ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ

کاٹ دی گئی اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر اللہ تمھارے کان

وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ط اُنْظُرْ كَيْفَ

اور تمھاری آنکھیں لے لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے (تو) اللہ کے سوا کون معبود ہے جو یہ (نعمتیں) تمھارے پاس لے آئے؟ آپ دیکھیے ہم کس کس طرح

نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۞۴۶ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً

اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منھ موڑ لیتے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک آ جائے

اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ۞۴۷ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ

یا علانیہ آ جائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور ہلاک کیا جائے گا؟ اور ہم رسولوں کو بھیجتے رہے ہیں صرف خوش خبری سنانے والے

وَمُنْذِرِيْنَ ج فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۞۴۸ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور ڈرانے والے بنا کر تو جو شخص ایمان لائے اور اصلاح کر لے تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ۞۴۹ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ

جھٹلایا اُنھیں عذاب پہنچے گا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے (اے مشرکو!) میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ (یہ کہتا

اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ط

ہوں کہ) میں (از خود) غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے

NOT FOR SALE - PESRP

ع ٩ ١١ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝٥٠ۧ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ تو کیا تم غور نہیں کرتے ؟ اور آپ اِس (قرآن) کے ذریعہ ڈرایئے ان لوگوں کو جو

يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٥١

ڈرتے ہیں کہ وہ اپنے رب کے سامنے جمع کیے جائیں گے اس کے سوا نہ تو ان کا کوئی کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا تاکہ وہ ڈریں۔ اور آپ ان لوگوں کو

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۭ مَا عَلَيْكَ مِنْ

(اپنے آپ سے) دُور مت کیجیے جو صبح و شام اپنے ربّ کو پکارتے ہیں وہ اس کی رضا چاہتے ہیں نہ آپ کے ذمّہ

حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ

ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمہ آپ کا حساب ہے تو (بالفرض) آپ اُنھیں دُور کریں گے تو آپ بے انصافوں میں سے

الظّٰلِمِيْنَ ۝٥٢ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَاۗءِ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ۭ

ہو جائیں گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعہ آزمایا ہے کہ وہ کہیں کیا ہم میں سے یہی لوگ ہیں؟ جن پر اللہ نے احسان فرمایا ہے

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ۝٥٣ وَاِذَا جَاۗءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ

کیا اللہ شکر کرنے والوں کو خوب نہیں جانتا۔ اور جب آپ کے پاس وہ (لوگ) آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ ان سے فرما دیجیے تم پر سلام ہو

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰي نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْۗءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ

تمھارے ربّ نے اپنی ذات (کے ذمّہ کرم) پر رحمت لازم فرما لی ہے کہ تم میں سے جو شخص نادانی سے کوئی بُرائی کر بیٹھے پھر اس کے بعد توبہ کر لے

وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝٥٤ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ

اور (اپنی) اصلاح کر لے تو بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ ظاہر

ع ٦ ١٢ الْمُجْرِمِيْنَ ۝٥٥ۧ قُلْ اِنِّىْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

ہو جائے۔ آپ فرما دیجیے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پُوجتے ہو آپ فرما دیجیے میں تمھاری خواہشات کی پیروی نہیں

اَهْوَاۗءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦ قُلْ اِنِّىْ

کروں گا اگر (بالفرض ایسا کروں) تو یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت پانے والوں میں سے نہ رہوں گا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک میں

عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ۭ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ

اپنے ربّ کی طرف سے ایک واضح دلیل پر (قائم) ہوں اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے میرے پاس وہ نہیں ہے جس کی تم جلدی کرتے ہو حکم کا اختیار صرف اللہ کو ہے

NOT FOR SALE - PESRP

يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿٥٧﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِیَ الْاَمْرُ

وہ حق بیان فرماتا ہے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے اگر میرے پاس وہ (چیز) ہوتی جس کی تم جلدی کر رہے ہو (تو) یقیناً میرے اور

بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿٥٨﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ

تمھارے درمیان فیصلہ ہو چکا ہوتا اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی (اللہ) کے پاس غیب کی چابیاں ہیں اُنھیں اس کے سوا (از خود) کوئی نہیں جانتا

وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ

اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور نہ زمین کے اندھیروں میں کوئی (ایسا) دانہ ہے اور نہ کوئی تر چیز ہے

وَلَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّیْلِ وَیَعْلَمُ مَا

اور نہ کوئی خشک چیز مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو رات میں (نیند کے دوران) تمھاری روحیں قبض فرما لیتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ یَبْعَثُكُمْ فِیْهِ لِیُقْضٰۤی اَجَلٌ مُّسَمًّی ۚ ثُمَّ اِلَیْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

تم دن میں کرتے ہو پھر وہ تمھیں اس (دن) میں اٹھا دیتا ہے تاکہ (تمھاری زندگی کی) مقررہ مدت پوری کر دی جائے پھر اسی کی طرف تمھیں واپس جانا ہے پھر

٧ ع ١٤ یُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَیُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً ؕ حَتّٰۤی اِذَا

وہ تمھیں بتا دے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور وہ (اللہ) اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ تم پر نگہبانی کرنے والے (فرشتے) بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں

جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَی اللّٰهِ

سے کسی کو موت آتی ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اُس کی روح قبض کر لیتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ پھر وہ (سب) اللہ کی طرف لوٹائے جائیں

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ ۫ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِیْنَ ﴿٦٢﴾ قُلْ مَنْ یُّنَجِّیْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ

گے جو اُن کا حقیقی مالک ہے، آگاہ ہو جاؤ اسی کا حکم (چلتا) ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کون ہے جو تمھیں نجات دیتا ہے خشکی اور سمندر کے

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ۚ لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ ﴿٦٣﴾

اندھیروں سے تم اس کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) اگر وہ ہمیں اس سے نجات دے دے تو یقیناً ہم شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰۤی اَنْ

آپ فرما دیجیے اللہ ہی تمھیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے پھر بھی تم شرک کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے وہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

یَّبْعَثَ عَلَیْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ یَلْبِسَكُمْ شِیَعًا وَّیُذِیْقَ

عذاب بھیج دے تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کر کے بھڑا دے

NOT FOR SALE - PESRP

بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ۝٦٥ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ

اور ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھائے آپ دیکھیے ہم کس کس طرح اپنی آیتیں بیان کرتے ہیں تا کہ وہ سمجھیں۔ اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا دیا

وَهُوَ الْحَقُّ ؕ قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦٦ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٦٧

حالاں کہ وہ حق ہے آپ فرما دیجیے میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ ہر خبر (کے واقع ہونے) کا ایک وقت مقرّر ہے اور تم عنقریب جان لو گے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں پس آپ ان سے مُنھ پھیر لیجیے یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں

وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝٦٨

لگ جائیں اور (اے مخاطب!) اگر شیطان تجھے (یہ بات) بُھلا دے تو یاد آنے کے بعد ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔

وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ۝٦٩

اور پرہیزگاروں پر ان (نافرمان) لوگوں کے حساب میں سے کسی چیز کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن نصیحت کر دینا (ان کے ذمہ) ہے تا کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ

اور ان لوگوں کو چھوڑ دیں جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے اُنھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور اس (قرآن) کے ذریعہ نصیحت

اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

کرتے رہیے تا کہ کوئی شخص اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑا نہ جائے (اس دن) اللہ کے سوا نہ تو کوئی اس کا کارساز ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا اور اگر وہ فدیہ میں سب

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ

کچھ دینا چاہے تو بھی قبول نہیں کیا جائے گا یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے اعمال کی وجہ سے پکڑے گئے ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی ہوگا

وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٧٠ قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا ع ٨ ١٤

اور (اُنھیں) دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ آپ فرما دیجیے کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ

يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ

نقصان اور ہم الٹے پاؤں پھر جائیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے (اور) اس کی طرح (ہو جائیں) جسے شیطانوں نے جنگل میں بے راہ کر دیا

حَيْرَانَ ص لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ قُلْ اِنَّ

ہو اس حال میں کہ وہ حیران (پھر رہا) ہو اس کے ساتھی اسے سیدھے راستہ کی طرف بلا رہے ہوں کہ ادھر آ جاؤ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک

NOT FOR SALE - PESRP

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ اَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ

اللہ کی ہدایت ہی (حقیقی) ہدایت ہے اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم تمام جہانوں کے ربّ کے فرماں بردار بن جائیں۔ اور یہ کہ نماز قائم کرو اور اس سے ڈرتے رہو

وَ هُوَ الَّذِيْۤ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ يَوْمَ يَقُوْلُ

اور وہی تو ہے جس کی طرف تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا اور جس دن وہ فرمائے گا

كُنْ فَيَكُوْنُ ۬ؕ قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ ؕ

ہو جا تو وہ (قیامت قائم) ہو جائے گی اُسی کا فرمان حق ہے اور اسی کی بادشاہی ہوگی جس دن میں صور پھونکا جائے گا (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے

وَ هُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿۷۳﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْۤ اَرٰىكَ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ اور جب ابراہیم (علیہ السّلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کیا تو بتوں کو معبود بناتا ہے؟ بے شک میں تجھے اور تیری قوم کو

وَ قَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۴﴾ وَ كَذٰلِكَ نُرِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لِيَكُوْنَ

کھلی گمراہی میں دیکھتا ہوں۔ اور اسی طرح ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو دکھائے آسمانوں اور زمینوں کے عجائبات اور اس لیے کہ وہ خوب یقین کرنے والوں

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ

میں ہو جائیں۔ پھر جب ان پر رات چھا گئی (تو) انھوں نے ایک ستارا دیکھا (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ غائب ہو گیا

قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ

(تو) انھوں نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر جب انھوں نے چاند کو چمکتا ہوا دیکھا (تو) فرمایا (کیا) یہ میرا رب ہے؟ پھر جب وہ بھی

قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿۷۷﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

غائب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اگر میرا رب مجھے ہدایت نہ فرماتا تو میں بھی ضرور گمراہ قوم میں سے ہو جاتا۔ پھر جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَاۤ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ

(تو) فرمایا (کیا) یہ میرا ربّ ہے؟ یہ سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بے شک میں بے زار

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۸﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَاۤ اَنَا مِنَ

ہوں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ بے شک میں نے اپنا رخ کر لیا سب سے الگ ہو کر اُسی کی طرف جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور میں

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۷۹﴾ۚ وَ حَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ؕ قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَ قَدْ

مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اُن کی قوم اُن سے جھگڑنے لگی (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہو؟ حالاں کہ اُس نے تو

NOT FOR SALE - PESRP

هَدٰىنِ ؕ وَلَاۤ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ

مجھے ہدایت عطا فرمائی ہے اور میں (اُن سے) نہیں ڈرتا جنھیں تم اُس کا شریک ٹھہراتے ہو مگر میرا رب ہی کچھ (نقصان) چاہے (تو پہنچا سکتا ہے) میرا رب

كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَاۤ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

(اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور میں کیوں ڈروں اُن سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو جب کہ تم نہیں ڈرتے کہ تم

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو جس کی اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی تو دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حق دار ہے؟ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْۤا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ وقف لازم

جانتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم سے نہیں ملایا یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ﴿۸۲﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَاۤ اٰتَيْنٰهَاۤ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ ع ۱۵/۱۲

ہدایت یافتہ ہیں۔ اور یہ ہماری دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو عطا فرمائی تھی اُن کی قوم کے مقابلہ میں ہم درجات میں بلند فرما دیتے ہیں جس کو ہم چاہتے

اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۸۳﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ

ہیں بے شک آپ کا ربّ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور ہم نے اُن (ابراہیم علیہ السّلام) کو اسحاق (علیہ السّلام) اور یعقوب (علیہ السّلام) عطا فرمائے

كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ

ہم نے سب کو ہدایت عطا فرمائی اور اس سے پہلے ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو بھی ہدایت عطا فرمائی اور اُن کی اولاد میں سے داؤد (علیہ السّلام) اور سلیمان (علیہ السّلام)

وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي

اور ایوب (علیہ السّلام) اور یوسف (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی) اور ہم نیک کام کرنے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ

والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السّلام) اور یحییٰ (علیہ السّلام) اور عیسیٰ (علیہ السّلام) اور الیاس (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ

یہ سب صالحین میں سے تھے۔ اور اسماعیل (علیہ السّلام) اور الیسع (علیہ السّلام) اور یونس (علیہ السّلام) اور لوط (علیہ السّلام) کو (بھی ہدایت عطا فرمائی)

وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

اور ان سب کو ہم نے (ان کے زمانے کے) تمام جہان والوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور ان کے باپ دادا اور ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے بھی (کچھ کو)

NOT FOR SALE - PESRP

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ

اور ہم نے اُنھیں چُن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرمائی۔ یہ ہے اللہ کی ہدایت جس سے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے نوازے اگر وہ لوگ

اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ

شرک کرتے تو ان کے کیے ہوئے تمام اعمال ضرور برباد ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوّت

وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

عطا فرمائی تو اب اگر یہ لوگ ان کا انکار کریں تو ہم نے ان پر ایسے لوگ مقرر کر رکھے ہیں جو ان کے منکر نہیں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنھیں

هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی تو آپ ان کے طریقہ پر چلیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے میں تم سے نہیں مانگتا اس (تبلیغ) پر کوئی اجر۔ یہ تو تمام جہان والوں

ع ۸/۱۲ لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ

کے لیے ایک نصیحت ہے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا جب انھوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر کچھ بھی نہیں

مِّنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ

اُتارا آپ فرما دیجیے کہ وہ کتاب کس نے اُتاری تھی جو موسیٰ (علیہ السّلام) لے کر آئے تھے جو لوگوں کے لیے نُور اور ہدایت تھی تم نے اسے ورق ورق

قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ

کر رکھا ہے جنھیں تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ تم چُھپاتے ہو اور تمھیں وہ (کچھ) سکھایا گیا ہے جو نہ ہی تم جانتے تھے اور نہ تمھارے باپ دادا

قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ اللہ نے (نازل فرمایا) پھر اُنھیں چھوڑ دیجیے (تاکہ) وہ اپنی بے ہودہ باتوں میں کھیلتے رہیں۔ اور یہ بڑی بابرکت کتاب

مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے ان (کتابوں) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہیں اور اس لیے (نازل کی گئی ہے) کہ آپ مکّہ والوں اور اس کے آس

حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾

پاس والوں کو ڈرائیں اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا کہے کہ میری طرف وحی کی گئی ہے حالاں کہ اس کی طرف کچھ بھی وحی نہیں کی گئی اور (اس سے بڑا ظالم کون

NOT FOR SALE - PESRP

سَاُنۡزِلُ مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةُ بَاسِطُوۡۤا

ہوگا) جو کہے کہ ایسا میں بھی نازل کروں گا جیسا (کلام) اللہ نے نازل فرمایا ہے اے کاش! تم دیکھو جب ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے (ان کی

اَيۡدِيۡهِمۡ‌ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمُ‌ ؕ اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

طرف) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوں گے کہ نکالو اپنی جانیں آج تمھیں ذلّت کا عذاب دیا جائے گا اس کے بدلہ جو تم اللہ پر ناحق (باتیں)

غَيۡرَ الۡحَـقِّ وَكُنۡتُمۡ عَنۡ اٰيٰتِهٖ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۹۳﴾ وَلَقَدۡ جِئۡتُمُوۡنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقۡنٰكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ

کہتے تھے اور تم اس کی آیتوں کے مقابلہ میں تکبّر کرتے تھے۔اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

وَّتَرَكۡتُمۡ مَّا خَوَّلۡنٰكُمۡ وَرَآءَ ظُهُوۡرِكُمۡ‌ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمۡ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ

اور جو کچھ ہم نے تمھیں عطا فرمایا تھا وہ سب تم پیچھے چھوڑ آئے ہو اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کے متعلق تم خیال کرتے تھے کہ وہ

اَنَّهُمۡ فِيۡكُمۡ شُرَكٰٓؤُا‌ ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيۡنَكُمۡ وَضَلَّ عَنۡكُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ تَزۡعُمُوۡنَ ﴿۹۴﴾ ۱۱ ع ۱۷

تمھارے معاملہ میں (ہمارے) شریک ہیں یقیناً (آج) تمھارے آپس کے سب تعلقات ٹوٹ گئے اور تم سے گُم ہوگیا جو کچھ تم گمان کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الۡحَبِّ وَالنَّوٰى‌ ؕ يُخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ الۡمَيِّتِ وَمُخۡرِجُ الۡمَيِّتِ مِنَ الۡحَىِّ‌ ؕ ذٰ لِكُمُ

بے شک اللہ ہی دانے اور گُٹھلی کو پھاڑنے والا ہے وہ مُردہ سے زندہ کو نکالتا ہے اور وہی زندہ سے مُردہ کو نکالنے والا ہے یہی

اللّٰهُ‌ فَاَنّٰى تُؤۡفَكُوۡنَ‏ ﴿۹۵﴾ فَالِقُ الۡاِصۡبَاحِ‌ ۚ وَجَعَلَ الَّيۡلَ سَكَنًا وَّالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ حُسۡبَانًا‌ ؕ

اللہ ہے پھر تم کہاں بہکے چلے جارہے ہو؟ وہ رات کی تاریکی چاک کر کے صبح نکالنے والا ہے اور اس نے رات کو آرام کے لیے بنایا اور سورج و چاند کو (ماہ و سال کے)

ذٰلِكَ تَقۡدِيۡرُ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ‏ ﴿۹۶﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ النُّجُوۡمَ لِتَهۡتَدُوۡا بِهَا فِىۡ ظُلُمٰتِ

حساب کے لیے یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔اور وہی تو ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے تا کہ خشکی اور سمندروں کے

الۡبَـرِّ وَالۡبَحۡرِ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ‏ ﴿۹۷﴾ وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ

اندھیروں میں ان سے راستے معلوم کرو یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں۔اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھیں

مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسۡتَقَرٌّ وَّمُسۡتَوۡدَعٌ‌ ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّفۡقَهُوۡنَ‏ ﴿۹۸﴾

ایک جان سے پیدا فرمایا پھر ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور جائے امانت یقیناً ہم نے خوب تفصیل سے آیتیں بیان کر دی ہیں ان لوگوں کے لیے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

وَهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً‌ ۚ فَاَخۡرَجۡنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَىۡءٍ فَاَخۡرَجۡنَا مِنۡهُ خَضِرًا

اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پس ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کی نباتات اُگائیں پھر ہم نے اس سے سبز کھیتی نکالی

NOT FOR SALE - PESRP

نُّخۡرِجُ مِنۡهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخۡلِ مِنۡ طَلۡعِهَا قِنۡوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنۡ اَعۡنَابٍ

جس سے ہم تہ بہ تہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفوں میں سے لٹکتے ہوئے گچھے (نکالے) اور انگوروں اور زیتون اور انار کے باغ

وَّالزَّيۡتُوۡنَ وَالرُّمَّانَ مُشۡتَبِهًا وَّغَيۡرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنۡظُرُوۡۤا اِلٰى ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثۡمَرَ وَيَنۡعِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ

(نکالے جن کے پھل) ملتے جلتے بھی ہوتے ہیں اور الگ الگ بھی اس کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور (پھر) اس کے پکنے کو (دیکھو) بے شک اس میں نشانیاں

ذٰلِكُمۡ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۹۹﴾ وَجَعَلُوۡا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الۡجِنَّ وَخَلَقَهُمۡ وَخَرَقُوۡا لَهٗ بَنِيۡنَ

ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور لوگوں نے جنات کو اللہ کا شریک بنا دیا حالاں کہ اسی (اللہ) نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے اور انھوں نے علم کے بغیر اس

وَبَنٰتٍۭ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ سُبۡحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اَنّٰى يَكُوۡنُ ع ۱۲ ۶ ۱۸

کے لیے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیں، وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کو ایجاد فرمانے والا ہے اس کا کوئی

لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۰۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

بیٹا کیسے ہوسکتا ہے جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا فرمایا اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ یہی اللہ

رَبُّكُمۡ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَىۡءٍ فَاعۡبُدُوۡهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ وَّكِيۡلٌ ﴿۱۰۲﴾ لَا تُدۡرِكُهُ

تمھارا ربّ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے پس اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں

الۡاَبۡصَارُ وَهُوَ يُدۡرِكُ الۡاَبۡصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيۡفُ الۡخَبِيۡرُ ﴿۱۰۳﴾ قَدۡ جَآءَكُمۡ بَصَآئِرُ مِنۡ رَّبِّكُمۡ ۚ

اور وہ سب نگاہوں کا احاطہ کیے ہوئے ہے اور وہ باریک بین (ہر چیز سے) باخبر ہے۔ یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے (روشن) دلیلیں پہنچ چکی ہیں

فَمَنۡ اَبۡصَرَ فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ عَمِىَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ بِحَفِيۡظٍ ﴿۱۰۴﴾

پس جس نے (حق کو آنکھیں کھول کر) دیکھ لیا تو یہ اس کے (بھلے) کے لیے ہے اور جو (حق سے) اندھا بن گیا تو اس نے اپنا نقصان کیا۔ اور میں تم پر نگہبان نہیں

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ وَلِيَقُوۡلُوۡا دَرَسۡتَ

ہوں۔ اور ہم اسی طرح آیات پھیر پھیر کر (وضاحت کے ساتھ) بیان کرتے ہیں (کہ حجت قائم ہوجائے) اور تاکہ یہ (کافر) کہیں کہ آپ نے (کسی سے) پڑھ لیا

وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِتَّبِعۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ مِنۡ

ہے۔ اور اس لیے کہ ہم اس (قرآن) کو ان لوگوں کے لیے واضح کردیں جو علم رکھتے ہیں۔ آپ اس کی پیروی کیجیے جو آپ کے ربّ کی جانب سے آپ کی طرف

رَّبِّكَ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَاۤ اَشۡرَكُوۡا ؕ وَمَا جَعَلۡنٰكَ

وحی فرمایا گیا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ مشرکوں سے مُنھ پھیر لیجیے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۱۰۷﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

نگہبان نہیں بنایا اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں اُنھیں بُرا مت کہو

فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدۡوًاۢ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمۡ ۪ ثُمَّ اِلٰى

پس (ایسا نہ) کہ وہ بھی علم کے بغیر زیادتی کرتے ہوئے اللہ کو بُرا بھلا کہنے لگیں اسی طرح ہم نے ہر اُمّت کے لیے اس کے عمل کو خوش نُما بنا دیا پھر (آخر کار) ان

رَبِّهِمۡ مَّرۡجِعُهُمۡ فَيُنَبِّئُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۸﴾ وَاَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ لَئِنۡ

سب کو اپنے ربّ ہی کی طرف لوٹنا ہے تو وہ ان کو بتا دے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے

جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ لَّيُؤۡمِنُنَّ بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰيٰتُ عِنۡدَ اللّٰهِ وَمَا يُشۡعِرُكُمۡ ۙ اَنَّهَاۤ اِذَا جَآءَتۡ

تو وہ ضرور اس پر ایمان لے آئیں گے آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو صرف اللہ ہی کے پاس ہیں اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا معلوم کہ جب وہ نشانیاں آجائیں گی

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۹﴾ وَنُقَلِّبُ اَفۡـِٕدَتَهُمۡ وَاَبۡصَارَهُمۡ كَمَا لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ

(تب بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو (ایسے ہی) پھیر دیں گے (کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے) جیسے کہ وہ پہلی بار اس (قرآن) پر

وَّنَذَرُهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾ وَلَوۡ اَنَّنَا نَزَّلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ الۡمَلٰۤـئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الۡمَوۡتٰى الجزء ۸ ع ۱۳/۱۹

ایمان نہیں لائے اور ہم ان کو ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور اگر ہم ان کی طرف فرشتے نازل کر دیتے اور مُردے ان سے باتیں کرنے لگتے

وَحَشَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ كُلَّ شَىۡءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡۤا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ

اور ہم ہر چیز ان کے سامنے جمع بھی کر دیتے (تب بھی) یہ لوگ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہے لیکن ان میں اکثر لوگ جہالت کی

يَجۡهَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيۡنَ الۡاِنۡسِ وَالۡجِنِّ يُوۡحِىۡ بَعۡضُهُمۡ

باتیں کرتے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنا دیا انسانوں اور جنات میں سے شیطانوں کو جو ایک دوسرے کو دھوکا دینے کے لیے

اِلٰى بَعۡضٍ زُخۡرُفَ الۡقَوۡلِ غُرُوۡرًا ؕ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوۡهُ فَذَرۡهُمۡ وَمَا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾

بناوٹی باتوں کی سرگوشی کرتے ہیں اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ (ایسا) نہ کرتے پس چھوڑ دیجیے اُنھیں اور جو وہ جھوٹ گھڑتے ہیں۔

وَلِتَصۡغٰٓى اِلَيۡهِ اَفۡـِٕدَةُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ وَلِيَرۡضَوۡهُ وَلِيَقۡتَرِفُوۡا مَا هُمۡ

اور اس لیے کہ اس (دھوکا) کی طرف مائل ہوں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ وہ بھی وہی (بُرائیاں) کریں جو

مُّقۡتَرِفُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ اَبۡتَغِىۡ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ اِلَيۡكُمُ

یہ کر رہے ہیں۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلّم! آپ فرما دیجیے) تو کیا میں اللہ کے سوا کسی اور فیصلہ کرنے والے کو تلاش کروں حالاں کہ وہی ہے جس نے آپ کی

NOT FOR SALE - PESRP

الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ

طرف واضح کتاب نازل فرمائی ہے اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ جانتے ہیں کہ بے شک یہ (قرآن) برحق آپ کے رب کی طرف سے نازل

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ

فرمایا گیا ہے تو (اے مخاطب!) تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا۔ اور آپ کے ربّ کی بات سچائی اور انصاف کے اعتبار سے پوری ہو گئی اس کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِى الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ

کوئی بدلنے والا نہیں اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم زمین میں (موجود) اکثر لوگوں کا کہنا مان لو (تو) وہ تمھیں اللہ کی راہ سے بھٹکا

اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ

دیں گے یہ لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔ بے شک تمھارا رب ہی خوب جاننے والا ہے اسے جو اس کے راستہ سے بھٹکا

سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ

ہوا ہے اور وہ ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ پس جس (جانور) پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اس میں سے کھاؤ اگر تم اس کی آیات پر ایمان

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

رکھتے ہو۔ اور تمھیں کیا ہوا ہے کہ تم نہیں کھاتے اس (جانور کے گوشت) میں سے جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا گیا ہے حالاں کہ اس نے تمھیں تفصیل بتا دی

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ

ہے جن (جانوروں) کو تم پر حرام کیا ہے سوائے اس کے کہ تم (حرام کھانے پر) مجبور ہو جاؤ اور یقیناً بہت سے (لوگ دوسروں کو) اپنی خواہشات کی بنا پر گمراہ کرتے

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

ہیں علم کے بغیر بے شک آپ کا ربّ حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور تم ظاہری اور باطنی (دونوں قسم کے) گناہوں کو چھوڑ دو بے شک جو لوگ گناہ کرتے

يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

ہیں عنقریب انھیں ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور (ایسے جان وروں کا گوشت) مت کھاؤ جن پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ

اور بے شک یہ (گوشت کھانا) گناہ ہے اور بے شک شیاطین اپنے دوستوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم ان کا کہنا مانو

اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِىْ بِهٖ فِى النَّاسِ ع ۱۴

گے تو بے شک تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ بھلا ایک شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ فرما دیا اور اس کے لیے (ایسی) روشنی بنا دی جس کی مدد سے وہ لوگوں میں چلتا

NOT FOR SALE - PESRP

كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

پھرتا ہے کیا وہ اس کے برابر ہوسکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہو وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح کافروں کے لیے ان کے اعمال خوش نُما بنا دیے گئے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنَا فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ وَمَا يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں وہاں کے مجرموں کو سردار بنا دیا تاکہ وہ اس میں مکر (فریب) کریں اور وہ صرف اپنی ہی جانوں کے ساتھ مکر کرتے ہیں

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ

اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے (تو) کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ایسی ہی چیز نہ دی جائے جو اللہ کے

رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ

رسولوں کو دی گئی اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی رسالت کسے عطا فرمائے جن لوگوں نے جرم کیے عنقریب انھیں اللہ کے ہاں ذلت پہنچے گی

وقف لازم
وقف منزل

وَعَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ

اور سخت عذاب (بھی) اس وجہ سے کہ وہ مکاریاں کرتے تھے۔ پس جس شخص کو اللہ ہدایت عطا فرمانا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے

لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ

کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ نہایت گھٹا ہوا کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے اسی طرح

يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسۡتَقِيۡمًا ؕ قَدۡ فَصَّلۡنَا الۡاٰيٰتِ

اللہ ان لوگوں پر عذاب بھیج دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہی تمھارے ربّ کا سیدھا راستہ ہے یقیناً ہم نے آیات خوب تفصیل سے بیان کر دی ہیں ان لوگوں

لِقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمۡ دَارُ السَّلٰمِ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ وَهُوَ وَلِيُّهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾

کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس سلامتی کا گھر ہے اور وہ ان کا مددگار ہے ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَيَوۡمَ يَحۡشُرُهُمۡ جَمِيۡعًا ۚ يٰمَعۡشَرَ الۡجِنِّ قَدِ اسۡتَكۡثَرۡتُمۡ مِّنَ الۡاِنۡسِ ۚ وَقَالَ اَوۡلِيٰٓؤُهُمۡ

اور جس دن وہ (اللہ) ان سب کو جمع کرے گا (تو فرمائے گا) اے گروہ جنات! تم نے بہت سے آدمیوں کو اپنا تابع بنا رکھا تھا اور انسانوں میں سے ان کے دوست

مِّنَ الۡاِنۡسِ رَبَّنَا اسۡتَمۡتَعَ بَعۡضُنَا بِبَعۡضٍ وَّبَلَغۡنَاۤ اَجَلَنَا الَّذِىۡۤ اَجَّلۡتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ

کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا اور ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے جو تُو نے ہمارے لیے مقرر فرمایا تھا (اللہ) فرمائے گا (اب)

مَثۡوٰٮكُمۡ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيۡمٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّىۡ بَعۡضَ

تمھارا ٹھکانا آگ ہے جس میں ہمیشہ رہو گے مگر جسے اللہ (بچانا) چاہے بے شک آپ کا رب بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو

NOT FOR SALE - PESRP

الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ ١٥ ع ٢

بعض کا دوست بنا دیتے ہیں اس وجہ سے جو وہ اعمال کیا کرتے تھے۔ اے گروہِ جن وانس! کیا تمھارے پاس تم میں سے رسول نہیں آئے تھے

مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰۤى اَنْفُسِنَا

جو تمھیں میری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے (تو) وہ کہیں گے ہم اپنی جانوں کے خلاف گواہی دیتے ہیں

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ

اور اُنھیں دنیا کی زندگی نے دھوکا میں ڈال رکھا تھا اور وہ اپنی جانوں کے خلاف اس (بات) کی گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔ یہ اس لیے کہ بے شک

رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ

آپ کا رب کبھی بستیوں کو ظلم کی وجہ سے ہلاک نہیں کرتا جب کہ اس کے رہنے والے بے خبر ہوں۔ اور ہر ایک کے لیے (مختلف) درجے ہیں ان (اعمال) کی وجہ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ

سے جو انھوں نے کیے اور آپ کا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور تمھارا ربّ بے نیاز نہایت ہی رحمت والا ہے اگر وہ چاہے تو تمھیں لے

وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَاۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ

جائے اور تمھارے بعد جس کو چاہے تمھاری جگہ آباد فرما دے جیسا کہ اس نے تمھیں دوسری قوم کی نسل سے پیدا فرمایا۔ بے شک جس بات کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے

لَاٰتٍ ۙ وَّمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ

وہ یقیناً آنے والی ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ وَجَعَلُوْا

(بھی) عمل کرنے والا ہوں تو عنقریب تم جان لو گے کہ آخرت کا انجام کس کے لیے (بہتر) ہے بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انھوں نے اللہ کے

لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ

لیے مقرر کیا ہے ان کھیتی اور چوپایوں میں سے ایک حصّہ جو اس نے پیدا فرمائے ہیں پس وہ اپنے خیال سے کہتے ہیں کہ یہ (حصّہ) تو اللہ کا ہے اور یہ ہمارے شریکوں

فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا

کا تو جو (حصّہ) ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں پہنچتا اور جو (حصّہ) اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے بُرا ہے جو

يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے شریکوں نے ان کی اولاد کا قتل خوش نُما بنا دیا ہے تاکہ اُنھیں ہلاکت میں ڈالیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ

اور ان پر ان کا دین مشتبہ کریں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے تو آپ ان کو چھوڑ دیجیے اور (اسے) جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے ہیں۔اور وہ کہتے ہیں یہ

اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَاۤ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا

مویشی اور کھیتی ممنوع ہیں اسے وہی کھا سکتا ہے جسے ہم اپنے خیال سے چاہیں اور کچھ جانور ہیں کہ ان کی پیٹھ (پر سواری) حرام ہے اور کچھ جانور ایسے

وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

ہیں کہ وہ (ذبح کرتے ہوئے) ان پر اللہ کا نام نہیں لیتے اس پر جھوٹ گھڑتے ہوئے عنقریب وہ (اللہ) اُنھیں اس کا بدلہ دے گا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے۔

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

اور وہ کہتے ہیں کہ جو کچھ ان جان وروں کے پیٹوں میں ہے وہ ہمارے مَردوں کے لیے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مُردہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾

ہو تو وہ سب (مرد اور عورتیں) اس میں شریک ہیں عنقریب (اللہ) اُنھیں ان کی ان باتوں کا بدلہ دے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا ہے۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً

بے شک (وہ لوگ) نقصان میں پڑ گئے جنھوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا بے وقوفی کرتے ہوئے لاعلمی کی بنا پر اور اللہ نے اُنھیں جو رزق عطا فرمایا اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ ع ۱۶ ۱۲

باندھتے ہوئے انھوں نے اسے حرام کر لیا یقیناً وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت پانے والے نہ ہوئے۔اور وہی (اللہ) ہے جس نے باغات پیدا فرمائے ہیں کچھ (بیل دار)

مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَ الرُّمَّانَ

سہاروں سے اوپر چڑھائے ہوئے اور کچھ نہ چڑھائے ہوئے اور کھجور کے درخت اور کھیتی الگ الگ ہیں ان کے کھانے کی چیزیں اور زیتون اور انار

مُتَشَابِهًا وَّ غَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا

آپس میں ملتے جلتے بھی ہیں اور ایک دوسرے سے مختلف بھی اس کے پھل میں سے کھاؤ جب وہ پھل لائے اور اس کی کٹائی کے دن اس کا حق ادا کرو اور بے جا خرچ نہ

تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ لا وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّ فَرْشًا ؕ كُلُوْا

کرو بے شک وہ (اللہ) بے جا خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔اور چوپاؤں میں سے کچھ بوجھ اٹھانے والے ہیں اور کچھ زمین سے لگے ہوئے ہیں اس میں

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ لا ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

سے کھاؤ جو اللہ نے تمھیں عطا فرمایا اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی نہ کرو بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔(اللہ نے) آٹھ قسم کے جوڑے (پیدا فرمائے)

NOT FOR SALE - PESRP

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ

دو (نَر اور مادہ) بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نَر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کوجس کو

عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ

دونوں مادہ پیٹ میں لیے ہوئے ہیں مجھے کسی علمی بنیاد پر بتاؤ اگر تم سچے ہو۔ اور (اسی طرح) دو (نَر اور مادہ) اُونٹ میں سے

وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ

اور دو گائے میں سے آپ فرما دیجیے کیا اس (اللہ) نے دونوں نَر حرام کیے یا دونوں مادہ؟ یا اس (بچے) کو جس کو دونوں مادہ پیٹ میں

الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

لیے ہوئے ہیں کیا تم (اس وقت) موجود تھے جب اللہ نے تمھیں اس کا حکم دیا تھا پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ ع

باندھے تاکہ وہ جہالت سے لوگوں کو گمراہ کرے بے شک اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے جو میری طرف وحی کی گئی ہے میں

اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ

اُس میں کوئی حرام چیز نہیں پاتا کھانے والے پر جو اُسے کھاتا ہے سوائے اِس کے کہ وہ مُردار ہو یا بہتا ہُوا خون ہو یا خنزیر کا گوشت ہو تو بے شک وہ

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

ناپاک ہے یا جو نافرمانی (کا باعث) ہو (یعنی وہ جانور جس پر ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے پھر جو مجبور ہو جائے (لیکن) نہ سرکش ہو

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ

اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک آپ کا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اُن لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے ہر ناخن والا جانور حرام کر دیا

وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ

تھا اور گائے اور بکری میں سے ہم نے ان پر دونوں کی چربی حرام کر دی تھی سوائے اس (چربی) کے جو ان دونوں کی پیٹھ میں ہو یا آنتوں میں لگی ہو یا

مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

جو ہڈی کے ساتھ ملی ہو یہ سزا ہم نے اُنھیں اُن کی سرکشی کی وجہ سے دی اور بے شک ہم ضرور سچے ہیں۔ لہٰذا اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے کہ

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ

تمھارا ربّ وسیع رحمت والا ہے اور مجرم قوم سے اُس کا عذاب نہیں ٹالا جا سکتا۔ وہ عنقریب کہیں گے جنھوں نے شرک کیا کہ اگر

NOT FOR SALE - PESRP

شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ٹھہراتے اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو اِن سے پہلے تھے یہاں تک کہ انھوں نے

حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

ہمارا عذاب چکھا آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا تمھارے پاس کوئی علم ہے تو تم اسے ہمارے سامنے پیش کرو تم تو صرف گمان کی پیروی کر رہے ہو اور تم تو

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۴۹﴾

صرف (جھوٹے) اندازوں سے باتیں کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے پس اللہ ہی کے لیے ہے کامل دلیل لہٰذا اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت عطا فرما دیتا۔

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِیْنَ یَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ

آپ فرما دیجیے لاؤ اپنے گواہوں کو جو گواہی دیں کہ اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے پھر اگر وہ (جھوٹی) گواہی دے بھی دیں تو آپ اُن کے ساتھ گواہی

مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَالَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

نہ دیجیے اور اُن کی خواہشات کی پیروی نہ کیجیے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے ربّ

بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ؑ قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَیْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَیْـًٔا ع ۱۸ ۵

کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے آؤ میں پڑھ کر سناؤں جو کچھ تمھارے ربّ نے تم پر حرام کیا ہے (یہ) کہ اُس کے ساتھ کسی کو شریک

وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِیَّاهُمْ ۚ

نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو ہم تمھیں بھی رزق دیتے ہیں اور اُنھیں بھی

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا

اور بے حیائی کی باتوں کے قریب مت جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو پوشیدہ ہیں اور ناحق اُس جان کو قتل نہ کرو جسے (قتل کرنا) اللہ نے حرام

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْیَتِیْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ

ٹھہرایا ہے یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم سمجھ سکو۔ اور قریب مت جاؤ یتیم کے مال کے مگر اُس طریقہ سے جو بہت

اَحْسَنُ حَتّٰى یَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَیْلَ وَالْمِیْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

نہیں ڈالتے اور جب بھی بات کرو تو عدل کرو اگرچہ کوئی رشتہ دار ہی ہو اور اللہ سے کیے ہوئے وعدے کو پورا کرو یہ ہیں (وہ باتیں) جن کی اللہ تمھیں وصیت فرماتا

NOT FOR SALE - PESRP

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝١٥٢ وَ اَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ

ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور بے شک یہ ہے میرا سیدھا راستہ پس اس کی پیروی کرو اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو ورنہ وہ تمھیں اس (اللہ) کے راستہ

بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝١٥٣ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا

سے الگ کر دیں گے یہ ہیں وہ باتیں جن کی وہ تمھیں وصیت فرماتا ہے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ نعمت پوری کریں

عَلَى الَّذِيْۤ اَحْسَنَ وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ

اس پر جو اچھا عمل کرے اور تاکہ ہر چیز کی تفصیل ہو جائے اور ہدایت اور رحمت ہو تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے

ع ١٩

يُؤْمِنُوْنَ ۝١٥٤ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝١٥٥

پر ایمان لائیں۔ اور یہ برکت والی کتاب ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے پس اس کی پیروی کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (کہیں)

اَنْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۪ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ۝١٥٦

تم یہ نہ کہنے لگو کہ بے شک کتاب تو ہم سے پہلے دو گروہوں پر نازل کی گئی تھی اور ہم تو اُن کے پڑھنے پڑھانے سے یقیناً بے خبر تھے۔

اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّاۤ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر کتاب نازل ہوتی تو یقیناً ہم اُن سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے تو یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے آ چکی ہے واضح دلیل اور

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ

ہدایت اور رحمت تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور ان سے مُنھ موڑا ہم عنقریب اُن کو سزا دیں گے جو

يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ۝١٥٧ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمُ

ہماری آیات سے مُنھ موڑتے ہیں بُرے عذاب کی (سزا) اِس وجہ سے کہ وہ مُنھ موڑا کرتے تھے۔ کیا یہ انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے

الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا

آئیں یا آپ کا رب آجائے یا آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن آپ کے رب کی کوئی نشانی آئے گی (تو) کسی کو اُس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو اس سے

اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْۤ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْۤا اِنَّا

پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان کے ساتھ کوئی نیکی نہ کمائی تھی آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ تم انتظار کرو بے شک ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ۝١٥٨ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَاۤ اَمْرُهُمْ

انتظار کرنے والے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور گروہ گروہ ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے بے شک اُن کا معاملہ

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ

اللہ ہی کے حوالہ ہے پھر وہ اُنھیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ جو کوئی ایک نیکی لائے گا تو اُس کے لیے اُس جیسی دس نیکیاں ہوں گی اور جو کوئی

جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

ایک بُرائی لائے گا تو اسے صرف اس کے برابر ہی سزا ملے گی اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے بے شک مجھے میرے رب نے ہدایت فرمائی سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

راستے مستحکم دین (یعنی) ملّت ابراہیم کی طرف جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ

آپ فرما دیجیے بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اُس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اِسی کا مجھے حکم

اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ

دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں۔ آپ فرما دیجیے کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور ربّ تلاش کروں حالاں کہ وہ ہر چیز کا ربّ ہے اور ہر نفس جو کچھ کماتا

نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

ہے (اس کی ذمہ داری) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اُٹھائے گا پھر تمھیں اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

پھر وہ تمھیں بتا دے گا اُن (باتوں کی حقیقت) کے متعلق جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ

اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجوں میں بلند کیا تاکہ وہ اُس چیز میں تمھیں آزمائے جو اُس نے تمھیں عطا فرمائی ہے

اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ النصف

بے شک آپ کا ربّ بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کی آیت نمبر 151 تا 153 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَعَالَوْا	آؤ	اَتْلُ	میں پڑھتا ہوں	حَرَّمَ	حرام کیا	رَبُّكُمْ	تمھارا رب
اَلَّا تُشْرِكُوْا	کہ تم شریک نہ ٹھہراؤ	مِّنْ اِمْلَاقٍ	مفلسی کے ڈر سے	اِيَّاهُمْ	انھیں بھی	الْفَوَاحِشَ	بے حیائی
اَوْفُوْا	پورا کرو	الْكَيْلَ	ماپ	الْمِيْزَانَ	تول	بِالْقِسْطِ	انصاف کے ساتھ

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مشرکین کے نزدیک حلّت و حرمت کا معیار تھا:

(الف) سابقہ آسمانی کتب (ب) خود ساختہ عقائد (ج) ایرانی تہذیب (د) عجمی تہذیب

(ii) اَلْاَنْعَام کی واحد ہے:

(الف) اَلنَّعَمُ (ب) اَلنَّاعِمُ

(ج) اَلنِّعْمَةُ (د) اَلنِّعَمُ

(iii) اَلْاَنْعَام کا معنٰی ہے:

(الف) مویشی (ب) نعمتیں (ج) سواریاں (د) بت

(iv) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں توحید کے دلائل کے ضمن میں ذکر کیا گیا ہے:

(الف) انبیائے کرام علیہم السّلام کا (ب) جنّات کا (ج) فلسفیوں کا (د) انسانوں کا

(v) رزق کی کمی کے ڈر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مشرکین کو کس سے منع فرمایا؟

(الف) قتلِ اولاد (ب) بُت پرستی (ج) شراب نوشی (د) ڈاکا زنی

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

(ii) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا مفہوم لکھیں۔

(iii) جانوروں سے متعلق مشرکین کے کوئی سے دو عقائد تحریر کریں۔

(iv) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی روشنی میں کوئی سے دو معاشرتی احکام تحریر کریں۔

(v) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں تبلیغِ دین کے حوالے سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو کیا نصیحت کی گئی ہے؟

NOT FOR SALE - PESRP

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- تَعَالَوْا ________
- رَبُّكُمْ ________
- مِّنْ اِمْلَاقٍ ________
- اَوْفُوْا ________
- بِالْقِسْطِ ________

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ
وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
- وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا
نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ
- وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (۱۵۳)

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی آیاتِ مبارکہ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ وہ کون سے حلال جانور ہیں جن کا ذکر سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں آیا ہے اور ان کے کیا احکام ہیں؟
- سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے نزول کے وقت کے حالات تفصیل سے بتائیں۔
- طلبہ کے مابین سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کے مضامین پر مبنی ایک کوئز تشکیل دیں اور پوزیشن لینے والے طلبہ کو انعامات دیں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ کی آیات 151 تا 153 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔
- طلبہ کو تمام آیات کا ترجمہ پڑھایا جائے اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دی جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ

تعارف

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ آٹھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور سب سے طویل مکی سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی ساتویں سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور دو سو چھے (206) آیات ہیں۔ اس کی آخری آیت، آیتِ سجدہ ہے۔ اس سورتِ مبارکہ کا نام اس کی آیت نمبر چھیالیس (46) میں لفظ الاعراف سے اخذ کیا گیا ہے۔ اَعراف ''جنت اور دوزخ کے درمیان ایک بلند مقام'' ہے، جس پر ایسے لوگ ہوں گے جو اہلِ جنت اور اہلِ دوزخ کو ان کی علامات کی بنا پر پہچانتے ہوں گے۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ بعض اوقات اپنی نمازوں میں اس سورت کی تلاوت فرماتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مغرب کی نماز میں سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ پڑھی، تو اسے دو رکعتوں میں بانٹ دیا (سنن نسائی: 992)۔ سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ کے اصل مخاطب مشرکینِ مکہ ہیں۔ اس میں متعدد انبیائے کرام علیہم السّلام کی تبلیغِ دین کا ذکر ہے اور انبیائے کرام علیہم السّلام کی بات نہ ماننے والے نافرمان لوگوں کے بُرے انجام کا ذکر کیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ الۡاَنۡعَامِ اور سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ کا زمانۂ نزول بھی قریب قریب ہے اور مضامین بھی ملتے جلتے ہیں۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات، قرآنِ مجید کا مُنَزَّلٌ مِنَ اللہ (اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ) ہونا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو حوصلہ اور تسلّی دینا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ کے آغاز میں اس بات کا اعلان کیا گیا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی عظیم الشّان کتاب اور حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا دائمی معجزہ ہے۔

سورت کے آغاز میں قصۂ آدم و ابلیس کو تفصیل سے بیان کرتے ہوئے مشرکین مکّہ کو غرور و تکبّر سے بچنے کی تلقین کی گئی ہے۔

انبیائے کرام علیہم السّلام کی اطاعت کرنے کی تلقین کی گئی ہے اور اطاعت و فرماں برداری پر جزا اور نافرمانی پر سزا کا ذکر کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ میں اَخلاقی خوبیاں بیان کی گئی ہیں اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو ارشاد فرمایا گیا ہے کہ عفو و درگزر سے کام لیجیے، نیکی کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے اِعراض برتیے۔ اس سورت میں غصّے کے وقت تعوّذ پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے۔

سُوْرَۃُ الۡاَعۡرَافِ کی آیت نمبر 157 اور 158 میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی نبوّت و رسالت کی آفاقیت اور عالمگیریت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی اور نجات کا واحد ذریعہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اتباع و اطاعت و فرماں برداری کو قرار دیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ بھلائی کا حکم دیتے ہیں، برائیوں سے منع فرماتے

NOT FOR SALE - PESRP

ہیں، پاکیزہ چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام قرار دیتے ہیں۔ مومنین پر سے بوجھ اتارتے ہیں۔ لوگوں پر لازم ہے کہ وہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر ایمان لائیں، ان کی تعظیم کریں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم پر جو نور اترا ہے اس کی پیروی کریں۔ اس نور سے مراد قرآنِ مجید ہے جو مومن کے دل کو روشن اور کفر و شرک اور جہالت کی تاریکیاں دور کرتا ہے۔

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں اس بات کا تذکرہ ہے کہ شیطان انسان کو مختلف اطراف سے بہکاتا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے ہمیں درج ذیل دعا سکھائی ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ تَحْتِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ اَمَامِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ خَلْفِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو منور کر دے، میرے کانوں کو نور (روشنی) سے بھر دے، میری آنکھوں کو روشن کر دے، میرے نیچے نور کر دے، میرے اوپر نور کر دے، میرے دائیں نور کر دے، میرے بائیں نور کر دے، میرے آگے نور کر دے، میرے پیچھے نور کر دے، اور میرے لیے نور کو عظیم کر دے۔ (سنن نسائی: 1122)

سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے آخر میں قرآنِ مجید کی تلاوت کے آداب کا بیان ہے کہ جب قرآنِ مجید پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

دعائیں

فتح اور حق کے فیصلے کی دعا

وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ۝ (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ: 89)

ترجمہ: اور ہمارے رب نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا اے ہمارے رب! فیصلہ فرما دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔

بخشش و رحمت کی دعا

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِاَخِیْ وَاَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ: 151)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

ظلم سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ: 47)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ساتھ شامل نہ فرما۔

ثابت قدمی اور فرماں برداری کی دعا

رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ۝ (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ: 126)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔

NOT FOR SALE - PESRP

آیاتُھا ۲۰۶ | (۷) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ مَکِّیَّۃٌ (۳۹) | رُکُوْعَاتُھَا ۲۴

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓصٓ ۟ ۱ کِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ فَلَا یَكُنْ فِیْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ

المص (الف لام میم صاد)۔(یہ) کتاب ہے (جو) آپ کی طرف نازل فرمائی گئی ہے تو اس کی وجہ سے آپ کے سینہ میں کوئی تنگی نہ ہو (یہ اس لیے نازل کی گئی)

لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۲ اِتَّبِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تاکہ آپ اِس کے ذریعہ ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔اس کی پیروی کرو جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا ہے تمھارے ربّ کی طرف سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۳ وَكَمْ مِّنْ قَرْیَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا

اور اس کو چھوڑ کر دوسرے حاکموں کی پیروی نہ کرو تم لوگ بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔اور کتنی ہی بستیاں تھیں ہم نے اُنھیں برباد کر دیا تو رات کے وقت اُن

بَاْسُنَا بَیَاتًا اَوْ هُمْ قَآىِٕلُوْنَ ۴ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَاۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا

پر ہمارا عذاب آیا یا جب وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے۔تو جب اُن پر ہمارا عذاب آیا تو اُن کی یہی پکار تھی کہ وہ کہنے لگے :

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِیْنَ ۵ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ اِلَیْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۶ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ

بے شک ہم ہی ظالم تھے۔تو ہم اُن سے ضرور پوچھیں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے اور ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے۔پھر ہم ضرور اپنے علم سے

بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا غَآىِٕبِیْنَ ۷ وَالْوَزْنُ یَوْمَىِٕذِ الْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

اُنھیں سب کچھ بیان کر دیں گے اور ہم غائب نہیں تھے۔اور (اعمال کا) تولنا اُس روز برحق ہے لہٰذا جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا

کامیاب ہونے والے ہیں۔اور جن کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے تو یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اس وجہ سے کہ وہ ہماری

یَظْلِمُوْنَ ۹ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا

آیات کے ساتھ ظلم کیا کرتے تھے۔اور یقیناً ہم نے ہی تمھیں زمین میں آباد کیا اور اِس میں ہم نے تمھارے لیے سامانِ زندگی فراہم کیا (مگر) تم کم ہی

تَشْكُرُوْنَ ۠ ۱۰ وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓىِٕكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖۗ فَسَجَدُوْۤا ع ۱۰ ۸

شکر کرتے ہو۔اور یقیناً ہم نے تمھیں پیدا فرمایا پھر ہم نے تمھاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ تم سب آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَّآ اِبۡلِيۡسَ ؕ لَمۡ يَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسۡجُدَ اِذۡ اَمَرۡتُكَ ؕ

سوا اُن سب نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔ (اللہ نے) فرمایا کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تُو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا

قَالَ اَنَا خَيۡرٌ مِّنۡهُ ۚ خَلَقۡتَنِىۡ مِنۡ نَّارٍ وَّخَلَقۡتَهٗ مِنۡ طِيۡنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهۡبِطۡ مِنۡهَا فَمَا يَكُوۡنُ لَكَ

(ابلیس نے) کہا میں اُس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اُسے مٹّی سے پیدا کیا۔ (اللہ نے) فرمایا پھر تُو یہاں سے اُتر جا کیوں کہ تجھے یہ حق نہیں

اَنۡ تَتَكَبَّرَ فِيۡهَا فَاخۡرُجۡ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيۡنَ ۝١٣ قَالَ اَنۡظِرۡنِىۡۤ اِلٰى يَوۡمِ

کہ تُو یہاں (رہ کر) تکبّر کرے لہٰذا تُو نکل جا بے شک تُو ذلیلوں میں سے ہے۔ (ابلیس نے) کہا تُو مجھے (زندہ رہنے کی) مہلت دے اُس دن تک کے لیے جس دن

يُبۡعَثُوۡنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَاۤ اَغۡوَيۡتَنِىۡ

لوگ (قبروں سے) اُٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک تُو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے۔ (ابلیس نے) کہا تو (مجھے قسم ہے) جیسا کہ تُو نے

لَاَقۡعُدَنَّ لَهُمۡ صِرَاطَكَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمۡ مِّنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمِنۡ خَلۡفِهِمۡ

مجھے گمراہ کر دیا میں (بھی) ان کی تاک میں ضرور بیٹھوں گا تیرے سیدھے راستہ پر۔ پھر میں ضرور اُن کے پاس آؤں گا اُن کے سامنے سے اور اُن کے پیچھے سے

وَعَنۡ اَيۡمَانِهِمۡ وَعَنۡ شَمَآئِلِهِمۡ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكۡثَرَهُمۡ شٰكِرِيۡنَ ۝١٧ قَالَ اخۡرُجۡ مِنۡهَا مَذۡءُوۡمًا

اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے بائیں سے اور تُو اُن کی اکثریت کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا۔ (اللہ نے) فرمایا تُو یہاں سے ذلیل و رُسوا ہو کر

مَّدۡحُوۡرًا ؕ لَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝١٨ وَيٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ اَنۡتَ

نکل جا یقیناً اِن میں سے جو تیری پیروی کرے گا (تو وہ تیرا ساتھی ہوگا) (اور) میں تم سب سے ضرور جہنّم کو بھر دوں گا۔ اور اے آدم! تم اور تمھاری بیوی

وَزَوۡجُكَ الۡجَنَّةَ فَكُلَا مِنۡ حَيۡثُ شِئۡتُمَا وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوۡنَا مِنَ

جنّت میں رہو پھر تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں نقصان کاروں میں

الظّٰلِمِيۡنَ ۝١٩ فَوَسۡوَسَ لَهُمَا الشَّيۡطٰنُ لِيُبۡدِىَ لَهُمَا مَا وٗرِىَ عَنۡهُمَا مِنۡ سَوۡاٰتِهِمَا

سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے اُن دونوں (کے دلوں) میں وسوسہ ڈالا تا کہ وہ اُن دونوں پر ظاہر کر دے اُن کے شرم کے مقامات جو اُن سے چُھپائے گئے تھے

وَقَالَ مَا نَهٰٮكُمَا رَبُّكُمَا عَنۡ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَا مَلَكَيۡنِ اَوۡ تَكُوۡنَا

اور (ابلیس نے) کہا (اے آدم وحوّا) تمھارے ربّ نے تم دونوں کو صرف اس لیے اس درخت سے روکا کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں

مِنَ الۡخٰلِدِيۡنَ ۝٢٠ وَقَاسَمَهُمَاۤ اِنِّىۡ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيۡنَ ۝٢١ فَدَلّٰٮهُمَا بِغُرُوۡرٍ ۚ

میں سے نہ ہو جاؤ۔ اور اس نے اُن دونوں سے قسم کھائی یقیناً میں تمھارے خیر خواہوں میں سے ہوں۔ تو اُس نے اُن دونوں کو دھوکا سے (پھل کھانے پر) مائل کر لیا

NOT FOR SALE - PESRP

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ

پھر جب اُن دونوں نے اُس درخت (کے پھل) کو چکھا تو اُن دونوں پر اُن کے شرم کے مقامات ظاہر ہو گئے اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اُوپر جنّت کے

الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا

پتّے اور ان دونوں کو اُن کے ربّ نے ندا فرمائی کیا میں نے تم دونوں کو اِس درخت سے نہیں روکا تھا؟ اور میں نے تم دونوں سے (نہیں) فرمایا تھا کہ بے شک شیطان

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ٚ وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

تم دونوں کا کُھلا دشمن ہے؟ اُن دونوں نے دُعا کی اے ہمارے ربّ! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہو جائیں گے

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى

نقصان اُٹھانے والوں میں سے۔ (اللہ نے) فرمایا تم سب اُتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک مقررہ وقت

حِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾

تک کے لیے (زندگی کا) سامان ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اِس (زمین) میں تم زندہ رہو گے اور اسی میں تم مَرو گے اور اسی سے تم (روزِ قیامت) نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ

اے آدم کی اولاد! یقیناً ہم نے تم پر (ایسا) لباس اُتارا جو تمھارے شرم کے مقامات چُھپاتا ہے اور زینت کا ذریعہ ہے اور پرہیزگاری کا لباس ہی سب سے بہتر

خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ

ہے۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔ اے آدم کی اولاد! (کہیں) شیطان تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دے جیسے اُس نے تمھارے والدین

اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ

(آدم علیہ السّلام اور حوّا علیہا السّلام) کو جنّت سے نکالا اُس نے ان دونوں سے اُن کے لباس اُتروا دیے تاکہ اُن کے شرم کے مقامات ظاہر کر دے بے شک وہ

يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ

اور اس کا قبیلہ (وہاں سے) تمھیں دیکھتا ہے جہاں سے تم اُنھیں نہیں دیکھتے بے شک ہم نے شیطانوں کو دوست بنا دیا اُن لوگوں کا جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ

ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے ہوئے پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے

قُلْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨﴾ قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۫

آپ فرما دیجیے بے شک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا کیا تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں کرتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے میرے ربّ نے عدل کا حکم دیا

NOT FOR SALE - PESRP

وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ؕ كَمَا بَدَاَكُمْ

ہے اور یہ کہ ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا (قبلہ کی طرف) کرو اور اسی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے جس طرح اس نے تمھیں پہلے پیدا

تَعُوْدُوْنَ ؕ۝۲۹ فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ

فرمایا تھا ویسے ہی تم لوٹو گے۔ ایک گروہ کو (اللہ نے) ہدایت دے دی اور ایک گروہ ہے کہ اُن پر گمراہی لازم ہوگئی بے شک انھوں نے شیاطین کو مددگار بنا لیا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝۳۰ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اللہ کو چھوڑ کر اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں۔ اے آدم کی اولاد! ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو اور کھاؤ

وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۱ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ ع

اور پیو اور حد سے نہ بڑھو بے شک (وہ اللہ) حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ آپ فرما دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے

لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ

پیدا فرمائی اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں (کس نے حرام کی ہیں؟) آپ فرما دیجیے یہ چیزیں اِس دنیا کی زندگی میں بھی مومنوں کے لیے ہیں روزِ قیامت تو خالص اُنھی

الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝۳۲ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ

کے لیے ہوں گی اسی طرح ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بے شک میرے ربّ نے بے حیائی کی

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا

باتوں کو حرام کیا ہے چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی اور (حرام کر دیا) گناہ کو اور ناحق زیادتی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ (ایسی چیز کو) شریک ٹھہراؤ جس کے لیے

لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۳۳ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ

(اللہ نے) کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کرو جو تم نہیں جانتے۔ اور ہر اُمّت کے لیے ایک وقت مقرر ہے تو جب

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ۝۳۴ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اُن کا مقررہ وقت آ جائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اے آدم کی اولاد! اگر تمھارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۵

تمھارے سامنے میری آیات بیان کریں تو جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو ان کے لیے نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝۳۶

اور جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبّر کیا وہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ

تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے ایسے لوگوں کو اُن کے نصیب میں لکھا ہوا

الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْۤا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ

پہنچ کر رہے گا یہاں تک کہ جب اُن کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے آئیں گے وہ اُن کی جانیں نکالیں گے (تو فرشتے) کہیں گے کہ اللہ کے سوا جن کی تم

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝٣٧ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْۤ

عبادت کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گُم ہوگئے اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کافر تھے۔ (اللہ) فرمائے گا اُن

اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِی النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ

اُمتوں کے ساتھ داخل ہو جاؤ جو جنّوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں آگ میں جب بھی کوئی اُمت داخل ہوگی تو وہ دوسری اُمت پر

اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

لعنت بھیجے گی یہاں تک کہ جب سب لوگ اُس میں اکٹھے ہو جائیں گے تو بعد والے پہلے والوں کے متعلق کہیں گے اے ہمارے ربّ! انھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٨ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ

پس اِن کو آگ کا دُگنا عذاب دے (اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے دُگنا عذاب ہے لیکن تم نہیں جانتے۔ اور پہلے والے بعد والوں سے

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ۝٣٩ ع ٤ ٨ ١١

کہیں گے پس تمھیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں ہے تو چکھو عذاب کا مزہ اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ

بے شک جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن (کو ماننے) سے تکبّر کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ ہی وہ جنّت میں داخل

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِیْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُجْرِمِيْنَ ۝٤٠ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ

ہوں گے یہاں تک کہ اُونٹ سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جائے اور ہم مجرموں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اُن کے لیے جہنم

مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِی الظّٰلِمِيْنَ ۝٤١ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر (اُسی کا) اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو اِسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے

لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَاۤ ۫ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٤٢ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ

ہم کسی شخص پر اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے یہی لوگ جنّت والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور اُن کے سینوں میں جو رنجش تھی وہ

NOT FOR SALE - PESRP

صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ

ہم نکال لیں گے اُن (محلات) کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور وہ کہیں گے کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اِس (جنّت کے مقام) کی راہ دکھائی

وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ

اور ہم راہ پانے والے نہ ہوتے اگر اللہ ہمیں ہدایت نہ عطا فرماتا یقیناً ہمارے ربّ کے رسول حق کے ساتھ آئے تھے اور اُنھیں پکار کر کہا جائے گا کہ یہی وہ

الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا الثلثة

جنّت ہے جس کے تم وارث بنائے گئے ہو اُن اعمال کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور جنّت والے آگ والوں کو پکاریں گے کہ یقیناً ہمارے ربّ نے ہم سے جو

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۭ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ

وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچّا پالیا تو کیا تم نے بھی اُس وعدہ کو سچّا پایا جو تمھارے ربّ نے کیا تھا وہ کہیں گے ہاں! پھر اُن کے درمیان ایک اعلان کرنے والا اعلان

بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٤ۙ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ يَبْغُوْنَهَا

کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اُس میں ٹیڑھ تلاش

عِوَجًا ۚ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝٤٥ وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ وقف لازم باختلاف

کرتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ اور ان دونوں (جنّتیوں اور جہنمیوں) کے درمیان پردہ ہوگا اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے جو سب کو اُن کی

كُلًّاۢ بِسِيْمٰىهُمْ ۚ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ۝٤٦

صورتوں سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنّت والوں کو پکاریں گے کہ تم پر سلامتی ہو وہ ابھی اس (جنت) میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے

وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَاۗءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ

اور وہ اُس کی امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب اُن کی نگاہیں آگ والوں کی طرف پھیری جائیں گی (تو) وہ عرض کریں گے اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم قوم کے

الظّٰلِمِيْنَ ۝٤٧ۧ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰىهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ ع ٥ ١٢

ساتھ شامل نہ فرما۔ اور اعراف والے پکاریں گے اُن (جہنمیوں) کو جنھیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے تمھیں تمھاری جماعت نے فائدہ نہ پہنچایا

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٨ اَهٰٓؤُلَاۗءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ

اور نہ اس (مال و اسباب) نے جس پر تم تکبّر کیا کرتے تھے۔ کیا یہ (جنتی) ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں اُٹھاتے تھے کہ اللہ اُن پر اپنی رحمت نہیں کرے گا

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ۝٤٩ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ

(اُنھیں یہ فرما دیا گیا) کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو گے۔ اور آگ والے جنّت والوں کو پکاریں گے کہ تھوڑا

NOT FOR SALE - PESRP

اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۵۰﴾

سا پانی ہم پر بہا دو یا اُس رزق میں سے (کچھ دے دو) جو اللہ نے تمھیں دیا ہے (جنتی) کہیں گے کہ بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں ۔

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا

جنھوں نے اپنے دین کو کھیل اور تماشا بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے اُنھیں دھوکا میں ڈال دیا تھا تو آج ہم اُنھیں (اسی طرح) نظر انداز کر دیں گے جیسے انھوں نے

لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ

اس دن کی ملاقات کو بُھلا دیا تھا اور جس طرح وہ ہماری آیات کا انکار کیا کرتے تھے ۔ اور یقیناً ہم اُن کے پاس ایک کتاب لائے جسے ہم نے اپنے علم کی بنیاد پر واضح

هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ

کر دیا (وہ) ہدایت اور رحمت ہے مومنوں کے لیے ۔ کیا وہ انجام کا انتظار کر رہے ہیں جس دن اس کا انجام سامنے آ جائے گا جنھوں نے اِسے پہلے بُھلا رکھا تھا

نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَاۤ اَوْ نُرَدُّ

وہ کہیں گے یقیناً ہمارے ربّ کے رسول حق لائے تھے تو کیا (آج) ہمارے کوئی سفارشی ہیں جو ہمارے لیے سفارش کریں یا ہمیں واپس بھیج دیا جائے

فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ ۶ ع ۱۳

تا کہ ہم اُس کے برعکس عمل کریں جو ہم کیا کرتے تھے یقیناً انھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا اور ان سے گُم ہو گئے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫

بے شک تمھارا ربّ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ

وہ دن کو رات سے ڈھانپ لیتا ہے (دن) تیزی سے اُس کے پیچھے آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا فرمائے) جو اُس کے حکم کے تابع ہیں آگاہ ہو جاؤ !

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ

پیدا فرمانا اور حکم فرمانا اسی کے لیے (خاص) ہے بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا ربّ ہے ۔ اپنے ربّ سے گڑگڑاتے ہوئے اور چپکے چپکے دُعا مانگو

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۵۵﴾ۚ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا

بے شک وہ (اللہ) حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔ اور زمین میں اُس کی اِصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ اور اس (اللہ) کو خوف اور

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

امید سے پکارو بے شک اللہ کی رحمت نیک لوگوں سے قریب ہے ۔ اور وہ (اللہ ہی ہے) جو ہواؤں کو خوش خبری بنا کر بھیجتا ہے اپنی رحمت

NOT FOR SALE - PESRP

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ

(بارش) سے پہلے یہاں تک کہ جب وہ بھاری بادل اُٹھالاتی ہیں (تو) ہم اُس (بادل) کو مُردہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھر ہم اُس سے پانی نازل فرماتے ہیں

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۭ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ

پھر ہم اُس کے ذریعہ ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں اِسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور عمدہ (زرخیز) زمین سے

يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ۭ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اُس کی کھیتی اُس کے ربّ کے حکم سے نکلتی ہے اور جو (زمین) خراب ہے اس کی پیداوار ناقص ہی ہوتی ہے اِسی طرح ہم پھیر پھیر کر آیات بیان کرتے ہیں اُن کے

يَّشْكُرُوْنَ ﴿٥٨﴾ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ ع ٧ ١٤

لیے جو شکر کرتے ہیں۔ یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا تو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی

غَيْرُهٗ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٥٩﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ

معبود نہیں ہے بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ اُن کی قوم کے سرداروں نے کہا یقیناً ہم تمھیں واضح

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ

گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے لیکن میں ایک رسول ہوں تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے۔

رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَاۗءَكُمْ

میں تم تک اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تم نے تعجب کیا کہ تمھارے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾

پاس ایک نصیحت آئی تمھارے ربّ کی طرف سے تم میں سے ایک مرد پر تاکہ وہ تمھیں ڈرائے اور تاکہ تم (اللہ کی نافرمانی سے) بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ

پھر لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ان کو ہم نے نجات دی اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو بھی اور ہم نے اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ ع ٨ ١٥

وہ اَندھی قوم تھی۔ اور (ہم نے بھیجا) قومِ عاد کی طرف اُن کی برادری کے فرد ہود (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے

غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ سَفَاهَةٍ

سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم (ہلاکت سے) ڈرتے نہیں؟ اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے بے شک ہم تمھیں یقیناً حماقت میں (مبتلا) سمجھتے ہیں اور

NOT FOR SALE - PESRP

وَاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

بے شک ہم تمھیں یقیناً جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں۔ (ہود علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! مجھ میں کوئی حماقت نہیں ہے لیکن میں رسول ہوں تمام جہانوں کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

ربّ کی طرف سے۔ میں تمھیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھارے لیے امانت دار خیر خواہ ہوں۔ کیا تم نے (اس بات پر) تعجب کیا کہ تمھارے

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

پاس نصیحت آئی تمھارے ربّ کی طرف سے تم ہی میں سے ایک آدمی پر تاکہ وہ تمھیں (عذاب سے) ڈرائے اور یاد کرو جب (اللہ نے) تمھیں جانشین بنایا نوح

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِى الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْۤا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْۤا

(علیہ السّلام) کی قوم کے بعد اور تمھیں جسمانی اعتبار سے کشادگی عطا فرما کر خوب بڑھا دیا لہٰذا اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (قومِ عاد نے) کہا

اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ ہم ایک ہی اللہ کی عبادت کریں اور ہم اُنھیں چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے؟ تو تم ہم پر

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ

(وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (ہود علیہ السّلام نے) فرمایا یقیناً تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے واقع ہو گیا عذاب

وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ

اور غضب کیا تم مجھ سے اُن ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمھارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں اللہ نے اُس کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی

فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ

تو تم انتظار کرو بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ لہٰذا ہم نے اُنھیں (ہود علیہ السّلام کو) نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو اُن کے

بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ ع

ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور (ہم نے بھیجا قومِ) ثمود کی

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ وقف لازم

طرف ان کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس آ گئی

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْۤ اَرْضِ اللّٰهِ

تمھارے ربّ کی طرف سے واضح دلیل یہ اللہ کی اُونٹنی ہے (جو) تمھارے لیے ایک نشانی (ہے) تو تم اسے چھوڑ دو (تاکہ) وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ

اور اسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں دردناک عذاب آ پکڑے گا۔ اور تم یاد کرو جب اس نے تمھیں جانشین بنایا (قومِ) عاد کے بعد

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا

اور اس نے تمھیں زمین میں ٹھکانا عطا فرمایا تم اس (زمین) کے نرم حصّہ میں محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو لہٰذا تم اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

نعمتیں یاد کرو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو۔ ان کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے ان لوگوں سے جو

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

کمزور سمجھے جاتے تھے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تم لوگ جانتے ہو؟ کہ واقعی صالح اپنے ربّ کی طرف سے بھیجے ہوئے (رسول) ہیں؟ (ایمان والوں

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

نے) کہا بے شک جو کچھ اُنھیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس چیز پر ایمان لائے۔ وہ لوگ جنھوں نے تکبّر کیا کہنے لگے بے شک جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا

كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا

انکار کرنے والے ہیں۔ پھر انھوں نے اُونٹنی کی ٹانگوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے ربّ کے حکم سے سرکشی کی اور انھوں نے کہا اے صالح! ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم رسولوں میں سے ہو۔ پھر ان لوگوں کو زلزلہ نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے ہوئے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

پھر صالح (علیہ السّلام) نے ان لوگوں کی طرف سے مُنھ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمھیں اپنے ربّ کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمھاری خیر خواہی

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا

کی تھی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور لوط (علیہ السّلام کو رسول بنا کر بھیجا) جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم (ایسی) بے حیائی کرتے ہو جو تم سے

مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

پہلے دنیا جہان میں کسی نے نہیں کی۔ بے شک تم مردوں کے پاس نفسانی خواہش پوری کرنے آتے ہو عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم حد سے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ

بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور اُن کی قوم کا جواب یہی تھا کہ انھوں نے کہا اُنھیں اپنی بستی سے نکال دو بے شک یہ لوگ بڑے

NOT FOR SALE - PESRP

يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ

پاک صاف بنتے ہیں۔ تو ہم نے اُنھیں (لوط علیہ السّلام کو) اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی سوائے ان کی بیوی کے وہ پیچھے (عذاب میں) رہ جانے والوں

الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ ع ١٢

میں سے تھی۔ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی تو دیکھ لیجیے مجرموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور (ہم نے بھیجا) مدیَن (کے لوگوں) کی طرف

اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

اُن کی برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي

ربّ کی طرف سے واضح دلیل آچکی ہے لہٰذا تم ناپ اور تول پورا کرو اور تم لوگوں کو اُن کی چیزیں کم کر کے نہ دیا کرو اور تم زمین میں اُس کی اصلاح کے

الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨٥﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ

بعد فساد نہ کرو تمھارے لیے یہی بہتر ہے اگر تم مومن ہو۔ اور تم ہر راستہ پر (اس ارادہ سے) مت بیٹھا کرو

تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْۤا اِذْ كُنْتُمْ

کہ تم اللہ کی راہ سے ڈراؤ اور روکو اُس کو جو اُس (اللہ) پر ایمان لایا اور (نہ اس ارادہ سے بیٹھو کہ) تم اِس (راہ) میں ٹیڑھ تلاش کرو اور یاد کرو جب کہ

قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۪ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ

تم تھوڑے تھے تو اُس نے تمھیں (تعداد میں) بڑھا دیا اور دیکھو فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔ اور اگر تم میں سے ایک گروہ

اٰمَنُوْا بِالَّذِيْۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ

اس پر ایمان لائے جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہ لائے تو صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرما دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ

الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الجزء ٩

فرمانے والا ہے۔ اُن کی قوم کے سردار جنھوں نے تکبر کیا کہنے لگے اے شعیب! ہم ضرور تمھیں نکال دیں گے اور جو تمھارے ساتھ ایمان لائے

مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَاۤ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿٨٨﴾

اپنی بستی سے یا تم ہمارے طریقہ پر پلٹ آؤ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا کیا (ہم تمھارے طریقہ پر آجائیں) اگرچہ ہم اس سے بےزار ہی ہوں۔

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَاۤ

یقیناً (پھر تو) ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمھارے طریقہ پر لوٹ آئیں اس کے بعد کہ اللہ نے ہمیں اُس (طریقہ) سے نجات عطا فرمائی اور ہمارے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ

جائز نہیں کہ ہم اُس (طریقہ) پر پلٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ چاہے جو ہمارا ربّ ہے اور ہمارے ربّ نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ فرما لیا ہے ہم نے اللہ ہی پر

تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ

بھروسا کیا اے ہمارے ربّ! فیصلہ فرما دے ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ اور تو سب سے بہتر فیصلہ فرمانے والا ہے۔ اور اُن کی قوم کے سردار

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۹۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تم یقیناً نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر اُنھیں زلزلہ نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۛ مع

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنہ پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السّلام) کو جھٹلایا (ایسے برباد ہو گئے) گویا کہ وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ

وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السّلام) کو جھٹلایا وہی نقصان اُٹھانے والوں میں رہے۔ پھر (شعیب علیہ السّلام نے) اُن سے مُنہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم!

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا ع ۱۱

یقیناً میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور میں نے (تو) تمھاری خیر خواہی چاہی تھی پھر میں کافر قوم پر کیوں غم کروں۔

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿۹۴﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ

اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو اس کے رہنے والوں کو ہم نے سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا تاکہ وہ گڑگڑائیں۔ پھر ہم نے ان کی بدحالی

السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً

کو خوش حالی سے بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے کہ یہ تکلیف اور راحت تو ہمارے باپ دادا کو بھی پہنچی ہے پھر ہم نے اُنھیں اچانک پکڑ لیا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ

اور اُنھیں خبر بھی نہ ہوئی۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو یقیناً ہم ان پر آسمان اور زمین

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۹۶﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ

کی برکتیں کھول دیتے لیکن انھوں نے جھٹلایا تو ہم نے ان کے اعمال کی وجہ سے اُنھیں پکڑ لیا۔ تو کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ

يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۹۷﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ

ان پر ہمارا عذاب رات کو آ پہنچے اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے ہوں؟ یا کیا بستیوں والے بے خوف ہو گئے کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اس حال میں

NOT FOR SALE - PESRP

يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۸﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ ۱۲ ع ۲

کہ وہ کھیل رہے ہوں؟ تو کیا وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں تو اللہ کی تدبیر سے وہی لوگ بے خوف ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَاۤ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ

کے لیے واضح نہیں ہوئی جو وہاں کے لوگوں (کے ہلاک ہونے) کے بعد زمین کے وارث ہوئے (یہ بات) کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو ان کے گناہوں پر پکڑ لیں اور

وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ

ان کے دلوں پر مہر لگا دیں تو وہ سن ہی نہ سکیں۔ یہ (وہ) بستیاں ہیں جن کے حالات ہم آپ سے بیان کر رہے ہیں اور یقیناً

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ

ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس پر ایمان لانے والے نہ تھے جس کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا

عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَاۤ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۲﴾

ہے۔ اور ہم نے ان کی اکثریت کو وعدہ کا پابند نہ پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا

پھر ہم نے ان کے بعد بھیجا موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اُس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف تو اُن لوگوں نے اُن (نشانیوں) کے ساتھ

بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ

ظلم کیا تو آپ دیکھیے کیسا انجام ہوا فساد کرنے والوں کا؟ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اے فرعون! بے شک میں رسول ہوں تمام جہانوں کے ربّ کی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ حَقِيْقٌ عَلٰۤى اَنْ لَّاۤ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

طرف سے۔ مجھ پر لازم ہے کہ اللہ کے بارے میں سوائے حق بات کے کچھ نہ کہوں یقیناً میں تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے واضح نشانی لایا ہوں

فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۰۵﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

لہٰذا تم بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دو۔ (فرعون نے) کہا اگر تم کوئی نشانی لائے ہو تو اسے پیش کرو اگر تم سچوں میں سے ہو۔

فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ۱۳ ع ۲

تب (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنا عصا (زمین پر) ڈال دیا تو وہ اسی وقت واضح اژدھا بن گیا۔ اور اپنا ہاتھ نکالا تو وہ اسی وقت سفید چمک دار تھا دیکھنے والوں کے

قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۚ

لیے۔ قومِ فرعون کے سرداروں نے کہا یقیناً یہ بڑا ماہر جادوگر ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں نکال دے تمھاری زمین سے

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِی الْمَدَآئِنِ حٰشِرِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ یَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

تو تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ انھوں نے کہا اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دو اور شہروں میں جمع کرنے والوں کو بھیج دو۔ وہ تمھارے پاس لے آئیں ہر ماہر

عَلِیْمٍ ﴿۱۱۲﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِیْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ

جادوگر کو۔ اور جادوگر فرعون کے پاس آئے کہنے لگے کہ یقیناً ہمارے لیے کچھ انعام ہونا چاہیے اگر ہم غالب ہو جائیں۔ (فرعون نے) کہا ہاں

وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِیَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ قَالَ

اور یقیناً تم قربت والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ (جادوگروں نے) کہا اے موسیٰ! یا تم (پہلے) پھینکو یا ہم پھینکیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا

اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا سَحَرُوْۤا اَعْیُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَیْنَاۤ

کہ تم ہی ڈالو پھر جب انھوں نے (جادو کی چیزیں) ڈالیں (تو) لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور اُنھیں ڈرایا اور وہ زبردست جادو لائے۔ اور ہم نے

اِلٰی مُوْسٰۤی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِیَ تَلْقَفُ مَا یَاْفِكُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا

موسیٰ (علیہ السّلام) کی طرف وحی فرمائی کہ تم اپنا عصا ڈال دو تو وہ فوراً ان (چیزوں) کو نگلنے لگا جو انھوں نے جھوٹی بنائی تھیں۔ تو حق ثابت ہو گیا اور بے کار ہو گیا جو

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَاُلْقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ قَالُوْۤا اٰمَنَّا

کچھ وہ کر رہے تھے۔ تو وہ (آلِ فرعون) وہاں مغلوب ہو گئے اور ذلیل وخوار ہو کر واپس ہوئے۔ اور جادوگر سجدے میں گر پڑے۔ (جادوگر) بولے ہم ایمان

بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۲۱﴾ رَبِّ مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

لائے تمام جہانوں کے ربّ پر۔ (یعنی) موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کے ربّ پر۔ فرعون نے کہا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِی الْمَدِیْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَاۤ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ

میں تمھیں اجازت دیتا؟ یقیناً یہ ایک چال ہے جو تم سب نے مل کر اس شہر میں چلی ہے تا کہ تم اس (شہر) سے نکال دو اس کے رہنے والوں کو تو عنقریب تم (اس

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِیْنَ ﴿۱۲۴﴾ قَالُوْۤا

کا انجام) جان لو گے۔ میں یقیناً کاٹ ڈالوں گا تمھارے ہاتھوں اور تمھارے پاؤں کو مخالف سمت سے پھر تم سب کو ضرور سولی پر لٹکا دوں گا۔ وہ (جادوگر) بولے

اِنَّاۤ اِلٰی رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّاۤ اِلَّاۤ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰیٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

بے شک ہم تو اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اور تو ہم سے اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ ہم ایمان لائے اپنے ربّ کی نشانیوں پر جب وہ

جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَاۤ اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِیْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ ع ۱۴ ۱۸

ہمارے پاس آئیں اے ہمارے ربّ ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمیں اسلام کی حالت میں اُٹھا۔ اور قومِ فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا

NOT FOR SALE - PESRP

اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ

کیا آپ موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دیں گے تاکہ وہ زمین میں فساد پھیلائیں اور وہ تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑے رہیں؟ (فرعون نے) کہا ہم اُن کے لڑکوں کو

اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ

(بُری طرح) قتل کریں گے اور ان کی لڑکیوں کو زندہ رکھیں گے اور بے شک ہم اُن پر غالب ہیں۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم سے فرمایا اللہ سے مدد مانگو

وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ ۙ۫ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ قَالُوْٓا

اور صبر کرو بے شک زمین اللہ کی ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے اور اچھا انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ (بنی اسرائیل نے)

اُوْذِيْنَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ

کہا ہمیں ستایا گیا آپ کے ہمارے پاس آنے سے پہلے بھی اور آپ کے ہمارے پاس آنے کے بعد بھی (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا کہ قریب ہے کہ تمھارا ربّ

اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۹﴾ ۧ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ ۱۵ ع ۱۴ ۵

تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے اور تمھیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر وہ دیکھے کہ تم کیسے عمل کرتے ہو؟ اور یقیناً ہم نے آلِ فرعون

اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ

کو پکڑا قحطوں اور پھلوں میں نقصان (کے عذاب) سے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ پھر جب اُنھیں اچھائی پہنچتی

قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ

تو وہ کہتے یہ ہماری اپنی وجہ سے ہے اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی تو وہ موسیٰ (علیہ السلام) اور اُن کے ساتھیوں کی بدشگونی ٹھہراتے آگاہ رہو اللہ کے نزدیک اُن ہی

عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ

کی نحوست (مقدر) ہے لیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ لوگ کہنے لگے تم ہمارے پاس جو بھی نشانی لاؤ تاکہ تم اس کے ذریعہ ہم پر جادو کرو

فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

تو بھی ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ پھر ہم نے اُن پر طوفان اور ٹڈیاں اور جوئیں اور مینڈک

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۫ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ

اور خون (یہ) سب الگ الگ نشانیاں (بطورِ عذاب) بھیجیں تو انھوں نے تکبّر کیا اور وہ مجرم قوم تھی۔ اور جب اُن پر عذاب واقع ہوتا

قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ

تو کہتے کہ اے موسیٰ! آپ دُعا فرمائیں ہمارے لیے اپنے ربّ سے اس کے ذریعے سے جو اُس نے آپ سے عہد فرما رکھا ہے اگر آپ ہم سے اس عذاب کو ہٹا

NOT FOR SALE - PESRP

لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٣٤﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ

دیں گے تو ہم ضرور آپ پر ایمان لائیں گے اور ہم ضرور آپ کے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دیں گے۔ پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا دیتے ایک مدت تک کے لیے

بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿١٣٥﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جس کو وہ پہنچنے والے ہوتے تب وہ عہد توڑ دیتے۔ پھر ہم نے اُن سے بدلہ لیا تو ہم نے اُنھیں سمندر میں غرق کر دیا اس وجہ سے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

اور وہ اُن سے غافل تھے۔ اور ہم نے اس قوم کو وارث بنا دیا جو کمزور کردی گئی تھی سرزمینِ مشرق و مغرب

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۭ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

کا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی اور آپ کے رب کا اچھا وعدہ پورا ہو گیا بنی اسرائیل کے بارے میں اس وجہ سے کہ انھوں

بِمَا صَبَرُوْا ۭ وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾

نے صبر کیا تھا اور ہم نے ان (محلات) کو تباہ کر دیا جو فرعون اور اس کی قوم نے بنا رکھے تھے اور (انگور کے باغات کو بھی) جو وہ بلندی پر چڑھاتے تھے۔

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار کرایا تو وہ (ایسی) قوم کے پاس پہنچے جو اپنے بتوں کی پوجا میں لگے ہوئے تھے انھوں نے کہا اے موسیٰ!

اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ ۭ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿١٣٨﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ

آپ ہمارے لیے بھی ایک معبود بنا دیں جیسے اُن لوگوں کے لیے معبود ہیں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک تم بڑے ہی جاہل لوگ ہو۔ بے شک یہ لوگ جس

مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٩﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ

(چیز کی پوجا) میں مشغول ہیں وہ برباد ہونے والا ہے اور باطل ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کیا میں اللہ کے سوا تمھارے لیے کوئی اور

اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

معبود تلاش کروں؟ حالاں کہ اسی نے تمھیں (اس زمانے کے) تمام جہانوں پر فضیلت بخشی ہے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات عطا فرمائی

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ اَبْنَاۗءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَاۗءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَاۗءٌ

وہ تمھیں بدترین عذاب دیتے تھے تمھارے بیٹوں کو قتل کرتے تھے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت

مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿١٤١﴾ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ ع ١٦ ١٢ ٦

بڑی آزمائش تھی۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) سے تیس راتوں کا وعدہ فرمایا اور ہم نے اسے دس (راتیں اور) ملا کر مکمل فرما دیا تو ان کے ربّ کی چالیس راتوں کی

اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ

مُدّت پوری ہوگئی اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنے بھائی ہارون (علیہ السّلام) سے فرمایا (میری غیر موجودگی میں) میرے جانشین رہنا میری قوم میں اور اصلاح کرنا

وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ

اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) ہمارے مقرر کیے ہوئے وقت پر آئے اور ان سے اُن کے ربّ نے کلام فرمایا

قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۭ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ

(تو) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے (اپنا) دیدار کرادے کہ میں تجھے دیکھ لوں (اللہ نے) فرمایا کہ تم ہرگز مجھے نہ دیکھ سکو گے لیکن پہاڑ کی طرف دیکھو پھر اگر وہ

اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

اپنی جگہ پر برقرار رہا تو عنقریب تم مجھے دیکھ سکو گے پھر جب اُن کے ربّ نے پہاڑ پر تجلّی فرمائی تو اُس کو ریزہ ریزہ کر دیا اور موسیٰ (علیہ السّلام) بے ہوش ہو کر

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

گرے پھر جب ہوش میں آئے (تو) عرض کیا تیری ذات پاک ہے اور میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والوں میں سے ہوں۔

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِيْ وَبِكَلَامِيْ ۖ فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ

(اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! بے شک میں نے تمھیں لوگوں پر چُن لیا ہے اپنے پیغامات کے لیے اور اپنے کلام کے لیے تو جو کچھ میں نے تمھیں عطا فرمایا ہے

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

(اسے) لے لو اور شکر گزاروں میں سے ہو جاؤ۔ اور ہم نے ان (موسیٰ علیہ السّلام) کے لیے تختیوں میں لکھ دی ہر چیز کی نصیحت اور ہر چیز کی تفصیل

شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

لہٰذا تم اسے مضبوطی سے تھامے رکھو اور اپنی قوم کو بھی حکم دو کہ وہ اس کی اچھی باتوں کو اختیار کریں میں عنقریب تمھیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا۔

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا

میں عنقریب اپنی آیتوں سے پھیر دوں گا ان لوگوں کو جو زمین میں ناحق تکبّر کرتے ہیں اور اگر وہ تمام نشانیاں (بھی) دیکھ لیں (تب بھی) وہ اُس پر ایمان نہیں لائیں

بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ

گے اور اگر وہ ہدایت کا راستہ (بھی) دیکھ لیں (تو بھی) اسے (اپنا) راستہ نہیں بنائیں گے اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے (اپنا) راستہ

سَبِيْلًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

بنا لیں گے یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے۔ اور جن لوگوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۱۷ وَلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ؕ هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى

اور آخرت کی ملاقات کو ان کے اعمال برباد ہو گئے اُنھیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد

مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ

ان کی قوم نے اپنے زیوروں سے ایک بچھڑا بنا لیا جو ایک جسم تھا جس کی گائے کی سی آواز تھی کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ نہ وہ اُن سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی اُنھیں

سَبِيۡلًا ۘ اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَرَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا وقف لازم

راستہ دکھا سکتا ہے انھوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ نادم ہوئے اور انھوں نے دیکھا کہ وہ واقعی گمراہ ہو گئے ہیں (تو) وہ کہنے لگے

لَئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ

اگر ہمارے ربّ نے ہم پر رحم نہ فرمایا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) اپنی قوم کی طرف واپس

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ۚ اَعَجِلۡتُمۡ اَمۡرَ رَبِّكُمۡ ۚ

آئے نہایت غصّے (اور) غم کی حالت میں (تو) فرمانے لگے کہ تم نے میرے پیچھے بہت ہی بُرا کام کیا ہے کیا تم نے اپنے ربّ کے حکم پر جلد بازی کی؟

وَاَلۡقَى الۡاَلۡوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاۡسِ اَخِيۡهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيۡهِ ؕ قَالَ ابۡنَ اُمَّ

اور تختیاں ڈال دیں اور اپنے بھائی (ہارون علیہ السّلام) کے سر (کے بالوں) کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا (ہارون علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری ماں کے بیٹے!

اِنَّ الۡقَوۡمَ اسۡتَضۡعَفُوۡنِىۡ وَكَادُوۡا يَقۡتُلُوۡنَنِىۡ ۖ فَلَا تُشۡمِتۡ بِىَ الۡاَعۡدَآءَ وَلَا تَجۡعَلۡنِىۡ مَعَ

بے شک (اس) قوم نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے تو آپ مجھ پر دشمنوں کو نہ ہنسائیں اور مجھے شامل نہ کریں

الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِاَخِىۡ وَاَدۡخِلۡنَا فِىۡ رَحۡمَتِكَ ۖ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ

ظالم لوگوں کے ساتھ۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! مجھے اور میرے بھائی کو معاف فرما اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما اور تُو سب سے

ع ۱۸ الرّٰحِمِيۡنَ ﴿۱۵۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اتَّخَذُوا الۡعِجۡلَ سَيَنَالُهُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَذِلَّةٌ

بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا عنقریب اُنھیں ان کے ربّ کی طرف سے غضب پہنچے گا اور دنیا کی

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُفۡتَرِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ وَالَّذِيۡنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ

زندگی میں ذلّت بھی اور بہتان باندھنے والوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرے کام کیے پھر اس کے بعد توبہ کر لی

بَعۡدِهَا وَاٰمَنُوۡۤا ۚ اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنۡ مُّوۡسَى الۡغَضَبُ

اور ایمان لے آئے بے شک آپ کا ربّ اس کے بعد یقیناً بڑا ہی بخشنے والا، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) کا غصّہ ٹھنڈا ہو گیا (تو) انھوں

NOT FOR SALE - PESRP

اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰی

نے تختیاں اٹھا لیں اور ان کے مضامین میں ہدایت اور رحمت تھی ان لوگوں کے لیے جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے منتخب کیے

قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّاۤ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ

اپنی قوم کے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت (ملاقات) کے لیے پھر جب ان کو زلزلے نے پکڑ لیا (تو موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ!

قَبْلُ وَاِیَّایَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِیَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ؕ

اگر تُو چاہتا تو اُنھیں پہلے ہی ہلاک کر دیتا اور مجھے بھی کیا تُو ہمیں ہلاک کرتا ہے اس وجہ سے کہ جو کچھ ہم میں سے بے وقوفوں نے کیا ہے یہ تو صرف تیری آزمائش ہے

تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِیْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِیُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ

اس کے ذریعہ تُو جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت فرماتا ہے تُو ہی ہمارا کارساز ہے لہٰذا تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر

الْغٰفِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَاۤ اِلَیْكَ ؕ قَالَ عَذَابِیْۤ

بخشنے والا ہے۔ اور ہمارے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی بے شک ہم نے تیری طرف رجوع کر لیا (اللہ نے) فرمایا میں اپنا عذاب

اُصِیْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۚ وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ

جسے چاہتا ہوں اسے پہنچاتا ہوں اور میری رحمت ہر شے پر چھائی ہوئی ہے تو عنقریب میں اس (رحمت) کو لکھ دوں گا ان لوگوں کے لیے جو پرہیزگاری اختیار کرتے

وَیُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِیْنَ هُمْ بِاٰیٰتِنَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِیَّ الْاُمِّیَّ

ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو لوگ اس رسول کی پیروی کرتے ہیں جو نبی اُمّی ہیں

الَّذِیْ یَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلِ ؗ یَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْهٰىهُمْ

جنھیں وہ اپنے پاس لکھا ہوا پاتے ہیں تورات و انجیل میں وہ (نبی) اُنھیں اچھے کاموں کا حکم دیتے ہیں اور اُنھیں بُرائیوں

عَنِ الْمُنْكَرِ وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَیَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ

سے روکتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال قرار دیتے ہیں اور ناپاک چیزوں کو ان پر حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بوجھ اتارتے ہیں اور وہ

وَالْاَغْلٰلَ الَّتِیْ كَانَتْ عَلَیْهِمْ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

طوق (بھی) جو ان پر پڑے ہوئے تھے پس جو لوگ ان پر ایمان لائے اور جنھوں نے ان کی تعظیم کی اور ان کی مدد کی اور اس نور (یعنی قرآن) کی پیروی کی جو ان

الَّذِیْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ قُلْ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعَا ع ۱۹ ۹

کے ساتھ اتارا گیا ہے یہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں

NOT FOR SALE - PESRP

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ

وہ (اللہ) جس کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس (اللہ) کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندگی اور موت دیتا ہے تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر

النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝١٥٨ وَمِنْ قَوْمِ مُوْسٰٓى

جو نبی اُمّی ہیں جو (خود بھی) اللہ اور اس کے کلمات پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) کی قوم میں

اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ۝١٥٩ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ

ایک گروہ (ایسے لوگوں کا بھی) ہے جو حق کے ساتھ رہ نمائی کرتے ہیں اور اسی کے مطابق انصاف کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کو بارہ خاندانوں میں تقسیم کر کے الگ

اَسْبَاطًا اُمَمًا ۗ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ

الگ جماعتیں بنا دیں اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) سے ان کی قوم نے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ اپنا عصا

الْحَجَرَ ۚ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۗ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۗ

پتھر پر ماریے تو اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے ہر قبیلہ نے اپنے پانی پینے کی جگہ جان لی

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۗ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۗ

اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا اور ان پر مَن اور سلویٰ اُتارا (ان سے فرمایا کہ) تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا فرمائی ہیں

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝١٦٠ وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور انھوں نے ہمارا نقصان نہ کیا لیکن وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان (بنی اسرائیل) سے کہا گیا کہ اس بستی میں آباد ہو جاؤ

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور اس میں سے جہاں چاہو کھاؤ اور کہتے جانا ہمیں بخش دے اور (شہر کے) دروازے میں سروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا (تو) ہم تمھاری خطائیں

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ۗ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١٦١ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ

بخش دیں گے عنقریب ہم نیک لوگوں کو زیادہ دیں گے۔ پھر ان میں سے ظالموں نے اس بات کو بدل ڈالا دوسری بات سے جو ان سے

لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ۝١٦٢ وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ ع

کہی گئی تھی تو ہم نے ان پر آسمان سے عذاب بھیجا اس وجہ سے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان سے اس بستی کے بارے میں پوچھیے

كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وقف لازم

جو سمندر کے کنارے پر تھی جب وہ ہفتہ (کے حکم) کے بارے میں حد سے بڑھنے لگے جب ان کے ہفتہ کے دن اُبھر اُبھر کر مچھلیاں ان کے سامنے آتیں

NOT FOR SALE - PESRP

النصف
معانقة ۱۲

وَّيَوۡمَ لَا يَسۡبِتُوۡنَ ۙ لَا تَاۡتِيۡهِمۡ ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ نَبۡلُوۡهُمۡ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ وَاِذۡ قَالَتۡ اُمَّةٌ

اور جب ہفتہ کا دن نہ ہوتا تو نہ آتیں اس طرح ہم نے ان کو آزمایا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

مِّنۡهُمۡ لِمَ تَعِظُوۡنَ قَوۡمَا ۨ اللّٰهُ مُهۡلِكُهُمۡ اَوۡ مُعَذِّبُهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ قَالُوۡا مَعۡذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمۡ

کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انھیں سخت عذاب دینے والا ہے (تو) انھوں نے کہا تمھارے ربّ کے سامنے

وَلَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ ﴿۱۶۴﴾ فَلَمَّا نَسُوۡا مَا ذُكِّرُوۡا بِهٖۤ اَنۡجَيۡنَا الَّذِيۡنَ يَنۡهَوۡنَ عَنِ السُّوۡٓءِ

معذرت پیش کرنے کے لیے اور شاید وہ پرہیزگار بنیں۔ پھر جب وہ اس (بات) کو بھول گئے جس کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو بچالیا جو بُرائی

وَاَخَذۡنَا الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا بِعَذَابٍۢ بَئِيۡسٍۢ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۱۶۵﴾ فَلَمَّا عَتَوۡا عَنۡ مَّا نُهُوۡا عَنۡهُ

سے روکتے تھے اور ہم نے ان کو سخت عذاب میں پکڑ لیا جنھوں نے ظلم کیا تھا اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ پھر جب وہ اس میں حد سے بڑھ گئے جس سے

قُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِـِٕيۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبۡعَثَنَّ عَلَيۡهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

انھیں منع کیا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔ اور (یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے اعلان فرمایا کہ وہ قیامت کے دن تک ان (یہود) پر

مَنۡ يَّسُوۡمُهُمۡ سُوۡٓءَ الۡعَذَابِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيۡعُ الۡعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۶۷﴾

ایسے لوگوں کو مسلّط کرتا رہے گا جو انھیں بُرا عذاب چکھائیں گے بے شک آپ کا ربّ ضرور جلد سزا دینے والا ہے اور یقیناً وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا

وَقَطَّعۡنٰهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ اُمَمًا ۚ مِنۡهُمُ الصّٰلِحُوۡنَ وَمِنۡهُمۡ دُوۡنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوۡنٰهُمۡ بِالۡحَسَنٰتِ

ہے۔ اور ہم نے انھیں زمین میں مختلف گروہوں میں تقسیم کر دیا ان میں سے کچھ نیک تھے اور کچھ اس کے علاوہ تھے اور ہم نے اچھے اور بُرے حالات کے ساتھ ان

وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ وَّرِثُوا الۡكِتٰبَ يَاۡخُذُوۡنَ

کی آزمائش کی تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد ایسے نالائق جانشین ہوئے جو کتاب کے وارث بنے وہ اس

عَرَضَ هٰذَا الۡاَدۡنٰى وَيَقُوۡلُوۡنَ سَيُغۡفَرُ لَنَا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِهِمۡ عَرَضٌ مِّثۡلُهٗ يَاۡخُذُوۡهُ ؕ

حقیر دنیا کا سامان ہی لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں ضرور بخش دیا جائے گا اور اس کے بعد اگر ان کے پاس اس جیسا اور سامان آجائے تو اسے بھی لے لیں۔

اَلَمۡ يُؤۡخَذۡ عَلَيۡهِمۡ مِّيۡثَاقُ الۡكِتٰبِ اَنۡ لَّا يَقُوۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الۡحَـقَّ وَدَرَسُوۡا مَا فِيۡهِ ؕ

کیا ان سے تورات میں عہد نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا کچھ اور نہ کہیں گے اور انھوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے

وَالدَّارُ الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۶۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يُمَسِّكُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ وَاَقَامُوا

اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو ڈرتے ہیں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے۔ اور جو لوگ (اللہ کی) کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے

NOT FOR SALE - PESRP

الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا لَا نُضِيعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّ ظَنُّوْۤا

ہیں (تو) بے شک ہم اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے پہاڑ کو ان کے اوپر اٹھایا گویا وہ ایک سائبان ہو اور انھوں نے

اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا مَاۤ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾ ع ۲۱

خیال کیا کہ وہ ان پر گرنے والا ہے (ہم نے کہا) جو ہم نے تمھیں (تورات) عطا فرمائی ہے اسے مضبوطی سے پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو تاکہ تم بچ جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْۤ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

اور جب آپ کے ربّ نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی نسل کو نکالا اور انھیں خود ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں تمھارا

بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى ۛۚ شَهِدْنَا ۛۚ اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷۲﴾ معانقہ

ربّ نہیں ہوں؟ انھوں نے جواب دیا کیوں نہیں! ہم (اس واقعہ کے) گواہ ہیں (ایسا نہ ہو) کہ تم قیامت کے دن کہو کہ بے شک ہم تو اس بات سے بالکل بے خبر

اَوْ تَقُوْلُوْۤا اِنَّمَاۤ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا

تھے۔ یا (ایسا نہ ہو کہ) تم کہو کہ شرک تو ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا ہی نے کیا تھا اور ہم تو ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے تو کیا تُو ہمیں اس (شرک کی) وجہ سے

بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

ہلاک کرے گا جو گمراہ لوگوں نے کیا۔ اور اسی طرح ہم کھول کھول کر (اپنی) آیات بیان کرتے ہیں تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْۤ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ

اور آپ ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنائیے جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں تو وہ ان سے (صاف) نکل گیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگ گیا تو وہ گمراہوں میں سے

الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗۤ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

ہو گیا۔ اور ہم چاہتے تو اسے ان (آیتوں) کی وجہ سے بلند کرتے لیکن وہ تو دنیا کی طرف مائل ہو گیا اور اپنی خواہشِ نفس کی پیروی کرنے لگا تو ایسے شخص کی مثال کتّے

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

کی سی ہے اگر تم اس پر حملہ کرو تو زبان نکالے ہانپتا ہے یا اسے چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے ہانپتا ہے یہ ان لوگوں کی مثال ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ مَثَلَا ِۨالْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

تو آپ ان قصوں کو بیان کریں تاکہ یہ غور و فکر کریں۔ کیا ہی بُری مثال ہے ان لوگوں کی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو وہی نقصان

NOT FOR SALE - PESRP

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ

اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بہت سے جنات اور انسان جہنم کے لیے پیدا کیے ان کے دل ہیں جن سے وہ سمجھتے نہیں

بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ

اور ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے نہیں یہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں

هُمْ اَضَلُّ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ

بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں یہی لوگ غافل ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے تمام اچھے نام ہیں لہٰذا اسے ان (ناموں) کے ساتھ پکارو اور ان لوگوں کو چھوڑ دو

يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ؕ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ

جو اس کے ناموں میں ٹیڑھا اختیار کرتے ہیں عنقریب اُنھیں اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ ہم نے پیدا کیے ان میں سے ایک گروہ ایسا بھی

بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ع ۲۲

ہے جو حق کے مطابق رہ نمائی کرتا ہے اور اسی کے مطابق انصاف کرتا ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم آہستہ آہستہ اُنھیں (عذاب کی طرف اس

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾ ۖ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ٚ مَا بِصَاحِبِهِمْ

طرح) لے جائیں گے کہ اُنھیں خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں اُنھیں مہلت دوں گا بے شک میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے صاحب کو

مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

کوئی جنون نہیں ہے وہ تو واضح طور پر ڈرانے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے غور نہیں کیا آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت میں اور جو شے بھی

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ

اللہ نے پیدا فرمائی ہے اور (نہ اس بات پر غور کیا) کہ ہوسکتا ہے کہ ان کا (مقررہ) وقت قریب آپہنچا ہو پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾

ایمان لائیں گے؟ جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور (اللہ) اُنھیں چھوڑ دیتا ہے تا کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ

وہ آپ سے قیامت کے بارے سوال کرتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اس کا علم صرف میرے ربّ ہی کے پاس ہے

لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ يَسْـَٔلُوْنَكَ وقف منزل وقف لازم

وہی اسے اس کے وقت پر ظاہر فرمائے گا وہ (قیامت) آسمانوں اور زمینوں میں ایک بھاری بات ہے وہ تم پر اچانک آ جائے گی وہ آپ سے (اس طرح) پوچھتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

كَاَنَّكَ حَفِیٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ

گویا آپ اس کی تلاش میں ہیں آپ فرما دیجیے اس کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے میں اپنی جان

لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ ۛۚ معانقة

کے لیے (از خود) کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر اتنا ہی جتنا اللہ نے چاہا اور اگر میں (از خود) غیب کی باتیں جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا

وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ وَّبَشِیْرٌ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۸﴾ ع هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ ع ۲۴/۱۴

اور مجھے (کبھی) کوئی تکلیف نہ پہنچتی میں تو ایک ڈرانے والا اور خوش خبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان سے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا

پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب اس (شوہر) نے اس (بیوی) کو ڈھانپ لیا (تو) اسے ہلکا سا حمل ہو گیا پس

خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّاۤ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ بوجھل ہو گئی (تو) وہ (میاں بیوی) اللہ سے دعا مانگنے لگے جو ان کا رب ہے کہ اگر تو ہمیں تندرست (اولاد) عطا فرمائے

الشّٰكِرِیْنَ ﴿۱۸۹﴾ فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ

تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ پھر جب (اللہ نے) ان دونوں کو بہترین (اولاد) عطا فرمائی تو وہ (میاں بیوی) اس کا شریک ٹھہرانے لگے (اس

فِیْمَاۤ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹۰﴾ اَیُشْرِكُوْنَ مَا لَا یَخْلُقُ شَیْـًٔا

اولاد میں) جو اس (اللہ) نے انھیں عطا فرمائی تو اللہ بہت بلند ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ کیا وہ ان کو شریک بناتے ہیں جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ یُخْلَقُوْنَ ﴿۱۹۱﴾ ۖ وَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۲﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى

اور وہ خود پیدا کیے جاتے ہیں۔ اور نہ وہ ان کی کوئی مدد کر سکتے ہیں اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ ان کو ہدایت کی طرف

الْهُدٰى لَا یَتَّبِعُوْكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَیْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ

بلائیں تو وہ آپ کی پیروی نہیں کریں گے آپ کے لیے برابر ہے کہ آپ انھیں بلائیں یا آپ خاموش رہیں۔ بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۹۴﴾

پوجتے ہو وہ تمھارے جیسے بندے ہیں لہٰذا تم ان کو پکارو تو انھیں چاہیے کہ وہ تمھیں جواب دیں اگر تم سچے ہو۔

اَلَهُمْ اَرْجُلٌ یَّمْشُوْنَ بِهَاۤ ز اَمْ لَهُمْ اَیْدٍ یَّبْطِشُوْنَ بِهَاۤ ز اَمْ لَهُمْ اَعْیُنٌ یُّبْصِرُوْنَ بِهَاۤ ز اَمْ

کیا ان (بتوں) کے پاؤں ہیں کہ جن سے وہ چلتے ہوں کیا ان کے ہاتھ ہیں جن سے وہ پکڑتے ہوں کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے وہ دیکھتے ہوں کیا

NOT FOR SALE - PESRP

لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾

ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تم بلاؤ اپنے شریکوں کو پھر تم لوگ میرے خلاف تدبیریں کرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

اِنَّ وَلِیِّۦَ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖۗ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے (یہ) کتاب نازل فرمائی اور وہ نیک بندوں کی مدد فرماتا ہے۔ اور جنھیں تم اس کے سوا پوجتے ہو

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ؕ

وہ نہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں اور نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر آپ اُنھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ نہیں سنیں گے

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۹۸﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ

اور آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ (گویا) وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں حالاں کہ وہ کچھ (بھی) نہیں دیکھتے۔ آپ درگزر کا رویّہ اپنائیں اور نیکی کا حکم دیں اور جاہلوں سے کنارہ

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۰۰﴾

کشی کرلیں۔ اور (اے مخاطب!) اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

بے شک جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے ہیں جب کبھی اُنھیں شیطان کی طرف سے کوئی (بُرا) خیال چُھو جاتا ہے تو وہ (اللہ کی) یاد میں لگ جاتے ہیں تو فوراً ان کی

مُّبْصِرُوْنَ ﴿۲۰۱﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾

آنکھیں کھل جاتی ہیں۔ اور جو ان (شیطانوں) کے بھائی ہیں وہ (شیاطین) اُنھیں گمراہی میں کھینچتے چلے جاتے ہیں پھر (اس میں) کوئی کوتاہی نہیں کرتے ہیں۔

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْ لَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَاۤ

اور جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہ لائیں تو کہتے ہیں آپ نے (خود) اس کو (نشانی) کیوں نہ بنا لیا؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں تو اسی کی

اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ

پیروی کرتا ہوں جو میرے ربّ کی طرف سے میری طرف وحی کیا جاتا ہے یہ (قرآن) تمھارے ربّ کی طرف سے بصیرت کی باتیں ہیں اور ہدایت اور رحمت ہے

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰۳﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۲۰۴﴾

اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

اور صبح اور شام اپنے دل میں اپنے ربّ کو عاجزی اور خوف کے ساتھ اور پست آواز سے یاد کرو

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

اور غافلوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے نزدیک ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبّر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ السجدة

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

ع ۲۴ السجدة ۱۸ الثلثة

نوٹ سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ کی آیت 157 تا 158 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَتَّبِعُوْنَ	پیروی کرتے ہیں	اَلْاَغْلٰلَ	طوق	اَلْخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں
اَلطَّيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	يُحْيٖ	وہ زندگی دیتا ہے	اِصْرَهُمْ	ان کے بوجھ
عَزَّرُوْهُ	ان کی تعظیم کی	يُمِيْتُ	وہ موت دیتا ہے		

مشق

◎ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مقامِ اعراف موجود ہے:

(الف) منیٰ و مزدلفہ کے درمیان (ب) جنت و دوزخ کے درمیان

(ج) زمین و آسمان کے درمیان (د) مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ کے درمیان

(ii) غصّے کی حالت میں پڑھنے کی نصیحت کی گئی ہے:

(الف) تسمیہ (ب) تعوّذ (ج) تسبیح (د) تحمید

(iii) قیامت تک کامیابی کا واحد ذریعہ اطاعت و فرماں برداری ہے:

(الف) فرشتوں کی (ب) جنات کی (ج) علم والوں کی (د) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

(iv) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں مذکور نور سے مراد ہے:

(الف) تورات (ب) زبور (ج) انجیل (د) قرآنِ مجید

(v) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ کا مرکزی موضوع ہے۔

(الف) عقیدۂ آخرت و رسالت (ب) قیامت کے احوال

(ج) منافقین کا انجام (د) کفّارِ مکّہ کے اعتراضات کا جواب

NOT FOR SALE - PESRP

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَ الۡاِنۡجِیۡلِ ۫ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهٰهُمۡ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَ یُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَ یُحَرِّمُ عَلَیۡهِمُ الۡخَبٰٓئِثَ وَ یَضَعُ عَنۡهُمۡ اِصۡرَهُمۡ وَ الۡاَغۡلٰلَ الَّتِیۡ کَانَتۡ عَلَیۡهِمۡ ؕ فَالَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا بِهٖ وَ عَزَّرُوۡهُ وَ نَصَرُوۡهُ وَ اتَّبَعُوا النُّوۡرَ الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِکَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡکُمۡ جَمِیۡعَۨا الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ وَ یُمِیۡتُ ۪ فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَ رَسُوۡلِهِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَ کَلِمٰتِهٖ وَ اتَّبِعُوۡهُ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۸﴾

مختصر جواب دیں۔

(i) مقامِ اَعراف سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں مذکور حضور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کی کوئی سی چار خصوصیات تحریر کریں۔

(iv) تلاوتِ قرآنِ مجید سننے کے دو آداب تحریر کریں۔

(v) شیطان کے بہکاوے سے بچنے کے لیے حدیثِ مبارک میں مذکور دعا کا ترجمہ لکھیں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کی آیات کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے معلوم کریں کہ اعراف کیا ہے اور ان معلومات کو اپنی کاپی پر تحریر کریں۔
- کمرا جماعت میں سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کے مضامین پر کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔
- مکمل سورت کا ترجمہ پڑھیں اور امتحانی جائزہ کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ میں مذکور دعائیں ترجمے کے ساتھ یاد کروائیں اور مناسب وقت پر پڑھنے کی تلقین کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ یُوۡنُس

تعارف

سُوۡرَۃُ یُوۡنُس ترتیب کے اعتبار سے قرآنِ مجید کی دسویں (10) سورت ہے۔ اس کی ایک سو نو (109) آیات اور گیارہ (11) رکوع ہیں۔ یہ سورت گیارھویں (11) پارے میں ہے۔ سورت یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس کا نام یونس اس لیے رکھا گیا کہ اس کی آیت نمبر اٹھانوے (98) میں حضرت یونس علیہ السّلام کا نام مذکور ہے۔ اس سورت کی ابتدا حروفِ مقطّعات (الٓرٰ) سے ہوتی ہے۔

ایک شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا:

"اللہ کے رسول مجھے قرآنِ مجید پڑھایئے! آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں (الٓرٰ) ہے اس نے کہا میں بوڑھا ہو چکا ہوں، میرا دل سخت اور زبان موٹی ہو گئی ہے۔ (اس لیے اس قدر نہیں پڑھ سکتا) آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا پھر حٰمٓ والی تینوں سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا تو مُسَبِّحَات میں سے تین سورتیں پڑھا کرو، اس شخص نے پھر وہی بات دہرائی اور عرض کیا اللہ کے رسول! مجھے ایک جامع سورت سکھا دیجیے، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے اس کو (سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَالِ) سکھائی، جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم اس سے فارغ ہوئے تو اس شخص نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم کو رسولِ برحق بنا کر بھیجا، میں کبھی اس سے زیادہ نہیں کروں گا۔ جب وہ آدمی واپس چلا گیا تو نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ ضعیف شخص کامیاب ہو گیا۔" (سنن ابی داوٗد: 1399)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ یُوۡنُس کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید، رسالت، قیامت کا دلائل کے ساتھ اثبات اور مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ یُوۡنُس کی ابتدائی آیات میں قرآنِ مجید کی آیات کو کمال حکمت والی آیات قرار دیا گیا ہے۔ قریش کی حالت کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ حکمت والی آیات جو اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّم پر اتاری ہیں، چاہیے تو یہ تھا کہ وہ اس کتاب کی قدر کرتے لیکن وہ ضد اور عناد کی وجہ سے اس رسول کو نَعُوۡذُ بِاللّٰہِ ساحر قرار دیتے ہیں۔

سُوۡرَۃُ یُوۡنُس میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ اور توحید کے ثبوت پر تفصیلی دلائل دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہی اللہ ہے جس نے سورج کو تیز روشنی والا اور چاند کو نور والا بنایا، چاند کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو اسی طرح دن اور رات کی تخلیق اور زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں موجود ہے ان سب کی تخلیق میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار نشانیاں رکھی ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ نے قیامت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کفار کو قیامت کے دن اکٹھا فرمائے گا تو انھیں دنیا میں گزری ہوئی راحت ولذّت والی لمبی زندگی اور طویل ماہ و سال ایک مختصر گھڑی محسوس ہوں گے۔ ان کے معبود اُن سے اظہارِ براءت کر دیں گے۔ وہ کہیں گے تم ہماری عبادت نہیں کیا کرتے تھے۔ چناں چہ ہر شخص کو اپنے اعمال کا پتا چل جائے گا۔ جو اس نے آگے بھیجے تھے۔ کفار کے ان احوال کے بیان کے بعد بت پرستی کی تردید کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ یہ کفار بھی جانتے ہیں کہ رزق دینے والا، کانوں اور آنکھوں کا مالک، زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے والا اور ہر امر کی تدبیر کرنے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے باوجود یہ اللہ تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔

اثباتِ توحید اور شرک کی تردید کے بعد قرآنِ مجید کی حقّانیت بیان کی گئی ہے کہ یہ قرآنِ مجید کوئی من گھڑت کتاب نہیں، اگر کسی کو اس کی صداقت میں شک ہے تو وہ اس طرح کی کوئی ایک سورت ہی لا کے دکھا دے، لیکن یہ کفار اپنے باپ دادا کی اندھی تقلید میں قرآن مجید کو جھٹلا رہے ہیں۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو فرمایا گیا کہ اگر یہ نہیں مانتے تو انھیں فرما دیں کہ تم اپنے اعمال کے ذمہ دار ہو اور میں اپنے اعمال کا ذمہ دار ہوں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا کام فقط اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُس کے آخر میں متعدد انبیائے کرام علیہم السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کو تسلی دی گئی ہے کہ ان انبیائے کرام علیہم السّلام کی اَقوام نے انھیں جھٹلایا اور سرکشی کی تو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں اور ایمان والوں کو بچا لیا اور سرکش اقوام کو تباہ و برباد کر دیا۔

دعائیں

جسمانی و روحانی امراض کے لیے

❁ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ○ (سُوْرَةُ يُوْنُس:57)

ترجمہ: اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آ چکی ہے اور اُن (بیماریوں) کی شِفا جو سینوں میں ہیں اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

ظالموں سے نجات کے لیے

❁ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ○ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

(سُوْرَةُ يُوْنُس:(86-85))

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعۂ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

NOT FOR SALE - PESRP

أَيَاتُهَا ١٠٩ | (١٠) سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ (٥١) | رُكُوْعَاتُهَا ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

المنزل ٣

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ

الر۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کو اس بات سے تعجب ہوا کہ ہم نے ان میں سے ایک شخص کی طرف وحی بھیجی کہ

وقف النبی

اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؔ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ

آپ لوگوں کو ڈرائیے اور اُنھیں خوش خبری دیجیے جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے ربّ کے ہاں بہت اُونچا مرتبہ ہے کافروں نے کہا بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

یہ تو کُھلا جادو گر ہے۔ بے شک تمھارا ربّ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا چھے دنوں میں پھر

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا وہی ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں وہی اللہ تمھارا ربّ ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ

لہٰذا اسی کی عبادت کرو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ تم سب کو اسی کی طرف واپس جانا ہے اللہ کا وعدہ سچا ہے بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے

ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ

پھر وہی اسے لوٹائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لائیں اور نیک اعمال بجا لائیں اُنھیں انصاف کے ساتھ جزا دے اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے

شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً

کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا اس وجہ سے کہ وہ کفر کرتے تھے۔ وہی ہے (اللہ) جس نے سورج کو روشن بنایا

وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

اور چاند کو منوّر کیا اور اس کے لیے منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرو یہ چیزیں اللہ نے بامقصد ہی پیدا

اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

فرمائی ہیں وہ آیات کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ بے شک رات اور دن کے آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور

NOT FOR SALE - PESRP

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا

زمینوں میں پیدا فرمایا ہے (ان میں) یقیناً ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔ بے شک وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا کی زندگی پر

بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝٧ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ

راضی ہو گئے اور اس پر مطمئن ہو گئے اور وہ لوگ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ایسے لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝٨ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ

اس کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کا ربّ ان کے ایمان کی وجہ سے اُنھیں پہنچا دے گا

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝٩ دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ

نعمتوں والے باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں ان کی دُعا یہ ہوگی کہ اے اللہ! تُو پاک ہے اور وہاں ان کا استقبال

فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١٠ وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ ع

سلام سے ہوگا اور ان کی دُعا کا خاتمہ یہ ہوگا کہ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔ اور اگر اللہ (بھی) لوگوں کو نقصان پہنچانے میں (ایسے

اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۭ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ

ہی) جلدی فرماتا (جیسے) وہ بھلائی کے لیے جلد بازی کرتے ہیں تو ان کی (عمر کی) میعاد ضرور پوری ہو چکی ہوتی لہٰذا ہم ان لوگوں کو چھوڑ دیتے ہیں جو ہم سے ملنے کی

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝١١ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا

امید نہیں رکھتے تاکہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں۔ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں اپنے پہلو پر لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے پکارتا ہے پھر جب

كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ

ہم اس سے اس کی تکلیف دور فرما دیتے ہیں تو ایسے چل دیتا ہے جیسے اس نے تکلیف پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا اس طرح حد سے بڑھ جانے والوں کے لیے خوش نُما

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝١٢ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

بنا دیا گیا جو وہ کام کرتے تھے۔ اور یقیناً ہم نے تم سے پہلے کئی اہل زمانہ کو ہلاک کر دیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ان کے پاس ان کے رسول روشن

بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝١٣ ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِي

نشانیاں لے کر آئے اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے اسی طرح ہم مجرم قوم کو سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے تمھیں زمین میں (ان کا) جانشین بنایا

الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝١٤ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ

اُن کے بعد تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ

(تو) وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کے سوا کوئی اور قرآن لے آیئے یا اِسے بدل دیجیے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما

مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ

دیجیے مجھے یہ حق نہیں کہ میں اِسے اپنی طرف سے بدل دوں میں تو اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی فرمائی جاتی ہے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو

عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ

بے شک مجھے خوف ہے ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اگر اللہ چاہتا تو میں اس (قرآن) کو تم پر نہ تلاوت کرتا اور نہ ہی

اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

وہ تمھیں اس سے آگاہ کرتا میں تو یقیناً اِس سے پہلے تمھارے درمیان ایک عمر گزار چکا ہوں کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ تو اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا

باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے بے شک مجرم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور وہ اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو پوجتے ہیں جو نہ

يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ

اُنھیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ اُنھیں فائدہ دے سکتی ہیں اور وہ کہتے ہیں یہ تو اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں آپ فرما دیجیے کیا تم اللہ کو ایسی (چیز کی) خبر دیتے

بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَمَا كَانَ

ہو جسے وہ نہیں جانتا (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں؟ وہ پاک ہے اور وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ اور تمام لوگ

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا

ایک ہی اُمّت تھے پھر انھوں نے اختلاف کیا اگر ایک بات آپ کے ربّ کی طرف سے پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو یقیناً اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اُس

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

بارے میں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں اُن پر اُن کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ نازل کی گئی تو آپ فرما دیجیے غیب تو صرف اللہ

۲ ع ۷ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

کے لیے ہے لہٰذا تم انتظار کرو بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ اور جب ہم لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت سے لذت

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ

آشنا کرتے ہیں اُس تکلیف کے بعد جو اُنھیں پہنچی ہو تو فوراً وہ ہماری آیات میں چالیں چلنے لگتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ اللہ (اپنی) تدبیر

NOT FOR SALE - PESRP

إِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿٢١﴾ هُوَالَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ

میں کہیں زیادہ تیز ہے، بے شک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لکھ رہے ہیں جو چالیں تم چل رہے ہو۔ وہ (اللہ) ہی ہے جو تمھیں خشکی اور سمندر میں چلاتا ہے

حَتّٰۤى إِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ ۚ وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (مسافروں کو) خوشگوار ہوا کے ساتھ لے کر چلتی ہیں اور وہ اُس (ہوا) سے خوش ہوتے ہیں (پھر) اُن

جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا أَنَّهُمْ أُحِيْطَ بِهِمْ ۙ

(کشتیوں) پر سخت تیز ہوا آجاتی ہے اور اُن پر ہر طرف سے موجیں آجاتی ہیں اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ ان (موجوں) سے گھیر لیے گئے ہیں (تو اس وقت) وہ

دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ أَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

صرف اللہ ہی کو پکارتے ہیں اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے کہ اگر تو نے ہمیں اس (مصیبت) سے نجات عطا فرمائی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہوں

فَلَمَّآ أَنْجٰىهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ يٰٓأَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى

گے۔ پھر جب وہ انھیں نجات عطا فرماتا ہے تو وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں اے لوگو! تمھاری سرکشی (کا نقصان)

أَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾

تمھاری جانوں پر ہے دُنیاوی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ (اُٹھالو) پھر تمھیں ہماری طرف ہی واپس آنا ہے پھر ہم تمھیں بتادیں گے کہ جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ أَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ

دُنیاوی زندگی کی مثال پانی کی طرح ہے جسے ہم نے آسمان سے نازل فرمایا تو اُس کے ساتھ مل کر زمین کا سبزہ نکل آیا جس میں سے

النَّاسُ وَالْأَنْعَامُ ؕ حَتّٰۤى إِذَآ أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَآ أَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ

انسان اور جانور کھاتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین پوری رونق پر آگئی اور خوب مزیّن ہوگئی اور اُس کے مالک سمجھے کہ یقیناً وہ اُس پر قادر ہیں

عَلَيْهَآ ۙ أَتٰىهَآ أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَأَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ

(تو اچانک) اُس پر ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن میں آپہنچا پھر ہم نے اس کو کٹا ہوا (ڈھیر) بنا دیا گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں اسی طرح

نُفَصِّلُ الْأٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا إِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ إِلٰى

ہم کھول کھول کر آیتیں بیان فرماتے ہیں اُن کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے اور وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت عطا

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٥﴾ لِلَّذِيْنَ أَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ؕ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا

فرماتا ہے سیدھے راستہ کی طرف۔ جنھوں نے نیک عمل کیے اُن کے لیے بھلائی ہے اور مزید (اَجر) بھی ہے اور اُن کے چہروں پر نہ سیاہی چھائے گی اور نہ ذلّت

NOT FOR SALE - PESRP

ذِلَّةٌ ۭ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ

یہ لوگ جنّت والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے بُرائیاں کمائیں (ان کو) بُرائی کا بدلہ اسی کے برابر ملے گا

بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا

اوران پر ذلّت چھاجائے گی اُنھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا (ایسا لگے گا کہ) گویا ان کے چہرے اندھیری رات کے ٹکڑوں سے ڈھانپ

مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ

دیے گئے ہیں یہی لوگ آگ والے ہیں وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔اور جس دن ہم اُن سب کو جمع فرمائیں گے پھر

نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ

ہم اُن سے کہیں گے جنھوں نے شرک کیا تھا کہ تم اور تمھارے شریک اپنی جگہ ٹھہرے رہو پھر ہم اُن کے درمیان پھُوٹ ڈال دیں گے اور اُن کے شریک (معبود)

مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ

کہیں گے کہ تم ہماری پوجا تو نہیں کرتے تھے۔ لہٰذا ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ (بطور) گواہ کافی ہے بےشک ہم تمھاری پوجا سے بالکل

لَغٰفِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ وَرُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ

بےخبر تھے۔اس موقع پر ہر جان اُس عمل کو جانچ لے گی جو اُس نے آگے بھیجا تھا اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو اُن کا حقیقی مالک ہے اور ان سے گُم

عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٣٠﴾ۧ قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ ع ٣ النصف ٨

ہوجائے گا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تمھیں آسمان اور زمین سے کون رزق عطا فرماتا ہے؟ یا کون ہے جو کانوں اور

وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْـحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْـحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ

آنکھوں کا مالک ہے؟ اور کون زندہ کو مُردہ سے نکالتا ہے اور کون مُردہ کو زندہ سے نکالتا ہے ؟ اور کون ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے

الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ

تو وہ ضرور کہیں گے اللہ تو آپ فرما دیجیے تو کیا تم نہیں ڈرتے؟ تو یہی اللہ تمھارا حقیقی ربّ ہے پھر حق (واضح ہونے) کے بعد

اِلَّا الضَّلٰلُ ښ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا

گمراہی کے سوا کیا ہے پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ اِسی طرح آپ کے ربّ کی بات سچ ثابت ہوگئی اُن لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی کہ بےشک وہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَاۗىِٕكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ

ایمان نہیں لائیں گے۔آپ فرما دیجیے کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہو پھر اسے لوٹائے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی الہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ

اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے اور پھر وہی اس کو لوٹائے گا پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ آپ فرما دیجیے کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو

يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ

حق کی طرف رہ نمائی کرتا ہو؟ آپ فرما دیجیے اللہ ہی حق کی ہدایت عطا فرماتا ہے تو کیا جو حق کی طرف ہدایت فرماتا ہو وہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ فَمَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا

یا وہ جو ہدایت پا نہیں سکتا جب تک اُسے ہدایت دی نہ جائے تو تمھیں کیا ہو گیا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ اور ان میں سے اکثر لوگ صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں

ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا

بے شک گمان انسان کو حق سے ذرہ برابر بے نیاز نہیں کرتا بے شک اللہ اُسے خوب جانتا ہے جو وہ کر رہے ہیں۔ اور یہ قرآن

الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَ

ایسا نہیں ہے کہ اسے اللہ (کی وحی) کے بغیر گھڑ لیا گیا ہو لیکن (یہ) ان (کتابوں) کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں اور

تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

کتاب (کے احکام) کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں (کہ یہ) تمام جہانوں کے ربّ کی طرف سے ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس (نبیؐ) نے اسے خود گھڑ لیا ہے

قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾

آپ فرما دیجیے پھر تم اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا جسے بُلا سکو بُلا لو اگر تم سچے ہو۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

بلکہ انھوں نے (اسے) جھٹلا دیا جس کا وہ اپنے علم سے احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی حقیقت ان کے پاس نہیں آئی اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ

پہلے تھے تو دیکھیے ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے کچھ اس پر ایمان نہیں لاتے

وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴۰﴾ وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ ۴ ع ۱۰ ۹

اور آپ کا ربّ خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجیے میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل تم بری ہو اُس سے

مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ

جو میں کرتا ہوں اور میں بری ہوں اُس سے جو تم کرتے ہو۔ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو (بظاہر) آپ کی طرف کان لگاتے ہیں تو کیا آپ بہروں

NOT FOR SALE - PESRP

الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوْا

کو سناتے ہیں خواہ وہ کچھ نہ سمجھتے ہوں۔ اور اُن میں سے کچھ وہ ہیں جو (بظاہر) آپ کی طرف دیکھتے ہیں تو کیا آپ اندھوں کو (ہدایت کی) راہ دکھاتے ہیں خواہ وہ کچھ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوْمَ

نہ دیکھتے ہوں۔ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ خود ہی اپنے جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ قَدْ

وہ اُنھیں جمع فرمائے گا (تو اُنھیں ایسا محسوس ہوگا) گویا کہ وہ (دنیا میں) دن کی صرف ایک گھڑی ٹھہرے ہیں وہ آپس میں ایک دوسرے کو پہچانتے ہوں گے یقیناً

خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ

وہ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا اور وہ ہدایت پانے والے نہ تھے۔ اور اگر ہم (عذاب کا) کچھ حصہ آپ کو دکھادیں جس کا ہم ان سے وعدہ

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ

کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو اُنھیں ہماری ہی طرف واپس آنا ہے پھر اللہ گواہ ہے اُس پر جو وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر اُمّت کے لیے

رَّسُوْلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

ایک رسول ہے لہٰذا جب ان کا رسول آجاتا ہے تو اُن کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے اور اُن پر ظلم نہیں کیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِيْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ

کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں خود اپنے لیے اختیار نہیں رکھتا (نہ) کسی نقصان کا اور نہ ہی کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے

لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۴۹﴾

ہر اُمّت کے لیے ایک وقت مقرر ہے جب ان کا مقرر وقت آجاتا ہے تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۰﴾

آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو اگر تم پر اُس (اللہ) کا عذاب رات یا دن کو آجائے (آخر) وہ کون سی چیز ہے جس کی مجرم جلدی کر رہے ہیں؟

اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ؕ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

کیا جب (عذاب) واقع ہوجائے گا تب تم اُس پر ایمان لاؤ گے (کہا جائے گا) کیا اب (مانتے ہو) حالاں کہ تم اِس عذاب کے لیے بڑی جلدی مچارہے تھے۔

ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾

پھر اُن لوگوں سے کہا جائے گا جنھوں نے ظلم کیا ہمیشہ کا عذاب چکھو (کہا جائے گا) کیا تمھیں تمھارے کیے کے سوا کسی اور چیز کا بدلہ دیا جائے گا؟

NOT FOR SALE - PESRP

وقف النبی علیہ السلام ع ۵/۱۳ ۱۰

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ۭ قُلْ اِيْ وَرَبِّيْٓ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ

اور وہ آپ سے پُوچھتے ہیں کیا یہ حق ہے آپ فرما دیجیے ہاں! میرے ربّ کی قسم! یقیناً یہی حق ہے اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر اُس شخص کے

نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهٖ ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا

لیے جس نے ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے (تو) وہ (عذاب سے بچنے کے لیے) اسے ضرور فدیے میں دے دے اور وہ ندامت کو چُھپائیں گے جب وہ

رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

عذاب دیکھ لیں گے اور ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالْاَرْضِ ۭ اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ

زمینوں میں ہے آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ وہی زندگی عطا فرماتا ہے اور موت دیتا ہے اور اُسی کی طرف تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَاۗءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ڏ

لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے نصیحت آچکی ہے اور اُن (بیماریوں) کی شفا جو سینوں میں ہیں

وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔ آپ فرما دیجیے یہ (سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے لہٰذا اُنھیں اس پر خوش ہونا چاہیے یہ ان تمام

يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ۭ

چیزوں سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔ آپ فرما دیجیے بھلا تم دیکھو جو اللہ نے تمھارے لیے رزق نازل فرمایا ہے تو تم نے اُس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال ٹھہرا

قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَي اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ

لیا ہے آپ فرما دیجیے کیا اللہ نے تمھیں اجازت دی ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھ رہے ہو۔ اور ان لوگوں کا کیا گمان ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے

ع ۶/۱۱ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَي النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ

بارے میں؟ یقیناً اللہ لوگوں پر فضل فرمانے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) آپ جس حال میں بھی ہوتے

وَمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ

ہیں اور آپ اُس کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو بھی تلاوت کرتے ہیں اور تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو ہم تم پر گواہ ہوتے ہیں جب تم اُس میں مشغول

فِيْهِ ۭ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ

ہوتے ہو اور آپ کے ربّ سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز نہیں چھپتی زمین میں اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی (چیز)

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝٦١ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦٢ ۚ

اور نہ بڑی مگر واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک جو اللہ کے دوست ہیں اُن پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝٦٣ ۗ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ

جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ اُن کے لیے خوش خبری ہے دنیا کی زندگی میں (بھی) اور آخرت میں (بھی) اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٦٤ ۗ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ وقف لازم

نہیں ہوسکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ لہٰذا ان کی باتیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو غمگین نہ کریں بے شک ساری عزت اللہ ہی کے لیے ہے

هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٦٥ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ

وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ آگاہ ہو جاؤ! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمینوں میں ہے اور جو لوگ اللہ

يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ۭ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ۝٦٦

کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں (درحقیقت) وہ کسی کی پیروی نہیں کر رہے وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور وہ صرف جھوٹا اندازہ لگاتے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات بنائی تاکہ تم اُس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو (غور سے)

يَّسْمَعُوْنَ ۝٦٧ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ الْغَنِيُّ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ

سنتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے

اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٦٨ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ

تمھارے پاس اس کی کوئی دلیل نہیں کیا تم اللہ کے بارے وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے بے شک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝٦٩ ۗ مَتَاعٌ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ نُذِيْقُهُمُ

وہ کامیاب نہیں ہوں گے (ان کے لیے) کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر اُنھیں ہماری ہی طرف واپس آنا ہے پھر ہم اُنھیں سخت عذاب

الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝٧٠ ۧ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ وقف لازم

چکھائیں گے اِس وجہ سے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور آپ اُنھیں نوح (علیہ السلام) کی خبر پڑھ کر سنائیں جب انھوں نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم!

اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ

اگر تم پر گراں گزرتا ہے تمھارے درمیان میرا رہنا اور اللہ کی آیات کے ساتھ میرا نصیحت کرنا تو میں نے اللہ ہی پر بھروسا کر لیا ہے پھر تم سب اپنے شرکا کے ساتھ

NOT FOR SALE - PESRP

وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾

مل کر اپنی تدبیر کر لو پھر تمھاری تدبیر (کا کوئی پہلو) تم پر پوشیدہ نہ رہے تو جو فیصلہ میرے بارے میں کرنا ہے کر گزرو اور مجھے مہلت نہ دو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو میں نے تم سے کوئی اجر نہیں مانگا میرا اجر تو صرف اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

میں سے ہو جاؤں۔تو لوگوں نے ان (نوح علیہ السّلام) کو جھٹلایا تو ہم نے اُنھیں نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو اُن کے ساتھ کشتی میں تھے اور ہم نے اُنھیں

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾

(زمین میں ان کا) جانشین بنا دیا اور ہم نے اُن کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تو دیکھ لو (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا

پھر ہم نے ان (نوح علیہ السّلام) کے بعد کئی رسول بھیجے اُن (رسولوں) کی قوموں کی طرف تو وہ ان کے پاس روشن نشانیاں لے کر آئے تو وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان

بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ

لاتے اُس پر جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے اِسی طرح ہم مُہر لگا دیتے ہیں حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر۔ پھر ہم نے اُن (رسولوں) کے بعد بھیجا

مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۠ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿٧٥﴾

موسیٰ (علیہ السّلام) اور ہارون (علیہ السّلام) کو فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف اپنی نشانیوں کے ساتھ تو اُن لوگوں نے تکبّر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ

پھر جب اُن کے پاس ہماری طرف سے حق آیا تو انھوں نے کہا یقیناً یہ تو ضرور کُھلا جادو ہے۔موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا کیا تم حق کے بارے میں (ایسی بات)

لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا

کہتے ہو جب وہ تمھارے پاس آیا کیا یہ جادو ہے؟ حالاں کہ جادوگر کامیاب نہیں ہوا کرتے۔انھوں نے کہا (اے موسیٰ!) کیا تم ہمارے پاس (اس لیے) آئے ہو

عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِي الْاَرْضِ ؕ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا

کہ ہمیں (اس راہ سے) پھیر دو جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے اور تم دونوں (بھائیوں) کے لیے زمین میں بڑائی ہو جائے اور ہم تم دونوں (کی بات) کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٨﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ

ماننے والے نہیں ہیں۔اور فرعون نے کہا میرے پاس لے آؤ تمام ماہر جادوگر۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو موسیٰ (علیہ السّلام) نے اُنھیں فرمایا

NOT FOR SALE - PESRP

مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ پھر جب انھوں نے ڈالا (تو) موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا جو کچھ تم لائے ہو (وہ) جادو ہے بے شک عنقریب اللہ

سَيُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨١﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

اسے باطل کر دے گا بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ اپنے کلمات سے حق کا حق ہونا ثابت فرما دیتا ہے خواہ مجرموں کو کتنا ہی

ع ۸ ۱۲ ۱۳ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٨٢﴾ ۧ فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ

ناگوار ہو۔ تو (ابتداً) موسیٰ (علیہ السّلام) کی ان کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے بات نہ مانی فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں سے ڈرتے ہوئے کہ وہ

يَّفْتِنَهُمْ ؕ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِى الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ مُوْسٰى

اُنھیں (کسی) مصیبت میں نہ مبتلا کر دیں اور یقیناً فرعون زمین میں زور آور تھا اور یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا

يٰقَوْمِ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ

اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اُسی پر بھروسا کرو اگر تم فرماں بردار ہو۔ تو انھوں نے کہا ہم نے اللہ ہی

تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۙ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾

پر بھروسا کیا اے ہمارے ربّ! ہمیں ظالم قوم کے لیے (ذریعہ) آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں نجات عطا فرما کافر قوم سے۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) اور اُن کے بھائی کی طرف وحی فرمائی کہ تم دونوں اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ رُخ بناؤ

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ

اور نماز قائم کرو اور ایمان والوں کو خوش خبری دو۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے ہمارے ربّ! بے شک تُو نے فرعون اور اس کے سرداروں کو دیے ہیں

زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى

(بہت سے اسباب) زینت اور اَموال دنیا کی زندگی میں اے ہمارے ربّ! تاکہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے گمراہ کرتے رہیں اے ہمارے ربّ! اُن کے مال برباد

اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ قَدْ

کر دے اور اُن کے دل سخت کر دے پھر وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب دیکھ نہ لیں۔ (اللہ نے) فرمایا یقیناً

اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِىٓ

تم دونوں کی دُعا قبول کر لی گئی لہٰذا تم دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز اُن لوگوں کے راستہ کی پیروی نہ کرنا جو نہیں جانتے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو

NOT FOR SALE - PESRP

اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ قَالَ

سمندر سے پار اُتارا پھر فرعون اور اُس کے لشکر نے اُن کا پیچھا کیا ظلم اور زیادتی کرتے ہوئے یہاں تک کہ جب (فرعون) ڈوبنے لگا (تو) کہنے لگا

اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝٩٠ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ

میں اس پر ایمان لایا کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ (اس سے کہا گیا) کیا اب (ایمان

عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝٩١ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ

لاتا ہے)؟ حالاں کہ تو اِس سے پہلے نافرمانی کرتا رہا اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ تو آج ہم تیرے بدن کو بچالیں گے تاکہ تُو اپنے بعد آنے والوں کے

لِمَنْ خَلْفَكَ اٰيَةً ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ۝٩٢ۧ وَلَقَدْ بَوَّاْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع ۹ ۱۴

لیے (عبرت کی) ایک نشانی ہو اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا عطا فرمایا

مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْا حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ

اور اُنھیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق عطا فرمایا پھر انھوں نے اختلاف نہیں کیا یہاں تک کہ ان کے پاس علم آ گیا بے شک آپ کا ربّ ان کے درمیان فیصلہ فرما

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝٩٣ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

دے گا قیامت کے دن جن باتوں میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ تو (اے مخاطب!) اگر تجھے اُس (کتاب) کے بارے میں شک ہے جو ہم نے (نبی کریم

فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پر) تمھارے لیے نازل فرمائی تو اُن سے پوچھ لو جو تم سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے حق آ چکا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ۝٩٤ۙ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ

ہے لہٰذا تم ہرگز شک کرنے والوں میں سے نہ ہو۔ اور اُن لوگوں میں سے ہرگز نہ ہو جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ

الْخٰسِرِيْنَ ۝٩٥ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٩٦ۙ وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ

گے۔ بے شک وہ لوگ جن پر آپ کے ربّ کی بات ثابت ہو چکی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ خواہ اُن کے پاس ہر نشانی آ جائے

حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝٩٧ فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ

یہاں تک کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں۔ تو کوئی بستی ایسی کیوں نہ ہوئی کہ (بروقت) ایمان لاتی تو اُسے (بھی) اُس کا ایمان نفع دیتا سوائے یونس (علیہ السلام) کی

يُوْنُسَ ۭ لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى

قوم کے جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے اُن سے رسوائی کا عذاب ہٹا دیا دنیا کی زندگی میں اور ہم نے اُنھیں ایک وقت تک (دُنیاوی سامان سے) فائدہ پہنچایا۔

NOT FOR SALE - PESRP

حِيْنٍ ﴿٩٨﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۭ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو وہ لوگ جو زمین میں ہیں سب ضرور ایمان لے آتے تو کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے یہاں تک کہ

يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٩﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِيْنَ

وہ ایمان والے ہو جائیں؟ اور کسی شخص کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے اور (اللہ) ان لوگوں پر (کفر وشرک کی) نجاست ڈال دیتا ہے جو

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٠﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ

نہیں سمجھتے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے دیکھو آسمانوں اور زمینوں میں کیا کچھ ہے اور نشانیاں اور ڈرانے والی چیزیں ان لوگوں کے کام نہیں آتیں جو

لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠١﴾ فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ

ایمان نہیں لاتے۔ تو کیا یہ لوگ ان جیسے (عذاب کے) دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان لوگوں پر آئے جو ان سے پہلے تھے آپ فرما دیجیے تو انتظار کرو بے شک میں

مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ

بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں سے ہوں۔ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح ہمارے ذمّہ (کرم پر) ہے کہ ہم

ع ١٥ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ

ایمان والوں کو بچا لیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے لوگو! اگر تم میرے دین کے بارے میں شک میں ہو تو میں عبادت نہیں کرتا اُن کی جن کو تم اللہ

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ښ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٤﴾

کے سوا پوجتے ہو لیکن میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمھیں وفات دیتا ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے ہو جاؤں۔

وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٥﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا

اور یہ کہ آپ اپنا رُخ یکسوئی کے ساتھ دین پر قائم رکھیں اور ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہ ہونا۔ اور اللہ کے سوا اُن کو نہ پوجو جو نہ تمھیں

لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا

نفع دے سکتے ہیں اور نہ تمھیں نقصان پہنچا سکتے ہیں تو اگر تم نے ایسا کیا تو بے شک تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ اور اگر اللہ تمھیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا

كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا رَاۗدَّ لِفَضْلِهٖ ۭ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ

کوئی اسے دور فرمانے والا نہیں اور اگر وہ تمھارے ساتھ خیر کا ارادہ فرمائے تو اس کے فضل کو کوئی ہٹانے والا نہیں وہ اِس (فضل) کو اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۗءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ

ہے پہنچاتا ہے اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا

حق آ گیا ہے تو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور میں تمھارا

عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ۝١٠٨ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ

ذمہ دار نہیں ہوں۔ اور آپ اُس کی پیروی کیجیے جو آپ کی طرف وحی فرمائی جاتی ہے ۔ اور صبر کیجیے یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرما دے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ۝١٠٩

اور وہ بہترین فیصلہ فرمانے والا ہے۔

ع ۱۱

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) قیامت کے دن کفار کو دنیا کی راحت و لذت والی زندگی محسوس ہوگی:

(الف) خوب صورت (ب) مختصر (ج) شان دار (د) کامیاب

(ii) سُوْرَۃُ یُوْنُس کے ابتدائی حروف ہیں:

(الف) الٓرٰ (ب) کٓھٰیٰعٓصٓ (ج) الٓمّٓ (د) نٓ

(iii) قیامت کے دن مشرکین سے ان کے معبود کریں گے:

(الف) حُسنِ سلوک (ب) اظہارِ براءت (ج) سفارش (د) تعاون

(iv) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(الف) ابدی (ب) عارضی (ج) محدود (د) فانی

(v) قرآنِ مجید کی ترتیب کے مطابق سُوْرَۃُ یُوْنُس کا نمبر ہے:

(الف) نواں (ب) دسواں (ج) گیارھواں (د) بارھواں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ یُوْنُس کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں موجود اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دو دلائل لکھیں۔

(iii) بُت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں قرآن مجید کی حقّانیت کے بارے میں کفار کو کیا چیلنج دیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَۃُ یُوْنُس میں حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات سے کیسے تسلی دی گئی؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ یُوْنُس کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے والدین یا اساتذہ کرام سے حضرت یونس علیہ السّلام کا واقعہ سنیں۔
- سُوْرَۃُ یُوْنُس کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو حضرت یونس علیہ السّلام کا واقعہ سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ حضرت یونس علیہ السّلام کی قوم پر عذاب کیوں نازل نہیں کیا گیا۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ یُوْنُس کا مکمل ترجمہ پڑھائیں اور اہم مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ

تعارف

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ قرآن مجید کی گیارھویں سورت ہے اور یہ گیارھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔اس سورت کا آغاز حروفِ مقطّعات (الٓرٰ) سے ہو رہا ہے۔ان کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ مکی سورت ہے۔اس میں دس (10) رکوع اور ایک سو تیئیس (123) آیات ہیں۔اس کا نام اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ہود علیہ السلام کے نام پر ہے۔آپ علیہ السّلام قومِ عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تو بوڑھے ہو چلے، آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ، سُوۡرَۃُ الۡوَاقِعَةِ، سُوۡرَۃُ الۡمُرۡسَلٰتِ، عَمَّ يَتَسَآءَلُوۡنَ اور اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ نے بوڑھا کر دیا ہے۔ (جامع ترمذی:3297)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پاس آیا اور عرض کیا:

اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓرٰ ہے۔ (سنن ابی داود:1399)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ کی ابتدا میں قرآنِ مجید کی عظمت و فضیلت کا ذکر ہے اور نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی دو صفات بشیر اور نذیر بیان ہوئی ہیں۔سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام میں سے حضرت نوح، حضرت ہود، حضرت صالح، حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ علیہم السّلام کا تذکرہ کر کے اہلِ مکہ کو سابقہ اطاعت گزار امتوں کے اچھے انجام کی طرف متوجہ کر کے ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔اطاعت گزار بننے کے لیے ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے کو معیار قرار دیا گیا ہے۔انبیائے کرام علیہم السّلام کے تذکرے کے ضمن میں دعوتِ انبیائے کرام علیہم السّلام کے مشترکہ نکات یعنی توحید و رسالت اور آخرت پر ایمان کی بار بار تلقین کی گئی ہے۔آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سامنے ان انبیائے کرام علیہم السّلام کے ذکر کی وجہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا ہے کہ جس طرح ان کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں بالکل اسی طرح منکرینِ حق آپ کے ساتھ بھی کر رہے ہیں، لہٰذا آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اپنی دعوت سے وابستہ رہیں۔

اس سورت میں حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کا تذکرہ ہے، جس کو دیکھ کر آپ کی قوم نے مذاق اڑایا لیکن جب طوفان آ گیا تو تنور بھی

NOT FOR SALE - PESRP

ابل پڑے، حضرت نوح علیہ السّلام نے اہلِ ایمان اور ہر قسم کے جانوروں کا جوڑا کشتی میں سوار کرلیا، کشتی میں سوار ہوتے وقت آپ علیہ السّلام کو یہ دعا سکھائی گئی:

بِسۡمِ اللّٰهِ مَجۡرٖىهَا وَ مُرۡسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیۡ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ○ (سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ:۴۱)

قرءِ حفص بفتح المیم وامالۃ الراء

اس سورت میں حق کو نہ ماننے والوں کی مثال اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جیسے اندھا اور بہرا، حق کو قبول کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے دیکھنے اور سننے والا۔ جس طرح اندھا بہرا اور دیکھنے سننے والا آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح مومن اور کافر اس دنیا میں اور آخرت میں برابر نہیں ہو سکتے۔ مومن کا ٹھکانا جنت اور کافر کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

اس سورت میں حضرت ہود علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ ہے۔ حضرت ہود علیہ السّلام نے قومِ عاد کو توحید کی دعوت دی، قوم کو استغفار کرنے اور توبہ کرنے کا حکم دیا جس کے بدلے نعمتوں کے نزول اور رزق میں اضافے کی خوش خبری سنائی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسا رکھنے کی تعلیم دی۔

حضرت صالح علیہ السّلام نے قومِ ثمود کو توحید، توبہ و استغفار اور ایمان و یقین کی دعوت دی۔ حضرت صالح علیہ السّلام کی قوم نے پہاڑ سے اونٹنی کے برآمد ہونے کا مطالبہ کیا، لیکن یہ قوم مطالبہ پورا ہونے کے باوجود ایمان نہ لائی، بالآخر ایک سخت چنگھاڑ سے ہلاک کر دی گئی۔

قومِ ثمود کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السّلام عطا کیے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔ حضرت لوط علیہ السّلام کی قوم کی نہایت قبیح حرکت کی مذمت کی گئی ہے۔ قومِ لوط کی سرکشی پر پوری بستی کو الٹ دیا گیا اور پتھروں کی بارش برسائی گئی، جس سے قوم تباہ و برباد ہو گئی۔

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ میں حضرت شعیب علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ فرماتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السّلام کی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ آپ علیہ السّلام نے انھیں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے، ناپ تول پورا کرنے، انصاف کرنے اور فتنہ و فساد سے باز رہنے کی تلقین فرمائی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے عذاب سے ڈرایا اور توبہ و استغفار کی دعوت کے جواب میں قوم نے آپ کو رجم (پتھر مار کر شہید کرنے) کی دھمکی دی۔ اس کے باوجود آپ اپنا فریضہ انجام دیتے رہے، آخر کار سرکشی کی وجہ سے آپ کی قوم کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو فرعون کی طرف بھیجا گیا، لیکن وہ آپ علیہ السّلام کی دعوت پر ایمان نہ لایا اور بالآخر اپنے لشکر سمیت سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔

اس سورت میں اہلِ مکہ کو مذکورہ تمام اقوام کی تباہی کے آثار و واقعات پر غور کرنے اور ان سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

سُوۡرَۃُ هُوۡدٍ کے اختتام پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مشکلات پر صبر کی تلقین کے ساتھ ساتھ یہ حکم دیا گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ استقامت سے تبلیغِ دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں، ظالموں سے اِعراض برتیں، نماز قائم کرتے رہیں، صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں، اللہ کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسا رکھیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ ۫ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ﴿۱﴾

الر۔یہ وہ کتاب ہے جس کی آیات (دلائل سے) پختہ کی گئی ہیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں ایک بڑی حکمت والے (اور) بڑے باخبر کی طرف سے۔

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ۙ﴿۲﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو بے شک میں تمھارے لیے اُس کی طرف سے ڈرانے والا اور خوش خبری دینے والا ہوں۔اور یہ کہ تم اپنے ربّ سے مغفرت

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ

مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو وہ تمھیں اچھا سامانِ (زندگی) عطا فرمائے گا ایک وقت مقررہ تک اور ہر فضل والے کو اس کا فضل عطا فرمائے گا

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿۳﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ

اور اگر تم (حق سے) پھر گئے تو بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔اللہ (ہی) کی طرف تمھیں واپس جانا ہے اور وہ ہر چیز

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ

پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔آگاہ ہو جاؤ! بے شک وہ اپنے سینوں کو موڑتے ہیں تاکہ وہ (اللہ سے) چھپے رہیں آگاہ ہو جاؤ! جب وہ اپنے کپڑے

الجزء ۱۲

ثِيَابَهُمْ ۙ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۵﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي

اوڑھ لیتے ہیں وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔اور زمین پر چلنے پھرنے والا جو جان دار

الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾

ہے اس کا رزق اللہ (کے ذمّہ کرم) پر ہے وہ جانتا ہے اُس کے رہنے کی جگہ کو اور اُس کے امانت رکھے جانے کی جگہ کو یہ سب کچھ واضح کتاب میں (لکھا ہوا) ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا چھے دنوں میں اور اُس کا عرش پانی پر تھا تاکہ وہ تمھیں آزمائے

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

کہ تم میں سے کون اچھا ہے عمل کے اعتبار سے اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرمائیں کہ بے شک تم موت کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۷ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ

جنھوں نے کفر کیا کہ یہ تو کُھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب مؤخر کر دیں ایک خاص مدّت تک تو وہ ضرور کہیں گے کیا چیز

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

اُس (عذاب) کو روک رہی ہے آگاہ رہو! جس دن وہ اُن پر آئے گا ان سے پھیرا نہ جائے گا اور وہ (عذاب) اُنھیں گھیر لے گا جس کا

ع ۱ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۸ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ

وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا ذائقہ چکھائیں پھر ہم اُس (رحمت) کو اُس سے واپس لے لیں تو وہ یقیناً نہایت مایوس بڑا

كَفُوْرٌ ۹ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ

ناشکرا ہوجاتا ہے۔ اور اگر ہم اُسے کوئی نعمت چکھاتے ہیں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے ساری بُرائیاں دُور ہوگئیں یقیناً وہ خوب خوش

فَخُوْرٌ ۙ ۱۰ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۱۱

ہونے (اور) بہت فخر کرنے والا ہے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے صبر کیا اور انھوں نے نیک اعمال کیے انھی لوگوں کے لیے مغفرت اور بڑا اَجر ہے۔

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ

بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اُس کا کچھ حصّہ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا جاتا ہے اور اِس کی وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہو رہا ہے کہ یہ (کافر) کہیں گے کہ اُن پر خزانہ

اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ؕ ۱۲ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

کیوں نہ اُتارا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا آپ تو صرف (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ اس نے

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ

اسے خود گھڑ لیا ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اِس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں لے آؤ اور بلا لو اللہ کے سوا جن کو تم بلا سکتے ہو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۱۳ فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ

تم سچے ہو۔ تو اگر وہ تمھاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ (قرآن) اللہ کے علم سے نازل فرمایا گیا ہے اور یہ کہ اُس کے سوا کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۱۴ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ

نہیں تو کیا تم فرماں برداری کرتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے دُنیاوی زندگی اور اُس کی زینت ہم اِس (دنیا) میں اُنھیں اُن کے اعمال کا پورا پورا بدلہ

اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ۱۵ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ

دے دیتے ہیں اور اس (دنیا) میں ان سے کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ

اور جو کچھ انھوں نے اِس (دنیا) میں کیا وہ سب برباد ہو گیا اور ضائع ہو گیا جو کچھ وہ کرتے رہے تھے۔ تو کیا وہ شخص (ایسی بات گھڑ سکتا ہے) جو اپنے ربّ کی طرف

شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ

سے واضح دلیل پر ہو اور اُس کے پیچھے اللہ کی طرف سے ایک گواہ آیا ہو اور اِس سے پہلے موسیٰ (علیہ السّلام) کی کتاب (تورات بطور) رہنما اور رحمت آچکی ہو

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

یہی لوگ اِس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور سب گروہوں میں سے جو اس کا انکار کرے تو آگ ہی اُن کے وعدے کی جگہ ہے لہٰذا تم اس کی طرف سے کسی شک

مِّنْهُ ۗ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٧﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

میں نہ پڑو یقیناً وہ (قرآن) تمھارے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى

باندھے یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ کہیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ

رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ ﴿١٨﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

بولا تھا آگاہ ہو جاؤ! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اُس میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں اور اُن کے لیے اللہ کے سوا

وقف لازم مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿٢٠﴾

کوئی مددگار نہ تھا ان کو دُگنا عذاب دیا جائے گا (کیوں کہ) نہ وہ سن سکتے تھے اور نہ وہ دیکھ سکتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي

یہ وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا اور ان سے کھو گیا جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ (اس میں) کوئی شک نہیں کہ آخرت میں یہی سب سے

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى

زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور انھوں نے اپنے رب کے

رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

سامنے عاجزی کی وہی جنّت والے ہیں وہ جنّت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا)

NOT FOR SALE - PESRP

ع ٦ ٢ وَالْبَصِیْرِ وَالسَّمِیْعِ ؕ هَلْ یَسْتَوِیٰنِ مَثَلًا ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى

دیکھنے اور سننے والا کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہیں تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السلام) کو بھیجا اُن کی قوم کی

قَوْمِهٖۤ ۫ اِنِّیْ لَكُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۵﴾ ۙ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

طرف (انھوں نے فرمایا) بے شک میں تمھارے لیے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں

عَذَابَ یَوْمٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۶﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا

ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ تو قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے ہم تمھیں اپنے ہی جیسا بشر سمجھتے ہیں اور ہم

نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِیْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِیَ الرَّاْیِ ۚ وَمَا نَرٰى لَكُمْ عَلَیْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ

تمھاری پیروی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں ان ہی لوگوں کو جو ہم میں سے حقیر ہیں (جو) بے سوچے سمجھے (پیروی کرتے ہیں) اور ہم تمھارے لیے اپنے اوپر کوئی فضیلت

نَظُنُّكُمْ كٰذِبِیْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ یٰقَوْمِ اَرَءَیْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَیِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّیْ

نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم غور کرو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں

وَاٰتٰىنِیْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّیَتْ عَلَیْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

اور اُس نے مجھے اپنے پاس سے ایک رحمت (نبوّت) عطا فرمائی ہو پھر وہ تم پر پوشیدہ رکھی گئی ہو تو کیا ہم تم سے اُسے زبردستی منوائیں جب کہ تم اُسے ناپسند کرتے ہو۔

وَیٰقَوْمِ لَاۤ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ

اور اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا میرا اجر صرف اللہ کے ذمہ (کرم میں) ہے اور نہ میں اُنھیں دُور کرنے والا ہوں

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّیْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَیٰقَوْمِ مَنْ یَّنْصُرُنِیْ

جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے ربّ سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں تمھیں ایک جاہل قوم سمجھتا ہوں۔ اور اے میری قوم! اللہ کے مقابلہ میں کون میری مدد

مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِیْ خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَلَاۤ اَعْلَمُ

کرے گا؟ اگر میں اِن (اہلِ ایمان) کو دور کر دوں تو تم نصیحت کیوں نہیں لیتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں (خود سے)

الْغَیْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ اِنِّیْ مَلَكٌ وَّلَاۤ اَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ تَزْدَرِیْۤ اَعْیُنُكُمْ لَنْ یُّؤْتِیَهُمُ اللّٰهُ خَیْرًا ؕ

غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ ہوں اور نہ میں اُن لوگوں کے لیے کہتا ہوں جو تمھاری نگاہوں میں کم تر ہیں کہ اللہ ہرگز اُنھیں کوئی بھلائی نہیں عطا

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِیْۤ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ اِنِّیْۤ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا یٰنُوْحُ

فرمائے گا اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے (اگر ایسا کہوں تو) یقیناً میں اس صورت میں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤں گا۔ انھوں نے کہا اے نوح!

NOT FOR SALE - PESRP

قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

یقیناً تم نے ہم سے بحث کی اور خوب بحث کی تو ہم پر (وہ عذاب) لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچوں میں سے ہو۔ (نوح علیہ السلام نے) فرمایا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ

اُس (عذاب) کو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اُس نے چاہا اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور تمھیں میری نصیحت فائدہ نہ دے گی اگر چہ میں کتنا ہی چاہوں

اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ؕ

کہ میں تمھیں نصیحت کروں جب کہ اللہ نے ارادہ فرمالیا ہو کہ وہ تمھیں (تمھاری ضد کی وجہ سے) گمراہ کر دے وہ تمھارا ربّ ہے اور اُسی کی طرف تم واپس جاؤ

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ

گے۔ کیا وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے) گھڑ لیا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کہ (بالفرض) اگر میں

۳ع۳ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ؑ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ

نے اُسے گھڑا ہوتا تو میرا جرم مجھ ہی پر ہوتا اور میں بری ہوں اُس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ اور نوح (علیہ السلام) کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ کی قوم میں سے

قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ۚۖ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

(مزید لوگ) ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہی جو ایمان لا چکے تو غم نہ کرو اس پر جو وہ (کفر) کر رہے ہیں۔ اور کشتی بناؤ ہماری نگہبانی میں

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟

اور ہمارے حکم کے مطابق اور مجھ سے بات نہ کرو اُن لوگوں کے بارے میں جنھوں نے ظلم کیا بے شک وہ ڈوبنے والے ہیں۔ اور (نوح علیہ السلام) کشتی بناتے

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

تھے اور جب بھی اُن کے پاس سے گزرتے تھے اُن کی قوم کے سردار تو وہ اُن کا مذاق اُڑاتے تھے (نوح علیہ السلام نے) فرمایا اگر تم ہمارا مذاق اُڑاتے ہو تو

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ؕ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ

بے شک ہم تمھارے مذاق کا جواب دیں گے جیسے تم مذاق اُڑاتے ہو۔ پھر تم عنقریب جان لوگے کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور کس پر قائم

عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۳۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ

رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور نے جوش مارا ہم نے کہا اس (کشتی) میں سوار کر لیں ہر قسم کے (نر اور مادہ)

زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ

جوڑے اور اپنے گھر والوں کو (بھی) سوائے اُس کے جس کے بارے میں پہلے حکم طے ہو چکا ہے اور اُن کو (بھی سوار کر لیں) جو ایمان لائے اور اُن کے ساتھ بہت

NOT FOR SALE - PESRP

قرء حفص بفتح الميم و امالة الراء ١٢

اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ

کم (لوگ) ایمان لائے تھے۔اور (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا تم سب اِس (کشتی) میں سوار ہوجاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اِس (کشتی) کا چلنا ہے اور اس کا

اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِیَ تَجْرِیْ بِهِمْ فِیْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ وَنَادٰی نُوْحُ

ٹھہرنا ہے یقیناً میرا ربّ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور وہ کشتی اُن کے ساتھ چلتی تھی ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھیں اور نوح (علیہ السّلام) نے

ابْنَهٗ وَكَانَ فِیْ مَعْزِلٍ یّٰبُنَیَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ سَاٰوِیْۤ اِلٰی جَبَلٍ

اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ (ان سے) الگ تھا کہ اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہوجا اور کافروں کے ساتھ نہ رہ۔(بیٹے نے) کہا میں کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے

یَّعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَیْنَهُمَا

لوں گا وہ مجھے پانی سے بچالے گا (نوح علیہ السّلام نے) فرمایا: آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم فرمائے اور اُن دونوں کے

الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِیْنَ ﴿٤٣﴾ وَقِیْلَ یٰۤاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَكِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ

درمیان موج حائل ہوگئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہوگیا۔اور کہا گیا اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان! تو (برسنے سے) رُک جا

وَغِیْضَ الْمَآءُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَی الْجُوْدِیِّ وَقِیْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٤٤﴾ الربع

اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام مکمل کر دیا گیا اور وہ (کشتی) جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔

وَنَادٰی نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ

اور نوح (علیہ السّلام) نے اپنے ربّ کو پکارا تو انھوں نے عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا

وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ﳓ

ہے اور تُو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے نوح! بے شک وہ تمھارے اہل سے نہیں ہے بے شک اُس کا عمل بُرا ہے

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٤٦﴾

لہٰذا مجھ سے سوال نہ کرو اُس چیز کا جس کے بارے میں تمھارے پاس کوئی علم نہیں ہے بے شک میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ ہوجانا۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

(نوح علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے ربّ! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں اُس چیز کے بارے میں جس کا مجھے کوئی علم نہیں

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿٤٧﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا

اور اگر تُو نے میری مغفرت نہ فرمائی اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجاؤں گا۔فرمایا گیا اے نوح! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اُتر

NOT FOR SALE - PESRP

وَ بَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

جاؤ اور تم پر برکات ہوں اور اُن گروہوں پر جو تمھارے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ایسے ہیں جنھیں ہم عنقریب فائدہ دیں گے پھر اُنھیں ہماری طرف سے ایک دردناک

اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ

عذاب پہنچے گا۔ یہ (قصہ) غیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) آپ کی طرف وحی فرماتے ہیں آپ اس (قصہ) کو نہیں جانتے تھے

اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛؕ فَاصْبِرْ ۛؕ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ

الوقف على فاصبر احسن والبدء ۱۲

ع

اور نہ آپ کی قوم اس (وحی) سے پہلے تو آپ صبر کیجیے بے شک (بہترین) انجام پرہیزگاروں کے لیے ہے۔ اور (ہم نے بھیجا قومِ) عاد کی طرف اُن کی برادری

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾

کے فرد ہود (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تم تو ہو ہی جھوٹ گھڑنے والے۔

يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اُجر نہیں مانگتا میرا اُجر تو صرف اس (اللہ) کے ذمہ (کرم میں) ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى

اور اے میری قوم! تم اپنے ربّ سے مغفرت مانگو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو، وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا اور تمھیں قوت دے کر تمھاری قوت میں اور

قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا

اضافہ فرمادے گا اور مجرم بن کر منھ نہ پھیرو۔ (قومِ عاد نے) کہا اے ہود! تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائے اور ہم (صرف) تمھارے کہنے پر اپنے

عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ

معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ ہم صرف یہی کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمھیں (دماغی) خرابی میں

قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ ۙ

مبتلا کر دیا ہے (ہود علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ میں بَری ہوں ان سے جنھیں تم شریک بناتے ہو۔

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

اس (اللہ) کے سوا پھر تم سب مل کر میرے بارے میں چالیں چلو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو۔ بے شک میں نے اللہ پر بھروسا کیا جو میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ

ہر جان دار کی چوٹی اس (اللہ) کی پکڑ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستہ پر (ملتا) ہے۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً

NOT FOR SALE - PESRP

اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ

میں تمھیں (وہ پیغام) پہنچا چکا جس کے ساتھ میں تمھاری طرف بھیجا گیا اور میرا ربّ (تمہارا) جانشین بنا دے گا تمھارے سوا ایک اور قوم کو اور تم اُسے کچھ بھی

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ

نقصان نہ پہنچا سکو گے بے شک میرا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا ہم نے نجات عطا فرمائی ہود (علیہ السّلام) کو اور اُنھیں جو اُن کے

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۟ۙ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے اُنھیں شدید عذاب سے نجات عطا فرمائی۔ اور یہ (قومِ) عاد (کے لوگ) ہیں جنھوں نے اپنے ربّ کی آیات کا

وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۵۹﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

انکار کیا اور اُس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن کے حکم کی پیروی کی۔ اور اِس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی)

الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿۶۰﴾ ع ۵

آگاہ ہو جاؤ! بے شک (قومِ) عاد نے اپنے ربّ کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قومِ) عاد کے لیے (رحمت سے) دوری ہے (یعنی) ہود (علیہ السّلام) کی قوم (کے

وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وقف لازم

لیے)۔ اور (ہم نے بھیجا قومِ) ثمود کی طرف اُن کی برادری کے فرد صالح (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوا

هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ

کوئی معبود نہیں اسی نے تمھیں زمین سے پیدا فرمایا اور اسی نے تمھیں اس میں آباد فرمایا تو تم اس سے مغفرت طلب کرو پھر تم اُس کے حضور توبہ کرو بے شک میرا ربّ

قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ

قریب ہے (اور دعائیں) بہت قبول فرمانے والا ہے۔ (قومِ ثمود نے) کہا کہ اے صالح! یقیناً تم اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت

مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

کرنے سے روکتے ہو؟ جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور بے شک ہم یقیناً ایسے شک میں ہیں (دعوتِ توحید کے بارے میں) جس کی طرف تم ہمیں

مُرِيْبٍ ﴿۶۲﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا (شک) ہے۔ (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں اپنے ربّ کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور

وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۟ قف

اُس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوّت) عطا فرمائی تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا اگر (بالفرض) میں اس کی نافرمانی کروں؟

NOT FOR SALE - PESRP

فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً

پھرتم (مجھے دعوتِ توحید سے روک کر) میرے نقصان میں اضافے کے سوا کچھ نہیں کرو گے۔ اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اُونٹنی ہے (جو) تمھارے لیے ایک نشانی

فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾

(ہے) لہٰذا تم اسے چھوڑ دو (کہ) وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور تم اسے بُرائی (کے ارادہ) سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں جلد ہی عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ وَعْدٌ

پھر انھوں نے اُس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں تو (صالح علیہ السّلام نے) فرمایا تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اُٹھالو (پھر عذاب آ پکڑے گا) یہ (ایسا) وعدہ ہے جو

غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا

جھوٹا نہ ہوگا۔ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا (تو) ہم نے صالح (علیہ السّلام) کو اور جو اُن کے ساتھ ایمان لائے تھے اُنھیں نجات عطا فرمائی اپنی رحمت سے

وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِىِٕذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ

اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے (بھی نجات عطا فرمائی) بے شک آپ کا ربّ ہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا اُنھیں چیخ

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ ۙ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ

(کی صورت میں عذاب) نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے ہوئے رہ گئے۔ گویا اِن (گھروں) میں کبھی وہ بسے ہی نہ تھے آگاہ ہو جاؤ! بے شک

ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ ٦ع٨

(قومِ) ثمود نے اپنے ربّ کا انکار کیا آگاہ ہو جاؤ! (قومِ) ثمود کے لیے (رحمت سے) دوری ہے۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئے ابراہیم

بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

(علیہ السّلام) کے پاس خوش خبری لے کر انھوں نے سلام کہا (ابراہیم علیہ السّلام نے بھی) سلام فرمایا پھر کچھ دیر نہ گزری تھی کہ (ابراہیم علیہ السّلام) بھنے ہوئے

حَنِيْذٍ ﴿٦٩﴾ فَلَمَّا رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ

بچھڑے (کے گوشت) کو لے آئے۔ پھر جب (ابراہیم علیہ السّلام نے) دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اس (کھانے) کی طرف نہیں بڑھ رہے تو اُنھیں اجنبی سمجھا اور دل

خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿٧٠﴾ ؕ وَامْرَاَتُهٗ قَآىِٕمَةٌ

میں اُن سے خوف محسوس کیا (فرشتوں نے) کہا ڈریے نہیں بے شک ہمیں لوط (علیہ السّلام) کی قوم کی طرف بھیجا گیا ہے۔ اور ان کی بیوی (جو پاس) کھڑی تھیں

فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿٧١﴾

تو وہ ہنس پڑیں تو پھر ہم نے اُن (کی زوجہ) کو اسحاق (علیہ السّلام) کی خوش خبری دی اور اسحاق (علیہ السّلام) کے بعد یعقوب (علیہ السّلام) کی۔

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوۡزٌ وَّهٰذَا بَعۡلِىۡ شَيۡخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿۷۲﴾

انھوں نے کہا ہائے تعجب ہے! کیا میرے ہاں اولاد ہوگی حالاں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرے شوہر بھی بوڑھے ہیں یقیناً یہ ایک بڑی عجیب بات ہے۔

قَالُوۡۤا اَتَعۡجَبِيۡنَ مِنۡ اَمۡرِ اللّٰهِ رَحۡمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيۡكُمۡ اَهۡلَ الۡبَيۡتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيۡدٌ

(فرشتے) کہنے لگے کیا آپ اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہیں؟ آپ پر اللہ کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں اے (ابراہیم کے) گھر والو! بے شک وہ بہت تعریفوں والا

مَّجِيۡدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنۡ اِبۡرٰهِيۡمَ الرَّوۡعُ وَجَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾

بڑی شان والا ہے۔ پھر جب ابراہیم (علیہ السّلام) سے خوف دُور ہوگیا اور اُن کے پاس خوش خبری آگئی وہ ہم سے لوط (علیہ السّلام) کی قوم کے بارے میں بحث

اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ

کرنے لگے۔ یقیناً ابراہیم (علیہ السّلام) تحمل والے بڑے ہی نرم دل (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔ اے ابراہیم! اِس بات کو رہنے دیجیے یقیناً آپ

جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ

کے ربّ کا حکم آگیا ہے اور بے شک اُن پر وہ عذاب آنے والا ہے جو ٹلنے والا نہیں۔ اور جب ہمارے فرشتے لوط (علیہ السّلام) کے پاس آئے (تو) وہ ان کی وجہ

بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ

سے غمگین ہوئے اور دل میں تنگی محسوس کی اور (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا آج کا یہ دن انتہائی مشکل ہے۔ اور ان کے پاس ان کی قوم (بے اختیار) دوڑتی ہوئی آئی

وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ

اور وہ پہلے ہی سے بُرے عمل کیا کرتے تھے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! یہ (جو) میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں وہ تمھارے (نکاح کے) لیے زیادہ

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾ قَالُوۡا لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَا لَنَا

پاکیزہ ہیں تو تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں (کی موجودگی) میں رُسوا نہ کرو کیا تم میں کوئی بھی سمجھ دار آدمی نہیں ہے۔ انھوں نے کہا یقیناً تم جان چکے ہو (کہ)

فِىۡ بَنٰتِكَ مِنۡ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعۡلَمُ مَا نُرِيۡدُ ﴿۷۹﴾ قَالَ لَوۡ اَنَّ لِىۡ بِكُمۡ

ہمیں تمھاری (قوم کی) بیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں اور یقیناً تم خوب جانتے ہو جو ہم چاہتے ہیں (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا کہ کاش میرے پاس تمھارے مقابلہ

قُوَّةً اَوۡ اٰوِىۡۤ اِلٰى رُكۡنٍ شَدِيۡدٍ ﴿۸۰﴾ قَالُوۡا يٰلُوۡطُ اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنۡ يَّصِلُوۡۤا

کی کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی طرف پناہ پکڑتا۔ (فرشتوں نے) کہا اے لوط! بے شک ہم آپ کے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں یہ لوگ ہرگز آپ

اِلَيۡكَ فَاَسۡرِ بِاَهۡلِكَ بِقِطۡعٍ مِّنَ الَّيۡلِ وَلَا يَلۡتَفِتۡ مِنۡكُمۡ اَحَدٌ اِلَّا امۡرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ

تک نہیں پہنچ سکیں گے تو آپ رات کے ایک حصہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے سوائے آپ کی بیوی کے بے شک

NOT FOR SALE - PESRP

النصف ع

مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿۸۱﴾ فَلَمَّا جَآءَ

اسے (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو ان (کافروں) کو پہنچے گا بے شک ان کے (عذاب کے) وعدے کا وقت صبح ہے کیا صبح قریب نہیں ہے؟ پھر جب ہمارا

اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ڏ

حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے اُس (بستی) کے اُوپر والے حصّہ کو نیچے کر دیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے پکّی مٹی کی کنکریوں کے

مَّنْضُوْدٍ ﴿۸۲﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۭ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿۸۳﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

لگا تار پتھر۔ جن پر آپ کے رب کی طرف سے نشان لگے ہوئے تھے اور وہ (بستی) ظالموں سے دُور نہیں ہے۔ اور (ہم نے بھیجا اہلِ) مدین کی طرف ان کی

شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ

برادری کے فرد شعیب (علیہ السّلام) کو انھوں نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اس کے سوائے کوئی معبود نہیں اور تم ناپ اور تول کم

وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوْمِ

نہ کرو بے شک میں تمھیں خوش حالی میں دیکھتا ہوں اور بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں گھیرنے والے دن کے عذاب سے۔ اور اے میری قوم! تم

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ

انصاف کے ساتھ ناپ اور تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن

مُفْسِدِيْنَ ﴿۸۵﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ڬ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا

کر نہ پھرو۔ تمھارے لیے اللہ کا دیا ہوا جو (حلال مال) بچ جائے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ (شعیب علیہ السّلام کی قوم نے)

يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَاۗؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ

کہا اے شعیب! کیا تمھاری نماز تمھیں یہی حکم دیتی ہے؟ کہ ہم چھوڑ دیں ان (معبودوں) کو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے یا ہم اپنے مالوں میں وہ

فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰۗؤُا ۭ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰي

(بھی) نہ کریں جو ہم چاہیں؟ بے شک تم تو یقیناً بڑے باوقار سمجھ دار ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اے میری قوم! بھلا تم دیکھو اگر میں

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ

واضح دلیل پر ہوں اپنے ربّ کی طرف سے اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں) اور میں نہیں چاہتا کہ تمھاری

اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ۭ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ۭ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ

مخالفت کر کے ان کاموں کو کروں جن سے تمھیں خود منع کرتا ہوں میں تو بس (تمھاری) اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مجھ سے ہو سکے اور مجھے جو توفیق ہے وہ اللہ ہی

NOT FOR SALE - PESRP

إِلَّا بِاللّٰهِ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ﴿٨٨﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيٓ

(کے فضل) سے ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمھیں میری مخالفت (اس بات پر) آمادہ نہ کرے

أَنْ يُّصِيبَكُمْ مِّثْلُ مَآ أَصَابَ قَوْمَ نُوحٍ أَوْ قَوْمَ هُودٍ أَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ۚ وَمَا قَوْمُ لُوطٍ

کہ تمھیں ایسی مصیبت (عذاب) پہنچے جیسے پہنچی تھی نوح (علیہ السّلام) کی قوم یا ہود (علیہ السّلام) کی قوم یا صالح (علیہ السّلام) کی قوم کو اور لوط (علیہ السّلام) کی

مِّنْكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوٓا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَّدُودٌ ﴿٩٠﴾

قوم تم سے کچھ دور نہیں۔ اور تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو۔ بے شک میرا ربّ نہایت رحم فرمانے والا نہایت محبت فرمانے والا ہے۔

قَالُوا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرٰىكَ فِينَا ضَعِيفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ

(قوم نے) کہا اے شعیب! تمھاری اکثر باتیں ہماری سمجھ میں نہیں آتیں اور بے شک ہم تمھیں اپنے درمیان یقیناً کمزور سمجھتے ہیں اور اگر تمھارا خاندان نہ ہوتا (تو)

لَرَجَمْنٰكَ ۫ وَمَآ أَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يٰقَوْمِ أَرَهْطِيٓ أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ۚ

ہم تمھیں یقیناً رجم کر دیتے اور تم ہم پر کچھ غالب نہیں ہو۔ (شعیب علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا میرا خاندان تمھارے نزدیک اللہ سے زیادہ غلبہ والا

وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۚ إِنَّ رَبِّي بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ

ہے اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال رکھا ہے بے شک میرا ربّ تمھارے اعمال کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو

إِنِّي عَامِلٌ ۚ سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ مَنْ يَّأْتِيهِ عَذَابٌ يُّخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۚ وَارْتَقِبُوٓا إِنِّي

بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تم عنقریب جان لو گے کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اُسے رُسوا کرے گا اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو بے شک میں

مَعَكُمْ رَقِيبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ أَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِينَ

(بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے شعیب (علیہ السّلام) کو نجات عطا فرمائی اور اُن کے ساتھ ان لوگوں کو

اٰمَنُوا مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَأَخَذَتِ الَّذِينَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَأَصْبَحُوا فِي دِيَارِهِمْ جٰثِمِينَ ﴿٩٤﴾

(بھی نجات عطا فرمائی) جو ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ظلم کرنے والوں کو زوردار چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے رہ گئے۔

كَأَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا ۚ أَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُودُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ ع ۱۲ ۸

گویا کہ وہ اُن (گھروں) میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! (اہل) مدیَن کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے جیسے (رحمت سے قومِ) ثمود دُور ہوئے تھے۔ اور یقیناً

أَرْسَلْنَا مُوسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِينٍ ﴿٩٦﴾ إِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوٓا أَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اُس کے سرداروں کی طرف تو وہ (سردار) فرعون کے حکم پر چلتے رہے

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿٩٧﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ

حالاں کہ فرعون کا حکم درست نہ تھا۔ وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا پھر انھیں آگ میں پہنچا دے گا اور کتنی بُری ہے پہنچنے کی جگہ جہاں

الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾

وہ پہنچائے گئے۔ اور اِس (دنیا) میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (لگی رہے گی) کتنا ہی بُرا انعام ہے جو انھیں دیا گیا۔ یہ بستیوں کی چند

ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

خبریں ہیں جو ہم آپ سے بیان کرتے ہیں اُن (بستیوں) میں سے کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا لیکن

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ

انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا پھر اُن کے وہ معبود اُن کے کام نہ آئے جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے کچھ بھی جب آپ کے ربّ کا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

حکم (عذاب) آ گیا اور وہ (جھوٹے معبود) صرف ان کی بربادی ہی میں اضافہ کر سکے۔ اور آپ کے ربّ کی پکڑ اسی طرح ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے اس

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ

حال میں کہ وہ ظالم ہوتی ہیں بے شک اُس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے اُس کے لیے جو آخرت کے عذاب سے ڈرتا ہے

ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

(یہ) وہ دن ہے جس میں سب لوگ جمع کیے جائیں گے اور (یہ) وہ دن ہے جس میں سب حاضر کیے جائیں گے۔ اور ہم اسے مؤخر کر رہے ہیں صرف ایک مقررہ

مَّعْدُوْدٍ ﴿١٠٤﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿١٠٥﴾

مدت تک۔ جب وہ دن آئے گا تو کوئی شخص اس (اللہ) کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا پھر اُن میں سے کچھ بدنصیب ہوں گے اور کچھ خوش نصیب۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿١٠٦﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ

لہٰذا جو بدنصیب ہیں تو وہ آگ میں ہوں گے اُن کے لیے وہاں چیخنا اور چلّانا ہوگا۔ اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک

السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿١٠٧﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا ربّ جو چاہے بے شک آپ کا ربّ کرنے والا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ اور جو خوش نصیب ہوں گے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ عَطَآءً

تو وہ جنّت میں ہوں گے اُس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں جب تک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر آپ کا ربّ جو چاہے (یہ وہ) عطا ہے

NOT FOR SALE - PESRP

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ۝١٠٨ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ

جو ختم نہیں ہوگی۔ لہٰذا (اے مخاطب!) تو کسی شک میں نہ پڑنا ان کے بارے میں جن کی یہ پوجا کر رہے ہیں یہ اسی طرح پوجا کر رہے ہیں جس طرح ان سے پہلے ان

اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۭ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ۝١٠٩ؑ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ ع ٩ ١٤ ٩

کے باپ دادا پوجا کرتے تھے اور ہم یقیناً اِن کا پورا پورا حصّہ اُنھیں دیں گے جس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا

فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ

فرمائی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے ربّ کی طرف سے (عذاب کے مقررہ وقت کی) ایک بات پہلے ہی سے طے شدہ نہ ہوتی تو ان کا فیصلہ (یہیں دنیا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ۝١١٠ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ

میں) ہو چکا ہوتا اور وہ یقیناً اِس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ اور ان سب کو یقیناً آپ کا ربّ ان کے کاموں کا ضرور پورا پورا بدلہ

اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١١ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ

دے گا بے شک وہ بڑا باخبر ہے اُس سے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ تو آپ (خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واَصحابہٖ وسلّم) ثابت قدم رہیے جیسا کہ آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ بھی جنھوں نے

تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۭ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝١١٢ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

آپ کے ساتھ (اللہ کی طرف) رجوع کیا اور (اے لوگو!) حد سے نہ بڑھو بے شک وہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم کر رہے ہو۔ اور اُن کی طرف نہ جھکو جنھوں نے ظلم

فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝١١٣

کیا ورنہ (جہنم کی) آگ تمھیں چھوئے گی اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ہو گا پھر تمھاری مدد (بھی) نہیں کی جائے گی۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۭ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ ذٰلِكَ

اور نماز قائم کیجیے دن کے دونوں کناروں (صبح وشام) اور رات کے کچھ حصّوں میں بھی بے شک نیکیاں بُرائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ

ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝١١٤ۚ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝١١٥ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ

نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ اور آپ صبر کیجیے تو بے شک اللہ نیک لوگوں کا اَجر ضائع نہیں فرماتا۔ تو ایسا کیوں نہ ہوا کہ اُن اُمّتوں میں

مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا

جو تم سے پہلے گزری ہیں کچھ سمجھ دار لوگ ہوتے جو زمین میں فساد کرنے سے روکتے مگر تھوڑے ہی تھے جنھیں ہم نے اُن میں سے نجات دی

مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ۝١١٦ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ

اور جنھوں نے ظلم کیا تھا وہ اس (عیش وعشرت) کے پیچھے پڑے رہے جس میں وہ تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کے ربّ کی یہ شان نہیں کہ بستیوں کو ظلم سے

NOT FOR SALE - PESRP

الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ

ہلاک کر دے جب کہ اُس کے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ اور اگر آپ کا ربّ چاہتا تو یقیناً سب لوگوں کو ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

کرتے رہیں گے۔ مگر جس پر آپ کا ربّ رحم فرمائے اور (اللہ نے) اُنھیں اسی لیے پیدا فرمایا ہے اور آپ کے ربّ کی بات پوری ہو گئی کہ یقیناً میں جہنم کو ضرور

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ

جنات اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔ اور ہم رسولوں کی تمام خبریں آپ سے اس لیے بیان کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ آپ کے دل کو مضبوط فرما دیں

وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰی لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰی

اور آپ کے پاس ان (قصوں) میں حق آیا ہے اور مومنوں کے لیے نصیحت اور یاددہانی ہے۔ اور اُن سے فرما دیجیے جو ایمان نہیں لاتے کہ تم اپنی جگہ پر عمل کرتے

مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

رہو بے شک ہم بھی عمل کرنے والے ہیں۔ اور انتظار کرو بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمینوں کا غیب

وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ ع ۱۰

اور سب کام اُسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں لہٰذا آپ اُسی کی عبادت کیجیے اور اُسی پر بھروسا کیجیے اور تمھارا رب بے خبر نہیں اُن کاموں سے جو تم لوگ کرتے ہو۔

حدیث نبوی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

مَا مِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ اَوْ كَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ

(جامع ترمذی: 3381)

"جو کوئی بندہ اللہ سے دعا کر کے مانگتا ہے اللہ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے، یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے مثل اس پر آئی ہوئی مصیبت دور کر دیتا ہے۔"

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی بیان کردہ صفات ہیں:

(الف) بشیر و نذیر (ب) صادق و امین (ج) رؤف و رحیم (د) حامد و محمود

(ii) قوم ثمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:

(الف) آندھی اور طوفان (ب) پتھروں کی بارش (ج) سمندر میں غرق ہونا (د) چیخ

(iii) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:

(الف) عاد (ب) ثمود (ج) عمالقہ (د) ایکہ

(iv) حضرت نوح علیہ السلام نے اہلِ ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:

(الف) کشتی بنائی (ب) پل بنایا (ج) قلعہ بنایا (د) غار بنائی

(v) دو بیٹوں کی خوش خبری دی گئی ہے:

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو (ب) حضرت نوح علیہ السّلام کو

(ج) حضرت ہود علیہ السّلام کو (د) حضرت صالح علیہ السّلام کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(ii) سُوْرَةُ هُوْدٍ کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہے؟

(iii) سُوْرَةُ هُوْدٍ میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مرکزی موضوع لکھیں۔

(v) سُوْرَةُ هُوْدٍ کی آیت نمبر چوبیس (24) میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام اور ان کی اقوام کے احوال تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
- سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست پر مشتمل ایک چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ هُوْدٍ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور سورت میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات پر مبنی کوئز مقابلہ منعقد کروائیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ قرآن مجید کی تیرھویں (13) سورت ہے اور یہ تیرھویں پارے میں ہے۔ اس میں چھے (6) رکوع اور تینتالیس (43) آیات ہیں۔ یہ سورت مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ کا نام اس کی آیت نمبر تیرہ (13) سے ماخوذ ہے۔ رعد سے مراد بادلوں کی گرج ہے، جو اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے تسبیح بیان کرتے ہیں۔

مرکزی موضوع

اس سورت مبارکہ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ، کامل علم اور رسالت کے تقاضوں کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آسمان کو بغیر ستونوں کے کھڑا کیا۔ سورج اور چاند انسان کے لیے مسخر کر دیے۔ زمین کو بچھونا بنایا، اس کے اندر پہاڑوں اور نہروں کا حسین امتزاج رکھا۔ ہر چیز کا جوڑا جوڑا بنایا، ایک ہی زمین اور ایک ہی طرح کے پانی کے باوجود ہر درخت کا پھل، ذائقہ اور تاثیر جدا جدا بنائی۔ انسانوں کو نصیحت کی گئی ہے کہ اس میں غور و فکر کریں اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ میں اللہ تعالیٰ کے کامل علم کا بیان ہے۔ ہر چیز کا علم اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔ وہ ہر غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، تم کوئی بات چھپاؤ یا ظاہر کرو، سب کچھ اس کے علم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے آگے اور پیچھے پہرے دار مقرر کر رکھے ہیں، جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے انسان کی حفاظت کرتے ہیں۔ ان فرشتوں کو مُعَقِّبٰتٌ کہا گیا ہے۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ:

فرشتے آگے پیچھے زمین پر آتے جاتے رہتے ہیں، کچھ فرشتے رات کے ہیں اور کچھ دن کے اور یہ سب فجر اور عصر کی نماز میں جمع ہو جاتے ہیں۔ (صحیح بخاری: 3223)

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ میں صاحبِ ایمان اور صاحبِ بصیرت لوگوں کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ یہ لوگ نصیحت حاصل کرتے ہیں، وعدہ پورا کرتے ہیں، صلہ رحمی کرتے ہیں، خوفِ الٰہی رکھتے ہیں، آخرت کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ صبر کرتے ہوئے رضائے الٰہی کے طالب رہتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، انفاق فی سبیل اللہ یعنی اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں اور نیکی کی اتباع کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے آخرت کا دن باعثِ راحت و سکون ہوگا۔ ان لوگوں کے لیے عَدن یعنی جنت کے باغات ہیں اور ان کو جنت میں فرشتوں کی طرف سے سلامی پیش کی جائے گی۔ اہلِ ایمان کے لیے اللہ تعالیٰ کے ذکر کی اہمیت اور فضیلت کو بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ذکر میں دلوں کا

NOT FOR SALE - PESRP

سکون اور چین ہے۔

سُوۡرَۃُ الرَّعۡدِ کے آخری حصہ میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا اور جھٹلانے والوں کا انجام بہت برا ہوا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اعلان فرما دیجیے کہ میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ میں اسی کو پکارتا ہوں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ قرآنِ مجید کو ہم نے نازل کیا ہے، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کی ہی اتباع کریں۔ مشرکین کے عمومی اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے ہیں وہ شادیاں کرتے تھے اور صاحبِ اولاد تھے۔ یہ ساری باتیں علمِ الٰہی میں محفوظ ہیں اور لوحِ محفوظ پر اللہ تعالیٰ جس چیز کو چاہتا ہے ثابت رکھتا ہے اور جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے۔ محبوبِ مکرّم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ! آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے پہلے بھی منکرینِ حق نے انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ مکر و فریب کیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان پر واضح کر دیں کہ تمام تدابیر اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں اور کفار عنقریب اپنے بُرے انجام کو جان لیں گے۔

دعائیں

بے بسی کے وقت کی دُعا

اَنِّیۡ مَغۡلُوۡبٌ فَانۡتَصِرۡ ﴿۱۰﴾ (سُوۡرَۃُ الۡقَمَرِ: 10)

بے شک میں مغلوب ہوں پس تُو ہی بدلہ لے۔

ظالموں سے نجات کی دُعا

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۱﴾ (سُوۡرَۃُ الۡقَصَصِ: 21)

اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

المرٰ۔ یہ (اس) کتاب (قرآن) کی آیات ہیں اور جو آپ کی طرف آپ کے ربّ کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ۝١ اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بلند فرمایا جنھیں تم دیکھ سکو پھر وہ عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اور اُس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہر ایک وقتِ مقرر تک چل رہا ہے وہ ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے وہ کھول کھول کر آیات بیان فرماتا ہے تاکہ تم

بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ۝٢ وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ

اپنے ربّ کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو پھیلایا اور اُس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں اور (زمین میں) ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

پھل دو دو قسم کے بنائے وہ رات سے دن کو ڈھانپ دیتا ہے یقیناً اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ

جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور زمین میں ایک دوسرے سے ملے ہوئے ٹکڑے ہیں اور انگوروں کے باغات ہیں اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں بعض کی بہت سی شاخیں

وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۚ وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ

ہوتی ہیں اور بعض کی اتنی نہیں ہوتیں (باوجود یہ کہ) انھیں ایک پانی سے سیراب کیا جاتا ہے اور ہم اُن میں سے بعض کو بعض پر ذائقہ میں فضیلت دیتے ہیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝٤ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

ان چیزوں میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل سے کام لینے والوں کے لیے۔ اور اگر آپ (کسی بات پر) تعجب کریں تو ان کی یہ بات عجیب ہے (کہ) کیا جب ہم مٹی ہو

ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

جائیں گے (تو) کیا ہم نئے سرے سے پیدا کیے جائیں گے یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا اور یہی لوگ ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے

NOT FOR SALE - PESRP

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۵﴾ وَ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ

اور یہی آگ والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ آپ سے بُرائی کو جلدی طلب کرتے ہیں بھلائی سے پہلے

وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ

حالاں کہ یقیناً اُن سے پہلے کئی (عبرت ناک) مثالیں گزر چکی ہیں اور یقیناً آپ کا ربّ لوگوں کے لیے بہت مغفرت فرمانے والا ہے اُن کے ظُلم کے باوجود

وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۶﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ

اور یقیناً آپ کا ربّ بہت سخت سزا دینے والا ہے۔ اور وہ لوگ کہتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ان پر ان کے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اُتاری گئی بے شک

اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ ع

آپ تو (عذاب سے) ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہدایت پہنچانے والا ہوا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھائے ہوئے ہے اور اس کو بھی جو کچھ رحموں

وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ﴿۹﴾

میں کمی اور بیشی ہوتی رہتی ہے اور اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔ (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا وہ بہت بڑا نہایت بلند ہے۔

سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ

(اللہ کے لیے) برابر ہے تم میں سے جو شخص آہستہ بات کرے اور جو بلند آواز سے کرے اور وہ جو رات کو چھپنے والا ہو اور جو دن کو چلنے

بِالنَّهَارِ ﴿۱۰﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ

پھرنے والا ہو۔ اس کے پہرے دار (مقرر) ہیں اس (انسان) کے آگے بھی اور پیچھے بھی وہ اللہ کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں کیوں کہ اللہ کسی قوم سے

مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ

اپنی نعمت کو نہیں بدلتا جب تک کہ وہ خود اس کی ناشکری نہیں کرتے اور جب اللہ کسی قوم کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرتا ہے تو پھر اسے کوئی ٹال نہیں سکتا اور نہ ہی اُن کے

مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ﴿۱۱﴾ هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿۱۲﴾

لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار ہوتا ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے جو تمھیں بجلی دکھاتا ہے ڈرانے اور اُمید دلانے کے لیے اور وہی بھاری بادل اٹھاتا ہے۔

وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ

اور (بادل کی) گرج اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتی ہے اور فرشتے بھی اُس کے خوف سے اور وہ کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر وہ اُن کو جس پر چاہتا ہے گرا دیتا ہے

يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿۱۳﴾ لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

جب کہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور وہ سخت پکڑ کرنے والا ہے۔ اسی کو پکارنا حق ہے اور جو لوگ اللہ کے علاوہ دوسروں کو (معبود سمجھ کر) پکارتے

NOT FOR SALE - PESRP

السجدۃ ۳

دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ

ہیں وہ اُنھیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے (اُنھیں پکارنا تو ایسا ہے) جیسے کوئی شخص پانی کی طرف اپنے ہاتھ پھیلائے تا کہ (پانی) اُس کے مُنھ تک پہنچ جائے حالاں

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

کہ وہ (اُس کے مُنھ تک) پہنچنے والا نہیں اور کافروں کی جتنی پُکار ہے سب بے کار ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے سجدہ کرتا ہے ہر (کوئی) جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۱۵﴾ السجدۃ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

اور زمینوں میں ہے خوشی سے اور ناخوشی سے اور اُن کے سائے بھی صبح اور شام (اُسی کو سجدہ کرتے ہیں)۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

اور زمینوں کا رب کون ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اللہ، آپ فرما دیجیے تو کیا تم نے اُس کے سوا کچھ اور مددگار بنا رکھے ہیں جو اپنے لیے نہ کسی

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی نقصان کا آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی برابر ہو سکتے

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ

ہیں؟ کیا انھوں نے اللہ کے لیے (ایسے) شریک بنا رکھے ہیں جنھوں نے اس کے پیدا کرنے کی طرح (کچھ) پیدا کیا ہے پھر ان کی نظر میں مخلوق مُشتبہ ہو گئی

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا

آپ فرما دیجیے اللہ ہی ہر چیز کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ اکیلا نہایت زبردست ہے۔ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا تو اپنی اپنی وُسعت کے مطابق وادیاں

فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ زَبَدٌ

بہنے لگیں پھر سیلاب اُبھرے ہوئے جھاگ کو اوپر لے آیا اور جن چیزوں کو وہ آگ میں تپاتے ہیں زیور یا دیگر سامان بنانے کے لیے (ان سے بھی) ویسا ہی جھاگ

مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ

اُٹھتا ہے اِسی طرح اللہ حق اور باطل کی مثال بیان فرماتا ہے پس جو جھاگ ہے وہ تو بے کار چلا جاتا ہے اور وہ چیز جو لوگوں

النَّاسَ فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾ ؕ لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ

کو نفع دیتی ہے تو وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے اِسی طرح اللہ مثالیں بیان فرماتا ہے۔ جن لوگوں نے اپنے ربّ کا حکم مان لیا ان کے لیے

وقف النبی علیہ السلام

الْحُسْنٰى ؔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ

بھلائی ہے اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر ان کے لیے وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اس جیسا اور بھی ہو تو وہ ضرور (عذاب سے بچنے کے لیے)

NOT FOR SALE - PESRP

النصف ع ۲ ۸ لَافْتَدَوْا بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۬ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ

اسے فِدیہ میں دے دیں یہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا حساب ہے اور اُن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت بُری جگہ ہے۔تو بھلا وہ شخص جو (یہ)

يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

جانتا ہو کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے ربّ کی جانب سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو اندھا ہے بے شک نصیحت تو وہی حاصل

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۱۹﴾ ۙ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ

کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو پورا کرتے ہیں اور جو پختہ عہد کو نہیں توڑتے۔اور وہ لوگ ان (رشتوں) کو جوڑتے ہیں جس کے متعلق

اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿۲۱﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا

اللہ نے حکم فرمایا ہے کہ اُسے جوڑا جائے اور وہ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور بُرے حساب کا خوف رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے ربّ کی رضا

ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

حاصل کرنے کے لیے صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور اُس میں سے خرچ کرتے ہیں جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے پوشیدہ طور پر بھی اور علانیہ بھی

وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۲﴾ ۙ جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ

اور وہ بُرائی کو بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں وہی ہیں جن کے لیے آخرت کا گھر ہے۔(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغات جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو

صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿۲۳﴾ ۚ

نیک ہوں گے ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولاد میں سے اور جنّت کے ہر دروازہ سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے۔

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۲۴﴾ ؕ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ

(کہیں گے) تم پر سلام ہو اِس وجہ سے کہ تم نے صبر کیا تو آخرت کا گھر کیا ہی اچھا ہے۔اور وہ جو اللہ سے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیتے ہیں اسے پختہ کرنے

مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ

کے بعد اور (اُن رشتوں کو) کاٹ ڈالتے ہیں جنھیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور زمین میں فساد کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر

اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ

لعنت ہے اور اُن کے لیے بُرا گھر ہے۔اللہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تُلا کردیتا ہے اور وہ (کافر) دنیوی زندگی

ع ۳ ۹ الدُّنْيَا ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ۧ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

پر بڑے خوش ہیں حالاں کہ دُنیاوی زندگی آخرت کے مقابلہ میں (حقیر) سامان کے سوا کچھ بھی نہیں۔اور جنھوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں اُن پر کوئی نشانی کیوں نہ

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْۤ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿۲۷﴾

نازل کی گئی اُن کے ربّ کی طرف سے آپ فرما دیجیے بے شک اللہ گمراہ کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ اسے ہدایت عطا فرماتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ اَلَّذِيْنَ

(یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے مطمئن ہوتے ہیں آگاہ ہو جاؤ! اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ وہ لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْۤ اُمَّةٍ قَدْ

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اُن کے لیے خوش حالی ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اِسی طرح ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو ایک ایسی اُمّت

خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْۤ

میں (رسول بنا کر) بھیجا جس سے پہلے یقیناً کئی اُمّتیں گزر چکی ہیں تا کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) اُنھیں وہ (کتاب) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے

اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف وحی فرمائی ہے اور وہ رحمٰن کا انکار کر رہے ہیں آپ فرما دیجیے وہی میرا ربّ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اُسی پر میں نے

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ

بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی ایسا قرآن ہوتا کہ جس سے پہاڑ چلنے لگتے یا اس کے ذریعہ زمین کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جاتے

اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْــَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

یا اس کے ذریعہ مُردوں سے بات کی جا سکتی (تو پھر بھی کافر نہ مانتے) بلکہ سب کام اللہ ہی کے اختیار میں ہے تو کیا جو ایمان لائے ہیں اُنھیں اطمینان نہ ہوا کہ اگر اللہ

لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ

چاہتا (تو) یقیناً سب لوگوں کو ہدایت عطا فرما دیتا اور کافروں کو پہنچتی رہے گی ان کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی سخت آفت یا ان کے گھر کے قریب (کوئی مصیبت)

قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ ع ۴ ۱۰

اُترتی رہے گی یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ (عذاب) آجائے گا بے شک اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ اور یقیناً آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اُڑایا گیا

مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ

تو جنھوں نے کفر کیا میں نے اُن کو مہلت دی پھر میں نے اُنھیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا؟ بھلا وہ ذات جو ہر جان کی نگران ہے اُس پر جو اُس نے

عَلٰى كُلِّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ

کمایا (کیا اُس کے برابر کوئی ہو سکتا ہے؟) اور انھوں نے اللہ کے لیے شریک بنا لیے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اُن کے نام تو بتاؤ کیا تم اس

NOT FOR SALE - PESRP

تُنَبِّـُٔوْنَهٗ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مَكْرُهُمْ

(اللہ) کو اُس (چیز) کی خبر دیتے ہو جو وہ زمین میں نہیں جانتا یا یونہی (بے معنی) باتیں بناتے ہو؟ بلکہ کافروں کے لیے اُن کا فریب خُوش نما کر دیا گیا ہے

وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور وہ (سیدھی) راہ سے روک دیے گئے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اُسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اُن کے لیے دنیا کی زندگی میں (بھی) عذاب ہے

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۳۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت ہے اور اُنھیں اللہ سے کوئی بچانے والا نہیں۔ اُس جنّت کی مثال جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۖ وَّعُقْبَى

ایسی ہے کہ اُس کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں اس کا پھل بھی ہمیشہ رہنے والا ہے اور اس کا سایہ (بھی) یہ اُن کا انجام ہے جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور کافروں کا

الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

انجام آگ ہے۔ اور جنھیں ہم نے کتاب عطا فرمائی ہے وہ اُس (کتاب) پر خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کی گئی ہے اور (کفار کے) گروہوں میں سے

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

ایسے بھی ہیں جو اِس کے بعض حصے کا انکار کرتے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اُس کے

وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ

ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤں اُسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اُسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اِسی طرح ہم نے اسے عربی فرمان بنا کر اُتارا ہے اور اگر تم نے اُن کی

اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع۵ ۱۱

خواہشات کی پیروی کی اِس کے بعد کہ تمھارے پاس اصل علم آ چکا ہے (تو پھر) تمھارے لیے اللہ کے مقابلہ میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی بچانے والا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ

اور یقیناً ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے رسول بھیجے اور ہم نے ان کے لیے بیویاں اور اولاد (بھی) بنائیں اور کسی رسول کے لیے ممکن نہیں تھا کہ وہ

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۖ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ

اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں ہر چیز کا مقررہ وقت لکھا ہوا ہے۔ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور ثابت رکھتا ہے (جو چاہتا ہے) اور اُسی کے پاس اصل

الْكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

کتاب ہے۔ اور اگر ہم آپ کو اس (عذاب) میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں تو بے شک آپ کے ذمہ تو صرف

NOT FOR SALE - PESRP

الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ

پہنچا دینا ہے اور حساب لینا ہمارے ذمہ ہے۔ اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم (ان کی آبادی کی) زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں۔ اور اللہ ہی

يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾ وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

حکم فرماتا ہے اُس کے حکم کو کوئی ٹالنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی بڑی چالیں چلی تھیں تو تمام تدبیریں اللہ کے

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿۴۲﴾

اختیار میں ہیں وہ (اللہ) جانتا ہے جو کچھ ہر شخص کما رہا ہے اور عنقریب کفار بھی جان لیں گے کہ کس کے لیے آخرت کا گھر ہے۔

وَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا بَيْنِيْ

اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا کہتے ہیں کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) رسول نہیں ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان اللہ

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

بطور گواہ کافی ہے اور وہ شخص بھی جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مُعَقِّبٰتٌ کا معنیٰ ہے:

(الف) پیچھے آنے والے (ب) حساب کرنے والے (ج) سزا دینے والے (د) سوال کرنے والے

(ii) انفاق فی سبیل اللہ سے مراد ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کے راستے میں خرچ کرنا (ب) تجارت کے لیے خرچ کرنا

(ج) ضروریات کے لیے خرچ کرنا (د) سیر و تفریح کے لیے خرچ کرنا

(iii) منکرینِ حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:

(الف) مکر و فریب (ب) عدل و انصاف (ج) حسنِ سلوک (د) صبر و شکر

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) رعد سے مراد ہے:

(الف) بادلوں کی گرج (ب) ہواؤں کا شور (ج) تیز بارش (د) سرخ آندھی

(v) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے آغاز میں بیان ہے:

(الف) اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کا (ب) قیامت کی نشانیوں کا

(ج) حشر کے احوال کا (د) عذابِ الٰہی کا

مختصر جواب دیں۔

(i) رعد سے کیا مراد ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے کتنے رکوع اور آیات ہیں؟

(iii) سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

(iv) اہلِ ایمان کی دو صفات بیان کریں۔

(v) اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زبان سے جو اعلان کروائے ان میں سے کوئی سے تین لکھیں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کے مضامین پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات کے بارے میں اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں مذکور لفظ 'الرَّعْد' کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے کے بعد ان کو اپنی کاپی پر خوش خط تحریر کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الرَّعْدِ میں مذکور لفظ 'الرَّعْد' کے بارے میں مکمل معلومات اکٹھی کرنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین کے بارے میں آگاہی دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ

تعارف

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ قرآنِ مجید کی چودھویں (14) سورت ہے اور یہ قرآنِ مجید کے تیرھویں پارے میں ہے۔

اس سورت کی آیت نمبر پینتیس (35) میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ ہے۔اس میں سات (7) رکوع اور باون (52) آیات ہیں۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ اہلِ مکہ ہر قسم کے شرک اور بت پرستی کے باوجود اپنی نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کرتے اور خود کو ابراہیمی کہتے تھے۔اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے افکار و اعمال کو اُجاگر کر کے ان کے عقائد کے ضمن میں اسلامی عقائد کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی متعدد دعاؤں اور اُن کی قبولیت کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا تذکرہ ہے۔

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ کا مرکزی موضوع شرک کی مذمت اور توحید کا اثبات ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ کے آغاز میں قرآنِ مجید کی عظمت و شان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ کتاب کسی انسان کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے، جس کا مقصد انسانوں کو کفر و شرک کی تاریکیوں سے نکال کر توحید و رسالت کے نور اور روشنی کی طرف لانا ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس قوم کی طرف نبی مبعوث فرمایا وہ نبی اس قوم کی زبان ہی میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی وضاحت فرماتا تھا۔

اس سورت میں سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے اَحوال و واقعات بیان کیے گئے ہیں، جن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ اس ضمن میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور نوح علیہ السّلام کی اَقوام اور قومِ عاد و ثمود کا تذکرہ کیا گیا ہے۔تمام انبیائے کرام علیہم السّلام نے توحید اور آخرت پر ایمان لانے، توبہ اور توکل کی دعوت دی لیکن ان اقوام نے انھیں اپنے جیسا انسان ہونے کا طعنہ دے کر ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور شہر سے نکال دینے کی دھمکیاں دیں۔اس سورت میں انبیائے کرام علیہم السّلام کی دعوت نہ ماننے پر جہنم کی آگ خصوصاً ''مَآءٍ صَدِيۡدٍ'' یعنی کھولتا ہوا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے، جو ان کے حلق سے مشکل سے گزرے گا اور موت کی تکلیف طاری ہونے کے باوجود وہ مر نہ پائیں گے۔

سُوۡرَۃُ اِبۡرٰهِيۡمَ میں مشرکین کے اَعمال کے حوالے سے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہ ہونے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اِتّباع نہ کرنے کی وجہ سے ان کے اَعمال برباد ہو جائیں گے اور ان کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جسے تیز آندھی

NOT FOR SALE - PESRP

اڑا لے جائے۔ جب جہنم میں لوگوں کو پھینکا جائے گا تو دنیا میں جو کمزور لوگ تھے وہ اپنے طاقت ور لوگوں سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمھارے فرماں بردار تھے، تو آج تم اس عذاب سے نجات دینے کے لیے ہماری کچھ مدد کرو، مگر وہ جواب دیں گے کہ آج ہم سب اس عذاب میں شریک ہیں، کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں شیطان کی دشمنی کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن شیطان اپنے ماننے والوں کو کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے اور میرے سب وعدے جھوٹے تھے۔ میں نے تو تمھیں بہلانے پھسلانے کی دعوت دی اور تم نے فوراً قبول کر لی لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو۔ خود اپنے آپ کو ملامت کرو نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو اور نہ میں تمھاری فریاد رَسی کر سکتا ہوں، میں تم سے بری الذمّہ ہوں۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں ایمان اور کفر کو دو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔ کلمۂ طیبہ یعنی توحید و رسالت کے اقرار کی مثال اچھے درخت سے دی گئی ہے جو ہر وقت پھل دیتا ہے، پھلتا پھولتا ہے اور کلمۂ خبیثہ یعنی حق کے انکار کی مثال بے کار جڑی بوٹیوں کی سی ہے۔ یعنی توحید و رسالت کی گواہی کے مبارک درخت کے اردگرد کلمۂ حق کے منکرین کو زائد جڑی بوٹیوں کی طرح اکھاڑ پھینکا جائے گا۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں اہلِ ایمان کو قولِ ثابت کے ساتھ ثابت قدم رکھنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ قولِ ثابت سے مراد کلمہ طیّبہ ہے، جیسے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوگا تو وہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ" کا یہی مطلب ہے۔ (صحیح بخاری: 4699)

ایمان باللہ کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کیے، آسمان سے پانی برسایا، طرح طرح کے پھل پیدا کیے، کشتیوں کو پانی پر چلنے کے لیے مُسَخّر کیا، سورج اور چاند اور دن اور رات کو مُسَخّر کیا، ہماری دعاؤں کو سننے والا ہے۔ نعمتوں کی ناقدری کرنے والے انسان کو ظالم یعنی بے انصاف اور کافر یعنی ناشکرا کہا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس جامع دعا کا تذکرہ ہے جسے ہر مسلمان اپنی تمام نمازوں میں مانگتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا بھی سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں ذکر کی گئی ہے کہ:

ترجمہ: ''اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پوجا کریں'' (سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ: 35)

سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کے آخر میں قیامت کے دن مجرمین کی حالت بیان کی گئی ہے۔ جب وہ قیامت کے دن کا ہولناک منظر دیکھیں گے تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے کرتوتوں پر پچھتا رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ سے گزارش کر رہے ہوں گے کہ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے۔ اب ہم اچھے اعمال کریں گے مگر جواب میں انھیں دنیا کی زندگی یاد کروائی جائے گی کہ تم حق کو پہچاننے کے باوجود انکار اور تکبر کیا کرتے تھے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

الرٰ۔ (یہ) ایک کتاب (ہے) جسے ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) کی طرف نازل فرمایا ہے تاکہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) لوگوں کو اندھیروں سے روشنی

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ① اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا

کی طرف نکال لائیں اُن کے ربّ کے حکم سے (اُس ربّ کے) راستہ کی طرف جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے لیے وہ سب کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِيْدِ ۙ ② الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب (کی وجہ) سے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ جو دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ

کو پسند کرتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ اُس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں یہ لوگ دُور کی گمراہی

بَعِيْدٍ ③ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ

میں ہیں۔ اور ہم نے جو بھی رسول بھیجے ان کی قوم کی زبان ہی میں (پیغام دے کر بھیجے) تاکہ وہ ان کے لیے (احکامِ الٰہی) خوب واضح کردیں تو اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ④ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

جسے چاہتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور اُنھیں اللہ کے دن یاد دلاؤ یقیناً اس (یاددہانی) میں نشانیاں ہیں ہر

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ⑤ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

صبر شکر کرنے والے کے لیے۔ اور جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا اپنی قوم سے کہ تم یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو جب اُس نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات عطا

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

فرمائی وہ تمھیں بدترین عذاب پہنچاتے تھے اور وہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اِس میں

NOT FOR SALE - PESRP

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝٦ وَ اِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ع ۱۴

تمھارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔اور (یاد کرو) جب تمھارے رب نے آگاہ فرمایا کہ اگر تم شکر کروگے تو یقیناً میں تمھیں اور زیادہ عطا فرماؤں گا

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور اگر تم ناشکری کروگے (تو) یقیناً میرا عذاب بہت ہی سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اگر تم اور وہ سب لوگ جو زمین

جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٨ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

میں ہیں ناشکری کرو تو یقیناً اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔کیا تمھارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوح (علیہ السلام) اور عاد

وَّثَمُوْدَ ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ ۛ لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ۭ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا ربع

اور ثمود کی اور اُن لوگوں کی جو اُن کے بعد تھے انھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے تو انھوں نے اپنے ہاتھ

اَيْدِيَهُمْ فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا

اپنے مونھوں پر رکھ دیے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے بے شک ہم (اُس کا) انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم (ایسے) شک میں ہیں اس

تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝٩ قَالَتْ رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ الثلثة

سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا ہے۔اُن کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟ جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے

يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

والا ہے وہ تمھیں بلاتا ہے تاکہ تمھاری خاطر تمھارے گناہ بخش دے اور تمھیں مقررہ وقت تک مہلت دے انھوں نے کہا تم تو ہمارے ہی جیسے انسان

مِّثْلُنَا ۭ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝١٠ قَالَتْ لَهُمْ

ہو تم چاہتے ہو کہ ہمیں (اُس سے) روک دو جن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے تھے تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے آؤ۔اُن سے اُن کے رسولوں نے فرمایا

رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَمَا كَانَ لَنَآ

(آدم علیہ السلام کی نسل ہونے میں) ہم تمھارے جیسے بشر ہیں لیکن اللہ جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور ہمارا کام نہیں

اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝١١ وَمَا لَنَآ اَلَّا

کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمھارے پاس کوئی دلیل لے آئیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔اور ہمیں کیا ہوا کہ

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۭ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں حالاں کہ اُس نے ہمیں ہماری (کامیابی کی) راہیں دکھائی ہیں اور ہم تمھاری ایذاؤں پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا کرنے والوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۲ ۱۴ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جنھوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ہمارے طریقہ پر واپس

مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ

آجاؤ تو ان (رسولوں) پر ان کے ربّ نے وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ اور اُن کے بعد ہم تمھیں (اسی) زمین میں ضرور آباد فرمائیں گے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

یہ (وعدہ) ہر اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہو اور میرے (عذاب کے) وعدہ سے ڈرتا ہو۔ اور انھوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش

عَنِيْدٍ ﴿۱۵﴾ مِّنْ وَّرَاۗىِٕهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّاۗءٍ صَدِيْدٍ ﴿۱۶﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

ضدی نامراد ہوا۔ اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پینے کو پیپ کا پانی دیا جائے گا۔ وہ اُسے گھونٹ گھونٹ کر کے پیے گا اور اُسے حلق سے (نیچے) نہ اُتار سکے گا اور اسے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿۱۷﴾

ہر طرف سے موت آگھیرے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک (اور) سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ۭ

جن لوگوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ ہو جسے تیز آندھی کے دن ہَوا تیزی کے ساتھ اُڑا لے جائے

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰي شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

جو کچھ انھوں نے کمایا اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا یہی تو دُور کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ

آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ

بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰۗؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

مشکل نہیں ہے۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور لوگ کہیں گے ان سے جنھوں نے تکبّر کیا بے شک ہم تمھارے تابع تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۭ سَوَاۗءٌ

تم ہم سے دُور کر سکتے ہو اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمھاری رہ نمائی کرتے ہمارے لیے برابر ہے

ع ۳ ۱۵ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

خواہ ہم چیخ و پکار کریں یا صبر کریں ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔ اور جب (تمام معاملات کا) فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے

NOT FOR SALE - PESRP

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ؕ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّاۤ اَنْ

وعدہ کیا تھا (وہ) سچا وعدہ (تھا) اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ کہ

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْۤا اَنْفُسَكُمْ ؕ مَاۤ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَاۤ

میں نے تمھیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی لہٰذا اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو (آج) نہ میں تمھاری فریادرسی کر سکتا ہوں اور نہ

اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ؕ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَاۤ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

تم میری فریادرسی کر سکتے ہو بے شک میں انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک ٹھہرایا تھا بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے وہ داخل کیے جائیں گے (ایسی) جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ اپنے ربّ کے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

حکم سے اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہاں ان کی (ملاقات کی) دُعا سلام ہوگی۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاکیزہ کلمے کی کیسی مثال بیان فرمائی

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْۤ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

وہ پاکیزہ درخت کی طرح ہے اُس کی جڑ مضبوط ہے اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے ربّ کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسے ناپاک درخت ہو

خَبِيْثَةِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

جسے زمین کے اُوپر سے اُکھاڑ لیا جائے اُس کے لیے کوئی قرار نہیں ہے۔ اللہ اُن لوگوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو ایمان لائے مضبوط

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ۫ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ۴ ع ۲ ۱۶

بات کے ذریعہ سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی) اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّ اَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ

کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا (جنھوں نے) اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں پہنچا دیا۔ (یعنی) جہنم (میں)

يَصْلَوْنَهَا ؕ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ

جس میں وہ جھلسیں گے اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور انھوں نے اللہ کے لیے (کچھ) شریک بنا لیے تاکہ وہ اُس کے راستہ سے گمراہ کریں آپ فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ۝۳۰ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تم (چند روزہ) فائدہ اٹھالو پھر یقیناً تمھارا لوٹنا آگ کی طرف ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) فرما دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝۳۱

کریں اور اُس میں سے خرچ کریں جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے پوشیدہ اور عَلانیہ طور پر اِس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

(کام آئے گی)۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ پھلوں میں سے تمھارے لیے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۝۳۲

رزق نکالا اور اُس نے تمھارے لیے کشتیوں کو کام میں لگا دیا تاکہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور اس نے تمھارے لیے نہروں کو (بھی) کام میں لگا دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۝۳۳ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ

اور اس نے سورج اور چاند کو تمھارے لیے کام میں لگا دیا دونوں لگاتار گردش کر رہے ہیں اور رات اور دن کو تمھارے لیے کام میں لگا دیا۔ اور اس نے تمھیں ہر وہ چیز

مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ۝۳۴ وَاِذْ قَالَ ۵ ع ۱۷

عطا فرمائی جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُنھیں شمار نہیں کر سکو گے یقیناً انسان بڑا ظالم بہت ناشکرا ہے۔ اور (یاد کرو) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۝۳۵

ابراہیم (علیہ السّلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! اِس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دُور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پُوجا کریں۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

اے میرے ربّ! بے شک انھوں (یعنی بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے لہٰذا جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳۶ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

نافرمانی کی تو بے شک تو بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسی وادی میں بسایا ہے جو بنجر تھی

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے ربّ! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل فرما دے

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝۳۷ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ

اور اُنھیں پھلوں میں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے ربّ! بے شک تو جانتا ہے جو (کچھ) ہم چُھپاتے اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿٣٨﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى

اور اللہ سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے

الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٩﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

بڑھاپے میں اسمٰعیل (علیہ السلام) اور اسحٰق (علیہ السلام) عطا فرمائے یقیناً میرا ربّ دعائیں ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿٤٠﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے ربّ! اور میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی

الْحِسَابُ ﴿٤١﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ ع ۱۸

جس دن حساب قائم ہوگا۔ اور تم اللہ کو ہرگز بے خبر خیال نہ کرنا اُن (اعمال) سے جو ظالم کر رہے ہیں بے شک وہ تو اُنھیں اُس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿٤٢﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

جس دن آنکھیں (خوف کی وجہ سے) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف واپس نہ آسکیں گی

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿٤٣﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

اور اُن کے دل (خوف کی وجہ سے) بدحواس ہوں گے۔ اور آپ لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیے جب اُن پر عذاب آئے گا تو جنھوں نے ظلم کیا وہ کہیں گے اے

اَخِّرْنَآ اِلٰى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ

ہمارے ربّ! ہمیں تھوڑی مدت کے لیے مہلت دے دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے (کہا جائے گا) کیا تم اِس سے پہلے

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ﴿٤٤﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ

قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں ہے؟ اور تم اُن لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر (اچھی طرح) واضح

كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿٤٥﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

ہوگیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بھی بیان فرما دی تھیں۔ اور یقیناً انھوں نے اپنی چالیں چلی تھیں اور اللہ کے پاس اُن

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

کی ہر چال (کا توڑ) ہے اور یقیناً اُن کی چالیں ایسی تھیں کہ اُن سے پہاڑ ٹل جائیں۔ پس تم ہرگز نہ خیال کرو کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

بے شک اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ جس دن (یہ) زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

NOT FOR SALE - PESRP

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿۴۹﴾

اور سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ اور آپ اُس دن مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ آپس میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ

گے۔ اُن کے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور اُن کے چہروں کو آگ ڈھانپ رہی ہو گی۔ تاکہ اللہ ہر شخص کو اُس (عمل) کا بدلہ دے

مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنْذَرُوْا بِهٖ

جو اُس نے کمایا بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) انسانوں کے لیے (اللہ کا) پیغام ہے اور تاکہ انھیں اِس کے ذریعہ ڈرایا جائے۔

وَ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۹

اور تاکہ وہ جان لیں کہ بے شک وہی (اللہ) اکیلا معبود ہے اور تاکہ عقل مند لوگ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔

دعائیں

امن وسلامتی اور شرک سے بچنے کی دعا

رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجْنُبْنِيْ وَ بَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾ (سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم :35)

ترجمہ: اے میرے رب! اِس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دُور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پُوجا کریں۔

اولاد کے لیے پابندیٔ نماز اور والدین کی بخشش کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ
لِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْم :40-41)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! اور میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی جس دن حساب قائم ہوگا۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ٹھکرانے پر کون سا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے؟

(الف) مَآءٍ صَدِيْدٍ (ب) مَآءٍ حَمِيْمٍ (ج) مَآءٍ جَحِيْمٍ (د) مَآءٍ بَارِدٍ

(ii) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کرنے والے شخص کو کہا گیا ہے:

(الف) بے انصاف اور ناشکرا (ب) جاہل اور بے وقوف (ج) سست اور اَن پڑھ (د) ضدی اور ہٹ دھرم

(iii) دعوتِ حق نہ ماننے والوں کو آخرت میں لباس پہنایا جائے گا:

(الف) پتوں کا (ب) تانبے کا (ج) لوہے کا (د) آگ کا

(iv) کفار کے اعمال قیامت کے دن ہوں گے:

(الف) راکھ کی طرح (ب) بارش کی طرح (ج) برف کی طرح (د) مٹی کی طرح

(v) وہ خصوصی احکام جو سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور ہیں:

(الف) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا (ب) روزہ اور اعتکاف (ج) حج اور عمرہ (د) تہجد اور تراویح

مختصر جواب دیں۔

(i) کفار کے اعمال کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

(ii) قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں کو کیا حقیقت بتائے گا؟

(iii) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تین دلائل لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دعاؤں میں سے کسی ایک دعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کے اہم مضامین پر روشنی ڈالیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دعا یاد کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا واقعہ تفصیلاً سنائیں اور انھیں یہ ضرور بتائیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنا گھر بار چھوڑ کر بے آباد علاقے کی طرف کیوں گئے۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور دُعا کی فضیلت و اہمیت سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ مکی سورت ہے۔ یہ تیرھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے اور پندرھویں (15) سورت ہے۔ اس کے چھے (6) رکوع اور ننانوے (99) آیات ہیں۔ اس سورت کی آیت وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ''اور یقیناً حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا'' میں اصحابِ حجر کا تذکرہ ہے۔ اس مناسبت سے اس کو سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کہا گیا ہے۔ جس مکان کے گرد احاطہ اور چار دیواری بنی ہو اس کو عربی میں حِجْر کہا جاتا ہے۔ مدینہ منوّرہ اور شام کے درمیان دو پہاڑوں کے وسط میں موجود علاقے کو وادیِ حجر کہا جاتا تھا۔ اس جگہ پر قومِ ثمود آباد تھی، جس کی طرف اللہ تعالیٰ نے حضرت صالح علیہ السّلام کو نبی بنا کر بھیجا، اسی قوم کو اَصْحٰبُ الْحِجْرِ یعنی حجر کی بستی والے کہا جاتا ہے۔

ایک شخص رسول اللہ خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے پاس آیا اور عرض کیا:

اللہ کے رسول مجھے قرآنِ مجید پڑھایئے! آپ خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓرٰ ہے۔ (سنن ابی داؤد:1399)

مرکزی موضوع

اس سورت کا مرکزی موضوع قدرتِ الٰہی کی نشانیاں، قرآنِ مجید اور صاحبِ قرآن کی حقّانیت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کے آغاز میں قرآنِ مجید اور نبی کریم خاتم النّبیّین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم کے حوالے سے مشرکینِ مکہ کے بے بنیاد اعتراضات کا آسان اُسلوب میں جواب دیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید خالصتاً اللہ تعالیٰ کا کلام ہے، اسی کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اور وہ خود اس کی حفاظت کرنے والا ہے۔ سابقہ اقوام میں جب رسول اور نبی مبعوث فرمائے گئے تو ان اقوام نے انبیائے کرام علیہم السّلام کو جھٹلایا اور سرکشی کی، بالآخر ان کی ہٹ دھرمی اور سرکشی کی وجہ سے انھیں تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ ستونوں کے بغیر آسمان کی تخلیق کی گئی، اس میں خوب صورت ستارے بنائے گئے، وسیع و عریض زمین اور اس کا توازن قائم کرنے کے لیے پہاڑوں کو جما دیا گیا، زمین میں ہر چیز کو ٹھیک ٹھیک اندازے سے اگایا اور اس سے مخلوقات کی روزی کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔ بادلوں والی ہواؤں کو بھیج کر بارش برسا کر زمین کی سیرابی کا ذکر کیا گیا ہے پھر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ زندگی اور موت کا مالک وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے انسان کو مٹی اور جنّات کو آگ سے پیدا فرمایا۔ ان دلائل کو ذکر کرنے کا مقصد اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینا ہے۔ مزید برآں حضرت آدم علیہ السلام اور ابلیس کا قصہ، متّقی لوگوں کے اچھے انجام اور مشرکین کے برے انجام کا بیان کر کے اہلِ مکہ کو تکبّر سے باز رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے بیان میں حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے مہمانوں کا تذکرہ اور قومِ لوط اور قومِ شعیب کی ہلاکت کا ذکر کیا گیا ہے۔ ان اَقوام کے اَحوال بیان کر کے مشرکین کو دعوت دی گئی ہے کہ ان کے انجام کو دیکھو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وسلّم کی نافرمانی اور سرکشی سے باز آجاؤ۔ قومِ ثمود کو اپنی ہنرمندی اور طاقت پر گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی ہنرمندی اور طاقت کا تذکرہ کرتے ہوئے انھیں بتایا کہ ان کی طاقت اور ہنرمندی انھیں میرے عذاب سے نہیں بچا سکتی۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ میں سبع مثانی کا ذکر ہے، جس سے مراد سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ کی سات آیات ہیں۔

سُوْرَۃُ الْحِجْرِ کے آخر میں نبی کریم خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو علانیہ تبلیغِ دین کا حکم دیتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خاتم النّبیین صلّی اللہ علیہ وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وسلّم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو حکم دیا گیا ہے آپ اسے پورا کریں، مشرکین کی پروانہ کریں اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے رہیں۔

فرمانِ الٰہی

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿۹﴾

(سُوْرَۃُ الْحِجْرِ:9)

بے شک ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

(سُوْرَۃُ الْحِجْرِ:87)

اور یقیناً ہم نے آپ کو عطا فرمائی ہیں بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظمت والا قرآن۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ① رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ②

الر۔ یہ (اللہ کی) کتاب اور واضح قرآن کی آیات ہیں۔ایک وقت آئے گا جب کافر آرزو کریں گے کہ کاش وہ مسلمان ہوتے۔

ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③ وَمَآ

آپ اُنھیں چھوڑ دیجیے کہ وہ کھائیں (پئیں) اور فائدے اُٹھاتے رہیں اور (جھوٹی) امیدیں اُنھیں غفلت میں ڈالے رکھیں تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ اور جتنی

اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤

بھی بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا ان سب کے لیے ایک مقرر وقت لکھا ہوا تھا۔ کوئی قوم نہ تو اپنے (مقرر) وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔

وَقَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ ط لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

اور (کفار، رسول خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے) کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر ذکر (قرآن) نازل کیا گیا بے شک تم ضرور مجنون ہو۔ تم ہمارے پاس فرشتے کیوں

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ اِنَّا

نہیں لے آتے اگر تم سچوں میں سے ہو۔ ہم فرشتوں کو حق کے (فیصلہ کے) ساتھ ہی نازل فرماتے ہیں اور اس وقت اُنھیں مہلت نہیں دی جاتی۔ بے شک

نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ

ہم ہی نے (اس) ذکر (قرآن) کو نازل فرمایا ہے اور بے شک ہم ہی اِس کی ضرور حفاظت فرمانے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی رسول بھیجے تھے

فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ فِيْ

پہلی اُمتوں میں۔ اور ان کے پاس جو بھی رسول آتے وہ اُن کا مذاق ہی اڑاتے تھے۔ اسی طرح ہم اس (مذاق اڑانے) کو بٹھا دیتے ہیں

قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

(ان) مجرمین کے دلوں میں۔ کہ وہ اس پر ایمان نہیں لاتے اور یقیناً پہلے لوگوں کا بھی یہی طریقہ چلا آیا ہے۔ اور اگر ہم اُن پر آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیں

مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ

پھر وہ (سارا دن) اس میں سے اوپر چڑھتے رہیں۔ یقیناً (تب بھی) وہ یہی کہیں گے بے شک ہماری تو نظر بندی کر دی گئی ہے بلکہ ہم لوگوں پر

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۱ ۱۵ ۱ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ

جادو کر دیا گیا ہے۔ اور یقیناً ہم نے آسمان میں ستارے بنائے اور اُسے دیکھنے والوں کے لیے سجا دیا۔ اور ہم نے اُسے محفوظ فرما دیا ہر

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

شیطان مَردود سے۔ مگر جو چوری چُھپے سننے کی کوشش کرے تو اس کے پیچھے ایک روشن شعلہ لگ جاتا ہے۔اور ہم نے زمین کو پھیلایا

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

اور اس میں پہاڑ جما دیے اور ہم نے اِس میں ہر چیز ٹھیک اندازے سے اُگائی۔اور ہم نے اِس میں تمھارے لیے روزی کے سامان پیدا فرمائے اور ان

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ۫ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا

(مخلوقات) کے لیے بھی جنھیں تم روزی دینے والے نہیں ہو۔اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جس کے ہمارے پاس خزانے نہ ہوں اور ہم اسے معیّن مقدار کے مطابق ہی

بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ ۚ وَمَآ

نازل فرماتے ہیں۔اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی نازل فرماتے ہیں پھر ہم ہی تمھیں وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اُس کا

اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِيْنَ

ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔اور یقیناً ہم ہی زندہ فرماتے ہیں اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔اور یقیناً ہم تم میں سے آگے بڑھنے

ع ۲ ۱۰ ۲ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾

والوں کو بھی جانتے ہیں اور یقیناً ہم پیچھے رہنے والوں کو بھی جانتے ہیں۔اور بے شک آپ کا ربّ ہی اُنھیں جمع فرمائے گا بے شک وہ بڑی حکمت والا خوب جاننے والا

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ

ہے۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹّی سے۔ اور جِنّ کو ہم نے اِس سے پہلے پیدا فرمایا

نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

بغیر دھوئیں کی آگ سے۔اور (یاد کیجیے) جب آپ کے ربّ نے فرشتوں سے فرمایا بے شک میں ایک بشر کو پیدا فرمانے والا ہوں سڑے ہوئے گارے کی بجنے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ

والی مٹّی سے۔تو جب میں اسے پوری طرح بنا دوں اور اس میں اپنی روح میں سے پھونک دوں تو تم اسے سجدہ کرتے ہوئے گر جانا۔تو سب کے سب فرشتوں نے

كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا

اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے اس نے سجدہ کرنے والوں میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ (اللہ نے) فرمایا اے ابلیس! تجھے کیا ہوا کہ

NOT FOR SALE - PESRP

تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ

تُو سجدہ کرنے والوں میں شامل نہیں ہوا؟ (ابلیس نے) کہا میں ایسا نہیں ہوں کہ ایسے بشر کو سجدہ کروں جسے تُو نے سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹّی سے

مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾

پیدا کیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا تُو یہاں سے نکل جا بے شک تو مَردود ہے۔ اور بے شک تجھ پر لعنت رہے گی بدلہ کے دن تک۔

قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾

(ابلیس نے) کہا اے میرے ربّ! پس تُو مجھے مہلت دے اس دن تک کے لیے (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ (اللہ نے) فرمایا تو بے شک تُو مہلت دیے

اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

جانے والوں میں سے ہے۔ اس دن تک جس کا وقت مقرر ہے۔ (ابلیس نے) کہا اے میرے ربّ! چوں کہ تُو نے مجھے گمراہ کیا میں ضرور اُن کے لیے زمین میں

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ

(گناہوں کو) مُزیّن کروں گا اور میں ان سب لوگوں کو ضرور گمراہ کروں گا۔ سوائے ان کے جو تیرے چُنے ہوئے بندے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا یہ (وہ) راستہ ہے

عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿۴۱﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۴۲﴾

جو سیدھا مجھ تک پہنچتا ہے۔ بے شک جو میرے بندے ہیں اُن پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے ان گمراہوں کے جو تیری پیروی کریں گے۔

وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۳﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ؕ لِكُلِّ بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿۴۴﴾ ع ۳

اور یقیناً اُن سب کے لیے وعدہ کی جگہ جہنم ہے۔ اُس کے سات دروازے ہیں ہر دروازے (میں داخلے) کے لیے اُن (دوزخیوں) کا ایک حصّہ مخصوص ہوگا۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۵﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

بے شک پرہیز گار جنتوں اور چشموں میں ہوں گے۔ (کہا جائے گا) اس (جنت) میں سلامتی کے ساتھ بے خوف ہو کر داخل ہو جاؤ۔ اور ان کے سینوں میں جو کچھ

غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ

رنجش ہوگی وہ ہم نکال دیں گے بھائی بھائی بن کر (عزت و کرامت کے) تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نہ اُنھیں اس میں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ اُس

مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿۴۸﴾ نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۹﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ هُوَ الْعَذَابُ

سے نکالے جائیں گے۔ آپ میرے بندوں کو بتا دیجیے کہ بے شک میں بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہوں۔ اور (یہ بھی بتا دیجیے) کہ بے شک میرا عذاب

الْاَلِيْمُ ﴿۵۰﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿۵۱﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ وقف لازم

ہی دردناک عذاب ہے۔ اور اُنھیں ابراہیم (علیہ السّلام) کے مہمانوں کے بارے میں بتا دیجیے۔ جب وہ ان کے پاس آئے تو اُنھوں نے سلام کہا

NOT FOR SALE - PESRP

قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۵۳﴾

(ابراہیم علیہ السلام نے) فرمایا ہمیں تم سے ڈر محسوس ہو رہا ہے۔ (مہمانوں نے) کہا کہ آپ ڈریے نہیں بے شک ہم آپ کو ایک علم والے لڑکے کی خوش خبری دیتے ہیں۔

قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿۵۴﴾ قَالُوْا

(ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا کیا تم مجھے (اولاد کی) خوش خبری دیتے ہو حالاں کہ مجھے بڑھاپا آ پہنچا تو تم کس بات کی خوش خبری دیتے ہو؟ (مہمانوں نے)

بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

کہا ہم نے آپ کو سچی خوش خبری دی ہے تو آپ نا اُمیدوں میں سے نہ ہو جائیں۔ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا اپنے ربّ کی رحمت سے گمراہوں کے سوا اور

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿۵۶﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۷﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ

کون نا اُمید ہو سکتا ہے؟ (ابراہیم علیہ السّلام نے) فرمایا تمھارا (اور) کیا مقصد ہے؟ اے فرشتو! (فرشتوں نے) کہا بے شک ہم (لوط علیہ السّلام کی) مُجرم قوم

مُّجْرِمِيْنَ ﴿۵۸﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ ۙ اِنَّهَا لَمِنَ

کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے لوط (علیہ السّلام) کے گھر والوں کے یقیناً ہم ان سب کو ضرور بچا لیں گے۔ سوائے ان کی بیوی کے جسے یقیناً ہم نے پیچھے رہ جانے

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۶۲﴾ ع

والوں میں طے کر دیا تھا۔ پھر جب بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط (علیہ السّلام) کے گھر والوں کے پاس آئے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک تم اجنبی لوگ

قَالُوْا بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَاَتَيْنٰكَ

(معلوم ہوتے) ہو۔ (فرشتوں نے) کہا بلکہ ہم آپ کے پاس وہ (عذاب) لے کر آئے ہیں جس میں (آپ کی قوم کے) لوگ شک کیا کرتے تھے۔ اور ہم آپ

بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ

کے پاس حق (کا فیصلہ) لے کر آئے ہیں اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ تو آپ رات کے ایک حصّہ میں اپنے گھر والوں کو لے کر چلے جائیے اور آپ خود ان کے پیچھے پیچھے

وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿۶۵﴾ وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ

چلیے اور تم میں سے کوئی پیچھے مُڑ کر نہ دیکھے اور چلے جائیے جہاں (جانے کا) آپ کو حکم دیا گیا ہے۔ اور ہم نے ان (لوط علیہ السّلام) کی طرف یہ فیصلہ بھیج دیا کہ صبح

هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۶۶﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۶۷﴾ قَالَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ اور شہر والے خوشی مناتے ہوئے (لوط علیہ السّلام کے پاس) آ پہنچے۔ (لوط علیہ السّلام نے) فرمایا بے شک یہ

ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿۶۸﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ

میرے مہمان ہیں تو (ان کے بارے میں) مجھے شرمندہ نہ کرو۔ اور تم اللہ سے ڈرو اور مجھے رسوا نہ کرو۔ ان لوگوں نے کہا کیا ہم نے آپ کو تمام جہان والوں (کو

NOT FOR SALE - PESRP

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنٰتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿۷۱﴾

مہمان بنانے) سے منع نہیں کیا تھا۔ (لوط علیہ السلام نے) فرمایا یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں اگر تم کچھ کرنا چاہتے ہو (تو ان سے نکاح کرلو)۔

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿۷۳﴾ فَجَعَلْنَا

(اے نبی! خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) آپ کی جان قسم! یقیناً وہ اپنی بدمستی میں بالکل اندھے تھے۔ تو سورج نکلتے ہی اُنھیں سخت چیخ (کے عذاب) نے آ پکڑا۔ پھر ہم

عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿۷۵﴾

نے اُس (بستی) کو (اُلٹ کر) اُوپر نیچے کردیا اور ہم نے اس (بستی) پر برسائے پکی ہوئی مٹی کے پتھر۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿۷۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۷﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿۷۸﴾

اور یقیناً یہ بستی ایک آباد راستہ پر واقع ہے۔ یقیناً اس میں مومنوں کے لیے نشانی ہے۔ اور یقیناً ایکہ (کی بستی) والے ظالم تھے۔

وقف لازم ع ۵

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ۘ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۷۹﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۸۰﴾

تو ہم نے اُن سے انتقام لیا اور یقیناً یہ دونوں بستیاں کھلی شاہراہ پر (واقع) ہیں۔ اور یقیناً حجر والوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔

وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا اٰمِنِيْنَ ﴿۸۲﴾

اور ہم نے اُنھیں اپنی نشانیاں دی تھیں تو وہ ان سے مُنھ موڑے رہے۔ اوروہ بے خوف ہوکر پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

تو صبح ہوتے ہی اُنھیں سخت چیخ (کے عذاب) نے آ پکڑا۔ تو اُن کے کام نہ آیا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے پیدا فرمایا آسمانوں

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ فَاصْفَحِ الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿۸۵﴾

اور زمینوں کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حق کے ساتھ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے تو آپ (ان سے) حسن وخوبی کے ساتھ درگزر فرمائیے۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۶﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿۸۷﴾

بے شک آپ کا ربّ ہی بہترین پیدا فرمانے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے آپ کو عطا فرمائی ہیں بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور عظمت والا قرآن۔

لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ

آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھائیں ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں اور آپ ان پر غم نہ کریں اور اپنا (شفقت کا) بازو

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾

جھکائیں ایمان لانے والوں کے لیے۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں۔ جیسے ہم نے تقسیم کرنے والوں پر

NOT FOR SALE - PESRP

الَّذِيۡنَ جَعَلُوا الۡقُرۡاٰنَ عِضِيۡنَ ﴿۹۱﴾ فَوَ رَبِّكَ لَنَسۡـَٔلَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۹۲﴾

(عذاب) نازل کیا ہے۔ جنھوں نے قرآن کو (کچھ مان کر اور کچھ نہ مان کر) ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تو آپ کے ربّ کی قسم! ہم اُن سب سے ضرور پوچھیں گے۔

عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ فَاصۡدَعۡ بِمَا تُؤۡمَرُ وَاَعۡرِضۡ عَنِ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا

اُن (اعمال) کے بارے میں جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو آپ کو جس بات کا حکم دیا گیا ہے اسے صاف صاف سنا دیجیے اور مشرکوں سے منھ پھیر لیجیے۔ بے شک ہم آپ

كَفَيۡنٰكَ الۡمُسۡتَهۡزِءِيۡنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيۡنَ يَجۡعَلُوۡنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ‌ۚ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۶﴾ وَلَقَدۡ

کی طرف سے مذاق اُڑانے والوں کے لیے کافی ہیں۔ جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو وہ عنقریب جان لیں گے۔ اور یقیناً

نَعۡلَمُ اَنَّكَ يَضِيۡقُ صَدۡرُكَ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ وَكُنۡ مِّنَ السّٰجِدِيۡنَ ﴿۹۸﴾

ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے ان باتوں سے جو وہ کہتے ہیں۔ تو آپ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں

وَاعۡبُدۡ رَبَّكَ حَتّٰى يَاۡتِيَكَ الۡيَقِيۡنُ ﴿۹۹﴾

شامل رہیے۔ اور اپنے رب کی عبادت کیجیے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقینی بات (یعنی وقتِ وصال) آجائے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) مدینہ منوّرہ اور شام کے وسط میں موجود پہاڑوں کے درمیانی علاقے کو کہا جاتا ہے:

(الف) وادیِ حجر (ب) وادیِ نخلہ (ج) وادیِ سینا (د) وادیِ طائف

(ii) سبع مثانی سے مراد ہے:

(الف) سُوۡرَةُ النَّاسِ (ب) سُوۡرَةُ الۡبَقَرَةِ (ج) سُوۡرَةُ الۡاِخۡلَاصِ (د) سُوۡرَةُ الۡفَاتِحَةِ

(iii) سُوۡرَةُ الۡحِجۡرِ میں کن کے مہمانوں کا تذکرہ ہے؟

(الف) حضرت نوح علیہ السّلام (ب) حضرت شعیب علیہ السّلام
(ج) حضرت اسحٰق علیہ السّلام (د) حضرت ابراہیم علیہ السّلام

(iv) وادیِ حجر میں آباد تھی:

(الف) قومِ ثمود (ب) قومِ عاد (ج) قومِ نوح (د) قومِ لُوط

NOT FOR SALE - PESRP

(v) قومِ ثمود کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام کو (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

(ج) حضرت شعیب علیہ السلام کو (د) حضرت صالح علیہ السلام کو

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

(ii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی فضیلت میں حدیثِ مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

(iv) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کے آغاز میں کس کا تذکرہ کیا گیا ہے؟

(v) سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے چند دلائل تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْحِجْرِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے یہ معلوم کریں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کیسے فرمائی۔
- سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں مذکور حفاظتِ قرآن پر مبنی آیت یاد کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی روشنی میں قرآنِ مجید کی فضیلت کے بارے میں اپنے دوستوں سے گفت گو کریں۔
- سُوْرَةُ الْحِجْرِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْحِجْرِ کی روشنی میں اپنے طلبہ کو بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید کی حفاظت کیسے فرمائی۔
- سُوْرَةُ الْحِجْرِ میں مذکور حفاظتِ قرآن پر مبنی آیت طلبہ کو یاد کروائیں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کروائیں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ

تعارف

سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ قرآنِ مجید کی سولھویں (16) سورت ہے اور یہ چودھویں (14) پارے میں ہے۔اس کے 16 رکوع اور 128 آیات ہیں۔یہ سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔شہد کی مکھی کو النّحل کہا جاتا ہے، اس سورت کی آیت نمبر 68 میں شہد کی مکھی کا ذکر ہے۔جس وجہ سے اس سورت کا نام سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا تذکرہ ہے، اس وجہ سے اس سورت کو سُوۡرَۃُ النِّعَمِ بھی کہتے ہیں۔اس سورت میں انسانوں کے فائدے کے لیے جانوروں کی تخلیق کا تذکرہ ہے کیوں کہ ان کے چمڑے سے گرم لباس، حلال جانوروں سے کھانے کے لیے گوشت اور پینے کے لیے خالص دودھ حاصل ہوتا ہے۔کچھ جانور جیسا کہ اونٹ، گھوڑے اور خچر وغیرہ بوجھ اٹھانے اور سواری کے کام آتے ہیں۔آسمان سے بارش کا برسنا اور اس بارش کی وجہ سے پینے کا پانی حاصل ہونا، اس پانی سے پودوں اور درختوں کا اُگنا مختلف قسم کے پھل مثلاً: زیتون، کھجور، انگور کا اُگنا اور بعض درختوں سے سایے کا حصول کچھ سے پناہ گاہ یا خیمہ وغیرہ بنانا اللہ تعالیٰ کی قدرت اور نعمتوں کا مظہر ہے۔سمندر سے تازہ گوشت یعنی مچھلیاں اور موتی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتیں ہیں۔زمین پر پہاڑوں کو جما دینا تاکہ زمین متوازن ہو جائے اور اسی زمین پر نہروں اور راستوں کو بنا دینا اور ستاروں کی تخلیق فرما دینا جن سے سفر میں لوگ راستے تلاش کرتے ہیں، سمندروں میں کشتیوں کا چلانا، پرندوں کا کھلی ہوا میں پَر پھیلانا اور پھر سمیٹ لینا اللہ تعالیٰ کی قدرت کی علامات ہیں۔

اولادِ آدم کے لیے مختلف رشتے مثلاً: بیوی، بیٹے اور پوتے بنا دینا تاکہ انسان ایک دوسرے کا دکھ درد محسوس کر سکے پھر اس احساس کو مختلف جہتوں سے محسوس کرنے کے لیے کان، آنکھ اور دل عطا فرمانا اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں، جن کو انسان گن نہیں سکتے۔انھی نعمتوں کے ضمن میں انسان کی تخلیق اور انسانی زندگی کے مختلف مدارج مثلاً: پیدائش، بڑھاپا اور موت کا ذکر کر کے بعض انسانوں کی بعض انسانوں پر رزق میں فضیلت کو بھی اللہ تعالیٰ کی حکمت اور قدرت کی نشانی اور نعمت بتایا گیا ہے۔

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ کا مرکزی موضوع اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا ذکر، اثباتِ توحید اور شرک کا رد ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ کے آغاز میں بیان کیا گیا ہے کہ قیامت کا آنا انتہائی یقینی بات ہے۔جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ منکر اور متکبّر ہیں۔اللہ تعالیٰ شرک سے پاک ہے۔فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں نہیں بلکہ نوری مخلوق ہیں، جن کی مختلف ذمہ داریاں ہیں۔ایک ذمہ داری انبیائے کرام علیہم السّلام تک وحی پہنچانا ہے۔نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سامنے سابقہ انبیائے کرام علیہم السّلام کا بطور نمونہ تذکرہ کیا گیا کہ وہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے مبعوث فرمائے گئے، انھوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دیا اور طاغوت یعنی ہر وہ چیز جو

NOT FOR SALE - PESRP

اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے، اس سے منع فرمایا۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ یہ لوگ ایمان لائیں یا نہ لائیں آپ کا کام صرف راستہ دکھانا ہے۔ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب ہے۔ اس سورت میں قرآنِ مجید کو "ذکر" کے لفظ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ دنیا اور آخرت کے احوال کے لحاظ سے دو گروہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ایک گروہ منکرینِ حق کا ہے، اس کی نشانیاں یہ ہیں کہ وہ شرک کرتے ہیں، آخرت پر یقین نہیں رکھتے، حالاں کہ آخرت پلک جھپکنے کی دیر میں آجائے گی، قرآنِ مجید کو اللہ تعالیٰ کی کتاب ماننے کے بجائے اس کو پہلے لوگوں کی کہانیاں کہتے ہیں، ناشکرے ہیں، ان کا انجام یہ ہے کہ دنیا میں مختلف عذاب بھیج کر ان کو ہلاک کر دیا گیا۔ منکرینِ حق کا انجامِ بد ذکر کرنے کے بعد ان کا اُخروی عذاب بیان کیا گیا ہے۔ جب ان کی روح قبض ہونے کا وقت آئے گا تو وہ اس لمحے بھی ظلم کر رہے ہوں گے اور انھیں ادراک تک نہیں ہوگا، قیامت کے دن ان کی نافرمانیوں پر گواہ لائے جائیں گے، انھیں خود بولنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

دوسرا گروہ اہلِ ایمان کا ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں۔ سورت کے آخر میں کچھ احکام بیان ہوئے ہیں۔ عدل و احسان کرنے کا حکم دیا گیا ہے، عدل کا معنیٰ ہے جس کا جتنا حق ہے اس کو اتنا ہی دیا جائے اور احسان کسی کے حق سے بڑھ کر اس کو ادا کرنا ہے۔

اس سورت میں بُت پرستی کی ممانعت کرتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ جن بُتوں کی تم پوجا کرتے ہو وہ تمھیں کچھ بھی دینے کا اختیار نہیں رکھتے، ان کی مثال تو ایسے ہے جیسے کوئی غلام ہو کہ وہ اپنے آقا کی مرضی کے بغیر کسی چیز کا کوئی اختیار نہیں رکھتا اسی طرح یہ بُت تمھیں نفع نقصان، عزت و ذلت یا زندگی و موت نہیں دے سکتے۔ یہ تمام امور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کے قبضہ قدرت میں ہیں لہٰذا ان بُتوں کو چھوڑ کر ایک اللہ وحدہٗ لا شریک کی طرف لوٹ آؤ۔

آیت نمبر 89، 90 میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی فضیلت اور معاشرتی اَحکام کا ذکر کیا گیا ہے۔ قیامت کے دن ہر امت میں سے ایک گروہ بنایا جائے گا اور نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو تمام پر گواہ بنایا جائے گا پھر نزولِ قرآنِ مجید کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ قرآنِ مجید میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور قرآنِ مجید مسلمانوں کے لیے ہدایت و رحمت اور خوش خبری ہے۔ مسلمانوں کو معاشرتی احکام دیے گئے ہیں۔ عدل و احسان اور رشتہ داروں کے حقوق ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ بے حیائی، برائی اور ظلم و سرکشی سے منع فرمایا گیا ہے۔

سورت کے آخر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اسوۂ حسنہ اور ان کی متعدد صفات ذکر کی گئی ہیں کہ وہ اپنی ذات میں ایک امت تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار اور یک سُو تھے اور شرک نہیں کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے والوں کی صفات کا تذکرہ کر کے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو حکم فرمایا گیا ہے کہ حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف دعوت دیجیے اور اگر بحث کی ضرورت پیش آجائے تو اس طریقے سے بحث کی جائے جو بہترین ہو۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ١ يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ

اللہ کا حکم آگیا ہے تو اُس کے لیے جلدی نہ کرو وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ فرشتوں کو وحی کے ساتھ نازل فرماتا ہے

مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ٢ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ (لوگوں کو) ڈراؤ کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم سب مجھ سے ڈرو۔ اُس نے آسمانوں اور زمینوں کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

برحق پیدا فرمایا وہ بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اُس نے انسان کو ایک نُطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو

مُّبِيْنٌ ٤ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا ۚ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ٥

بن گیا۔ اور اسی نے چوپائے پیدا فرمائے اُن میں تمھارے لیے گرم لباس ہے اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو تم کھاتے

وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ٦ وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ

(بھی) ہو۔ اور تمھارے لیے اُن میں ایک رونق بھی ہے جب تم شام کو (چرا کر) لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے جاتے ہو۔ اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ایسے

اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٧ وَّالْخَيْلَ

شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم سخت جسمانی مشقت کے بغیر پہنچ نہیں سکتے یقیناً آپ کا ربّ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور گھوڑے

وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ؕ وَ يَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٨

اور خچر اور گدھے (اللہ نے پیدا فرمائے) تاکہ تم اُن پر سواری کرو اور (وہ تمھارے لیے) زینت (بھی ہیں) اور وہ (چیزیں) پیدا فرمائے گا جنھیں تم نہیں جانتے۔

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ٩ هُوَ الَّذِيْۤ اَنْزَلَ مِنَ ع ١

اور سیدھا راستہ دکھانے کی ذمہ داری اللہ کی ہے اور بعض راستے ٹیڑھے بھی ہیں اگر وہ چاہتا تو تم سب ہی کو ہدایت عطا فرماتا۔ وہی ہے جس نے آسمان سے پانی

السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ تُسِيْمُوْنَ ١٠ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ

نازل فرمایا تمھارے لیے اُس میں سے کچھ پینے کے لیے ہے اور اسی سے درخت (اُگتے ہیں) جن میں تم (جانور) چَراتے ہو۔ وہ اسی کے ذریعہ تمھارے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِيۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ

اُگاتا ہے کھیتی اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل یقیناً اِس میں نشانی ہے اُن کے لیے جو

يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَسَخَّرَ لَـكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ مُسَخَّرٰتٌ ۢ

غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس نے تمھارے لیے کام میں لگا دیا رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور اسی کے حکم سے ستارے بھی

بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾ وَمَا ذَرَاَ لَـكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ

کام میں لگے ہوئے ہیں یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ اس (اللہ) نے تمھارے لیے زمین میں پھیلا دیا ان کے رنگ

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّذَّكَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡكُلُوۡا مِنۡهُ لَحۡمًا طَرِيًّا

مختلف ہیں یقیناً اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے سمندر کو کام میں لگا دیا تاکہ تم اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ

وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡيَةً تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ مَوَاخِرَ فِيۡهِ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ

اور اس سے تم زیور نکالتے ہو جسے تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ ان (سمندروں) میں پانی کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل (رزق) میں سے تلاش

وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَاَلۡقٰى فِى الۡاَرۡضِ رَوَاسِىَ اَنۡ تَمِيۡدَ بِكُمۡ وَاَنۡهٰرًا وَّسُبُلًا لَّعَلَّكُمۡ

کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے زمین میں پہاڑ جما دیے تاکہ تمھیں لے کر جھک نہ جائے اور نہریں اور راستے (بنا دیے) تاکہ تم

تَهۡتَدُوۡنَ ۙ﴿۱۵﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجۡمِ هُمۡ يَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنۡ يَّخۡلُقُ كَمَنۡ لَّا يَخۡلُقُ ؕ

راہ پا سکو۔ اور (راستوں کی پہچان کی) علامتیں (بنائیں) اور ستاروں سے وہ لوگ راستہ معلوم کرتے ہیں۔ بھلا وہ جو پیدا فرماتا ہے اُس کی طرح ہو سکتا ہے جو پیدا

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنۡ تَعُدُّوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ لَا تُحۡصُوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾

نہیں کرتا؟ تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُنھیں شمار نہیں کر سکو گے یقیناً اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾ وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـئًا

اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ (معبود) جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے بلکہ

وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ؕ﴿۲۰﴾ اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ ع ۱۲ ۸

وہ تو خود پیدا کیے گئے ہیں۔ (وہ) مُردے ہیں زندہ نہیں اور اُنھیں خبر نہیں کہ کب اُٹھائے جائیں گے۔ تمھارا معبود ایک ہی

وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ مُّنۡكِرَةٌ وَّهُمۡ مُّسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ

معبود ہے تو وہ لوگ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل منکر ہیں اور وہ تکبّر کرنے والے ہیں۔ (اِس میں) کوئی شک نہیں

NOT FOR SALE - PESRP

اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۝٢٣ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ مَّاذَاۤ

کہ اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں بے شک وہ تکبّر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان لوگوں سے پوچھا جاتا ہے کہ تمھارے ربّ

اَنۡزَلَ رَبُّكُمۡ ۙ قَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝٢٤ لِيَحۡمِلُوۡۤا اَوۡزَارَهُمۡ كَامِلَةً يَّوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۙ وَمِنۡ

نے کیا نازل فرمایا ہے؟ تو کہتے ہیں پہلے لوگوں کی کہانیاں۔تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے پورے بوجھ اٹھائیں اور کچھ

اَوۡزَارِ الَّذِيۡنَ يُضِلُّوۡنَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝٢٥ قَدۡ مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ۳ ع ۱۲ ۹

بوجھ ان لوگوں کے بھی (اٹھائیں) جنھیں وہ علم کے بغیر گمراہ کرتے رہے آگاہ ہو جاؤ! بُرا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھا رہے ہیں۔ یقیناً ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی چالیں

فَاَتَى اللّٰهُ بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَاَتٰٮهُمُ الۡعَذَابُ مِنۡ

چلی تھیں اللہ نے ان (کے مکروفریب) کی عمارتوں کو بنیادوں سے اکھاڑ دیا۔ پھر ان کے اوپر سے چھت بھی ان پر آگری اور اُن پر (وہاں سے) عذاب آیا جہاں

حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝٢٦ ثُمَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ

سے اُنھیں خیال تک نہ تھا۔ پھر قیامت کے دن وہ اُنھیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا میرے وہ شریک کہاں ہیں؟ جن کے بارے میں تم

تُشَآقُّوۡنَ فِيۡهِمۡ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اِنَّ الۡخِزۡىَ الۡيَوۡمَ وَالسُّوۡۤءَ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ۝٢٧

جھگڑا کیا کرتے تھے جنھیں علم دیا گیا وہ کہیں گے بےشک آج کے دن کافروں کے لیے رسوائی اور بُرائی ہے۔

الَّذِيۡنَ تَتَوَفّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ ظَالِمِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۖ فَاَلۡقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا

جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہوتے ہیں تو (اس وقت) وہ فرماں برداری (کا پیغام) پیش کرتے ہیں کہ ہم

نَعۡمَلُ مِنۡ سُوۡٓءٍ ؕ بَلٰٓى اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۝٢٨ فَادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ

کوئی بُرائی نہیں کیا کرتے تھے کیوں نہیں! بے شک اللہ خوب جانتا ہے اُس کو جو تم کیا کرتے تھے۔ تو جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ فَلَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ۝٢٩ وَقِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا مَاذَاۤ اَنۡزَلَ

اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبّر کرنے والوں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جب اُن سے پوچھا جاتا ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں کہ تمھارے ربّ نے کیا

رَبُّكُمۡ ؕ قَالُوۡا خَيۡرًا ؕ لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا فِىۡ هٰذِهِ الدُّنۡيَا حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الۡاٰخِرَةِ خَيۡرٌ ؕ

نازل فرمایا ہے؟ وہ کہتے ہیں بہترین بات ان لوگوں کے لیے جنھوں نے نیکی کی اِس دنیا میں (بھی) بھلائی ہے اور یقیناً آخرت کا گھر (تو کہیں) بہتر ہے

وَلَنِعۡمَ دَارُ الۡمُتَّقِيۡنَ ۝٣٠ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ لَهُمۡ فِيۡهَا مَا

اور پرہیزگاروں کا کیا ہی اچھا گھر ہے۔ وہ ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی وہاں ان کے لیے (وہ سب کچھ) ہوگا

NOT FOR SALE - PESRP

يَشَآءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۝۳۱ اَلَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ

جو وہ چاہیں گے اِسی طرح اللہ پرہیز گاروں کو بدلہ عطا فرماتا ہے۔ جن کی روحیں فرشتے قبض کرتے ہیں اِس حال میں کہ وہ پاکیزہ ہوتے ہیں (فرشتے اُنھیں) کہتے

سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۲ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

ہیں تم پر سلام ہو (اب) تم جنّت میں داخل ہو جاؤ ان (اعمال) کے بدلہ جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا یہ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آجائیں یا

اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

آپ کے ربّ کا حکم آجائے اِسی طرح کیا تھا انھوں نے جو اِن سے پہلے تھے اور اللہ نے اُن پر (کوئی) ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنی جانوں پر

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۳۳ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۳۴ ۴ ع ۹ ۱۰

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ تو ان کے پاس ان کے اعمال کے بُرے نتائج آپہنچے اور اُنھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَاۗؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

اور جن لوگوں نے شرک کیا وہ کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سوا کسی چیز کی پوجا نہ کرتے (نہ) ہم اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو اُس کے (حکم کے)

مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَي الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝۳۵

بغیر حرام ٹھہراتے اِسی طرح کیا تھا انھوں نے جو اِن سے پہلے تھے تو رسولوں کے ذمہ تو واضح طور پر پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

یقیناً ہم نے ہر اُمّت میں ایک رسول بھیجا (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو تو اُن میں سے کچھ وہ تھے جنھیں اللہ نے

هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ۭ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ہدایت عطا فرمائی اور اُن میں سے کچھ وہ تھے کہ اُن پر گمراہی ثابت ہوگئی تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو کیسا انجام ہوا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝۳۶ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰي هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ

جھٹلانے والوں کا۔ اگر آپ اُن کی ہدایت کی خواہش کریں تو بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا جنھیں وہ گمراہ کر دے اور ان کا کوئی (بھی)

نّٰصِرِيْنَ ۝۳۷ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ۭ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا

مددگار نہ ہوگا۔ اور یہ اللہ کی سخت قسمیں کھاتے تھے کہ جو مَر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ زندہ نہیں کرے گا کیوں نہیں! (یہ) اُس کے ذمہ (کرم پر) سچا وعدہ ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۸ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ اُن پر (وہ بات) واضح کر دے جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ جنھوں نے کفر کیا

NOT FOR SALE - PESRP

كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ۝٣٩ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٤٠ ع ۵

وہ جان لیں کہ بے شک وہی جھوٹے تھے۔ بے شک کسی چیز کے لیے ہمارا اتنا ہی کہنا (کافی) ہے جب ہم اس کا ارادہ فرما لیتے ہیں کہ ہم اسے فرماتے ہیں کہ ہو جا تو

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۭ

وہ ہو جاتی ہے۔ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیے گئے ہم ضرور اُنھیں دنیا میں (بھی) اچھا ٹھکانا عطا فرمائیں گے اور یقیناً

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝٤١ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝٤٢ وقف لازم

آخرت کا اجر تو سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے صبر کیا اور اپنے رب پر بھروسا کرتے ہیں۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٤٣

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مردوں ہی کو (رسول بنا کر) بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجتے تھے تو علم والوں سے پوچھ لو اگر تم نہیں جانتے ہو۔

بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ ۭ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

(اُنھیں بھی) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا) اور ہم نے آپ کی طرف ذکر (قرآن) نازل فرمایا تا کہ آپ لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو اُن کی طرف

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٤٤ اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ النصف

نازل کیا گیا ہے اور تا کہ وہ غور و فکر کریں۔ تو کیا جو لوگ بُری چالیں چل رہے ہیں وہ بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ اُن کو زمین میں دھنسا دے یا

يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝٤٥ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ۝٤٦

اُن پر (وہاں سے) عذاب آ جائے جہاں سے اُنھیں خبر تک نہ ہو۔ یا اُن کے چلنے پھرنے کے دوران ہی اُنھیں پکڑ لے تو وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں

اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰي تَخَوُّفٍ ۭ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝٤٧ اَوَلَمْ يَرَوْا

ہیں۔ یا (اللہ) اُنھیں خوف میں رکھ کر گرفت میں لے لے تو یقیناً تمھارا ربّ بہت شفقت فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ کیا انھوں نے اس طرف نہیں

اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَاۗىِٕلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ

دیکھا کہ جو چیز بھی اللہ نے پیدا فرمائی ہے اس کا سایہ دائیں اور بائیں اطراف سے جھکتا ہے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اِس حال میں کہ

دٰخِرُوْنَ ۝٤٨ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُمْ

وہ عاجز ہیں۔ اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے (تمام) جان دار اور (خصوصاً) فرشتے اور وہ (فرشتے)

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝٤٩ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝٥٠ السجدة وَقَالَ اللّٰهُ لَا ع

تکبّر نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں جو اُن پر بالا دست ہے اور وہ وہی کرتے ہیں جس کا اُنھیں حکم دیا جاتا ہے۔ اور اللہ نے فرمایا

NOT FOR SALE - PESRP

تَتَّخِذُوٓا اِلٰهَيۡنِ اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّايَ فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

دو معبود مت بناؤ بے شک وہی ایک معبود ہے تو مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور

وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ؕ اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمۡ مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا

زمینوں میں ہے اور ہمیشہ اُسی کی اطاعت ہے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور سے ڈرتے ہو؟ اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے تو (وہ) اللہ کی طرف سے ہے پھر جب

مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا فَرِيۡقٌ مِّنۡكُمۡ بِرَبِّهِمۡ

تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اُسی کی طرف فریاد کرتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور فرما دیتا ہے تو تم میں سے ایک گروہ اپنے ربّ کے ساتھ

يُشۡرِكُوۡنَ ﴿۵۴﴾ لِيَكۡفُرُوۡا بِمَاۤ اٰتَيۡنٰهُمۡ ؕ فَتَمَتَّعُوۡا ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۵﴾

شرک کرنے لگتا ہے۔ کہ جو (نعمت) ہم نے اُنھیں عطا فرمائی ہے اس کی ناشکری کریں لہٰذا تم (چند روز) فائدہ اٹھا لو تو عنقریب تم (ناشکری کا انجام) جان لوگے۔

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِمَا لَا يَعۡلَمُوۡنَ نَصِيۡبًا مِّمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ ؕ تَاللّٰهِ لَتُسۡـَٔلُنَّ

اور وہ اُن (معبودوں) کے لیے ایک حصّہ مقرر کرتے ہیں جنھیں وہ جانتے بھی نہیں اس (رزق) میں سے جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اللہ کی قسم! تم سے ضرور

عَمَّا كُنۡتُمۡ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ الۡبَنٰتِ سُبۡحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمۡ مَّا

پوچھا جائے گا ان (جھوٹی باتوں) کے بارے میں جو تم گھڑا کرتے تھے۔ اور وہ اللہ کے لیے بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ پاک ہے اور اُن کے لیے وہ (بیٹے) ہیں

يَشۡتَهُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِالۡاُنۡثٰى ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا وَّهُوَ كَظِيۡمٌ ﴿۵۸﴾

جنھیں وہ پسند کرتے ہیں۔ حالاں کہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی خوش خبری دی جاتی ہے تو اس کا مُنھ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم (اور غصّہ) سے بھر جاتا ہے۔

يَتَوَارٰى مِنَ الۡقَوۡمِ مِنۡ سُوۡٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمۡسِكُهٗ عَلٰى هُوۡنٍ اَمۡ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ؕ

وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے اس بُری خبر کی وجہ سے جس کی اسے خوش خبری دی گئی وہ (سوچتا ہے) آیا اُس (بیٹی) کو ذلّت کے ساتھ رکھے یا اُسے مٹّی میں دبا دے

اَلَا سَآءَ مَا يَحۡكُمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوۡءِ ۚ وَلِلّٰهِ الۡمَثَلُ الۡاَعۡلٰى ؕ

آگاہ رہو! بُرا ہے وہ فیصلہ جو وہ کر رہے ہیں۔ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کا بُرا حال ہے اور اللہ کی شان سب سے بلند ہے

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۶۰﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلۡمِهِمۡ مَّا تَرَكَ عَلَيۡهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنۡ ع ۱۴

اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے پکڑنے لگتا تو اس (زمین) پر کوئی جان دار نہ چھوڑتا لیکن

يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ لَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۶۱﴾

وہ اُنھیں مہلت دیتا ہے ایک مقررہ وقت تک تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو نہ ایک گھڑی پیچھے رہ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَيَجۡعَلُوۡنَ لِلّٰهِ مَا يَكۡرَهُوۡنَ وَتَصِفُ اَلۡسِنَتُهُمُ الۡكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الۡحُسۡنٰى ؕ لَا جَرَمَ

اور وہ اللہ کے لیے (ایسی باتیں) ٹھہراتے ہیں جسے وہ (خود) ناپسند کرتے ہیں اور اُن کی زبانیں جھوٹ بیان کرتی ہیں کہ اُن کے لیے بھلائی ہے اس میں کوئی شک

اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمۡ مُّفۡرَطُوۡنَ ﴿۶۲﴾ تَاللّٰهِ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلٰۤى اُمَمٍ مِّنۡ قَبۡلِكَ

نہیں کہ ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ (آگ میں) سب سے پہلے بھیجے جائیں گے۔ اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی) اُمتوں کی طرف رسول

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الۡيَوۡمَ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۶۳﴾ وَمَاۤ اَنۡزَلۡنَا

بھیجے تو شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے لیے خوش نما بنا دیا تو وہی آج اُن کا دوست ہے اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ

عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِى اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحۡمَةً لِّقَوۡمٍ

پر کتاب اس لیے نازل فرمائی ہے تاکہ آپ اُن کے لیے واضح فرمادیں وہ بات جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور (یہ کتاب) ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے

يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۶۴﴾ وَاللّٰهُ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً

لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو اس کے مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ فرمایا یقیناً اس میں نشانی ہے

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَاِنَّ لَكُمۡ فِى الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا فِىۡ بُطُوۡنِهٖ ٨ ع ٥ ١٤

اُن لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں۔ اور یقیناً تمھارے لیے چوپایوں میں عبرت (کا سامان) ہے ہم تمھیں اُس (چیز) میں سے پلاتے ہیں جو اُن کے پیٹوں میں ہے

مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ

(یعنی) گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ جو پینے والوں کے لیے خوشگوار ہوتا ہے۔ اور کھجور اور انگور کے کچھ پھل

تَتَّخِذُوۡنَ مِنۡهُ سَكَرًا وَّرِزۡقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ وَاَوۡحٰى رَبُّكَ اِلَى

جن سے تم نشہ آور چیزیں بناتے ہو اور اچھا رزق بھی یقیناً اِس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور آپ کے ربّ نے

النَّحۡلِ اَنِ اتَّخِذِىۡ مِنَ الۡجِبَالِ بُيُوۡتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعۡرِشُوۡنَ ۙ﴿۶۸﴾

شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ تو پہاڑوں میں گھر بنا اور درختوں میں اور اُن (بیل دار چھپروں) میں جنھیں لوگ (سہاروں سے) اوپر چڑھاتے ہیں۔

ثُمَّ كُلِىۡ مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسۡلُكِىۡ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخۡرُجُ مِنۡۢ بُطُوۡنِهَا شَرَابٌ مُّخۡتَلِفٌ

پھر ہر قسم کے پھلوں سے خوراک حاصل کر پھر ان راستوں پر چل جو تیرے رب نے آسان بنادیے اُن (شہد کی مکھیوں) کے پیٹوں سے مشروب نکلتا ہے جس کے

اَلۡوَانُهٗ فِيۡهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ ثُمَّ

رنگ مختلف ہیں اُس میں لوگوں کے لیے شِفا ہے یقیناً اس میں نشانی ہے اُن لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تمھیں پیدا فرمایا پھر

NOT FOR SALE - PESRP

يَتَوَفّٰىكُمْ ۣۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

وہی تمھیں وفات دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو ناکارہ عمر (زیادہ بڑھاپے) تک پہنچا دیا جاتا ہے تا کہ بہت کچھ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے بے شک

عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا ع ٩ ١٥

اللہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض لوگوں کو بعض پر فضیلت دی ہے رزق (کے معاملہ) میں تو جنھیں فضیلت دی گئی ہے وہ

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَاللّٰهُ

ایسے نہیں ہیں کہ وہ اپنا رزق اپنے غلاموں کو دے دیں تا کہ وہ اس میں برابر ہو جائیں گے تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ اور اللہ نے

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ

تمھارے لیے تم ہی میں تمھاری بیویاں بنائیں اور اُس نے تمھارے لیے تمھاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے (نواسے) بنائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿٧٢﴾ۙ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

رزق عطا فرمایا تو کیا وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا ان (چیزوں) کو پوجتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ۚ فَلَا تَضْرِبُوْا

جو اُن کے لیے آسمان و زمین سے رزق دینے کا نہ کچھ اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی وہ استطاعت رکھتے ہیں۔ تو اللہ کے لیے مثالیں

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ

بیان نہ کرو بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی ہے ایک ایسے غلام کی جو کسی کی ملکیت ہے وہ کسی چیز پر

عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ

اختیار نہیں رکھتا اور (دوسرا وہ شخص ہے) جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا فرمایا ہے تو وہ اُس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا ہے کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں لیکن اُن میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان فرمائی اُن میں سے ایک گونگا ہے وہ کسی چیز پر اختیار نہیں رکھتا

عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ

اور وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے وہ (مالک) اُسے جہاں کہیں بھیجتا ہے وہ کوئی بھلائی لے کر نہیں آتا کیا یہ اور وہ شخص برابر ہو سکتے ہیں (جو) عدل کا حکم دیتا ہے

بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ ع ١٠ ١٦

اور وہ سیدھے راستہ پر ہے۔ اور آسمانوں اور زمینوں کا غیب اللہ ہی کے لیے ہے اور قیامت کا معاملہ تو ایسا ہے

NOT FOR SALE - PESRP

إِلَّا كَلَمْحِ الْبَصَرِ أَوْ هُوَ أَقْرَبُ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّن بُطُونِ

جیسے آنکھ کا جھپکنا یا وہ اُس سے بھی زیادہ قریب ہے بےشک اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور اللہ نے تمھیں نکالا تمھاری ماؤں کے

أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا ۙ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٧٨﴾

بطن سے جب کہ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے اور تمھیں کان اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے تاکہ تم شکر کرو۔

أَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرَاتٍ فِي جَوِّ السَّمَاءِ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا اللَّهُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

کیا انھوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی فضا میں (حکم کے) پابند ہیں اُنھیں اللہ ہی تھامے ہوئے ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان

لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٧٩﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّن بُيُوتِكُمْ سَكَنًا وَجَعَلَ لَكُم مِّن جُلُودِ الْأَنْعَامِ

لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے تمھارے گھروں کو تمھارے لیے سکون کی جگہ بنایا اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے ایسے گھر بنائے

بُيُوتًا تَسْتَخِفُّونَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ إِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ أَصْوَافِهَا وَأَوْبَارِهَا وَأَشْعَارِهَا

جنھیں تم ہلکا پھلکا پاتے ہو اپنے سفر کے دن اور اپنے قیام کے دن اور ان (بھیڑوں) کی اُون اور ان (اُونٹوں) کی رووں اور ان (بکریوں) کے بالوں سے گھریلو

أَثَاثًا وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ﴿٨٠﴾ وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُم مِّمَّا خَلَقَ ظِلَالًا

سامان اور ایسی چیزیں (پیدا کیں) جو ایک مدت کے لیے فائدہ پہنچاتی ہیں۔ اور اللہ نے تمھارے لیے سائے بنائے ان چیزوں سے جو اس نے پیدا فرمائیں

وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم

اور اُس نے تمھارے لیے پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں اور اُس نے تمھارے لیے ایسے لباس بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور وہ لباس جو جنگ کے

بَأْسَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُونَ ﴿٨١﴾ فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ

وقت بچاتے ہیں اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں پوری فرماتا ہے تاکہ تم فرماں بردار بن جاؤ۔ پھر اگر یہ مُنھ پھیر لیں تو بےشک آپ کے ذمہ تو صرف واضح طور پر

الْمُبِينُ ﴿٨٢﴾ يَعْرِفُونَ نِعْمَتَ اللَّهِ ثُمَّ يُنكِرُونَهَا وَأَكْثَرُهُمُ الْكَافِرُونَ ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِن ع

(پیغام) پہنچانا ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر (بھی) وہ اس کا انکار کرتے ہیں اور اُن میں سے اکثر ناشکرے ہیں۔ اور جس دن ہم ہر

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا ثُمَّ لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ ﴿٨٤﴾ وَإِذَا

اُمّت میں سے ایک گواہ اٹھائیں گے پھر جن لوگوں نے کفر کیا اُنھیں نہ (بولنے کی) اجازت دی جائے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور وہ لوگ

رَأَى الَّذِينَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٨٥﴾ وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا

جنھوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو نہ ہی ان سے وہ ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی اُنھیں مہلت دی جائے گی۔ اور وہ لوگ جنھوں نے شرک کیا جب وہ اپنے

NOT FOR SALE - PESRP

الثلثة

شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ

بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! یہ ہیں ہمارے وہ شریک جن کی ہم تیرے سوا پوجا کرتے تھے تو وہ اُنھیں جواب دیں گے

الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

کہ یقیناً تم ضرور جھوٹے ہو۔ اور وہ اس دن اللہ کے سامنے فرماں برداری کی بات پیش کریں گے اور ان سے گُم ہو جائیں گے جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾

وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستہ سے روکا ہم ان کے عذاب پر عذاب کا اضافہ کریں گے اِس وجہ سے کہ وہ فساد کرتے تھے۔

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ

اور جس دن ہر اُمّت میں ان پر ایک گواہ انھی میں سے ہم اٹھائیں گے اور ہم آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کو ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع ١٢/١٨

اور ہم نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر ایسی کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا واضح بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

بے شک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کا اور احسان کا اور رشتہ داروں کو (حقوق) دینے کا اور وہ منع فرماتا ہے بے حیائی سے اور بُرائی

وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ

اور ظلم (وسرکشی) سے وہ تمھیں نصیحت فرماتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور اللہ کے عہد کو پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرو اور قسموں کو پختہ کرنے کے بعد اُنھیں نہ

بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٩١﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

توڑو حالاں کہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن ٹھہرا چکے ہو بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور اس عورت کی

كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سُوت مضبوط کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تم اپنی قسموں کو آپس میں دھوکا دینے کا ذریعہ بناتے ہو تاکہ ایک گروہ

اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ

دوسرے گروہ پر غالب آ جائے بے شک اللہ تمھیں اِس (عہد) کے ذریعہ آزماتا ہے اور وہ تمھارے لیے قیامت کے دن (ان باتوں کو) ضرور واضح فرمادے گا

فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً تمھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت

NOT FOR SALE - PESRP

يَشَآءُ ط وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ

عطا فرماتا ہے اور تم سے ضرور پوچھا جائے گا اُن کاموں کے بارے میں جو تم کیا کرتے تھے۔ اور اپنی قسموں کو آپس میں فساد کا ذریعہ نہ بناؤ (ایسا نہ ہو) کہ (تمھارا)

قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

کوئی قدم اپنے جمنے کے بعد پھسل جائے اور تم بُرائی کا مزہ چکھو اس وجہ سے کہ تم نے اللہ کی راہ سے روکا اور (ایسی صورت میں) تمھارے لیے بہت بڑا عذاب

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾ مَا

ہوگا۔ اور اللہ کے عہد کو (دنیا کی) تھوڑی سی قیمت میں نہ بیچ ڈالو بے شک جو اللہ کے پاس ہے وہی تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ جو کچھ

عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ط وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

تمھارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے اور ہم ان لوگوں کو جنھوں نے صبر کیا ضرور ان کا اُجر عطا فرمائیں گے اُن کے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

بہترین اعمال کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو شخص بھی نیک عمل کرے (خواہ) مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو ضرور ہم اسے زندہ رکھیں گے پاکیزہ

طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ

زندگی کے ساتھ اور ضرور اُنھیں ان کا اُجر عطا فرمائیں گے ان کے بہترین اعمال کے مطابق جو وہ کیا کرتے تھے۔ تو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو اللہ کی

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

پناہ لیں شیطان مردود سے۔ بے شک اس کا کوئی زور نہیں چلتا ان لوگوں پر جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٩٩﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع ١٣ ١٩

بھروسا رکھتے ہیں۔ بے شک اُس کا زور تو صرف ان ہی لوگوں پر چلتا ہے جو اُسے اپنا دوست بناتے ہیں اور جو اُس (کے وسوسے) کی وجہ سے شرک کرتے ہیں۔

وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ط

اور جب ہم ایک آیت کو دوسری آیت سے بدل دیتے ہیں اور اللہ اُس کو خوب جاننے والا ہے جو (کچھ) وہ نازل فرماتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ آپ خود ہی (اسے)

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ

گھڑنے والے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر کچھ نہیں جانتے۔ آپ فرما دیجیے اس (قرآن) کو رُوح القدس نے نازل کیا ہے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ

لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا

تاکہ ان لوگوں کو ثابت قدم رکھے جو ایمان لائے اور (قرآن) ہدایت اور خوش خبری ہے مسلمانوں کے لیے۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک وہ کہتے ہیں (یہ

NOT FOR SALE - PESRP

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۱۰۳﴾

قرآن) تو اِسے کوئی آدمی ہی سکھاتا ہے (حالاں کہ) جس شخص کی طرف اس کی نسبت کرتے ہیں اس کی زبان تو عجمی ہے اور یہ (قرآن) تو واضح عربی زبان ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا یَفْتَرِی

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے اللہ انُھیں ہدایت نہیں دیتا اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ جھوٹ صرف وہی لوگ

الْكَذِبَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ

گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں رکھتے اور یہی لوگ جھوٹے ہیں۔جس شخص نے ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کیا

اِیْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِیْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَیْهِمْ

(اس کے لیے سخت عذاب ہے) سوائے اُس کے جسے مجبور کیا گیا ہو مگر اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو (تو اس سے مواخذہ نہیں) لیکن وہ جو کفر کے لیے اپنا سینہ کھول

غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۰۶﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَی

دے تو ایسے لوگوں پر اللہ کی طرف سے غضب ہوگا اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیا کی زندگی کو آخرت کے مقابلہ میں پسند کرلیا

الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

اور بے شک اللہ کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں اور کانوں اور

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ ثُمَّ

آنکھوں پر اللہ نے مہر لگادی ہے اور وہی لوگ غافل ہیں۔ (اس میں) کوئی شک نہیں کہ وہی آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہیں۔ پھر بے شک آپ کا ربّ اُن

اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

کے لیے جنھوں نے ہجرت کی اِس کے بعد کہ وہ آزمائے گئے پھر انھوں نے جہاد کیا اور صبر کیا یقیناً آپ کا ربّ اِس کے بعد بڑا ہی

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۱۰﴾ یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰی كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ ١٣ ع ١٠ ٢٠

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔جس دن ہر شخص اپنے ہی لیے بحث کرتا ہوا آئے گا اور ہر شخص کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اُس عمل کا جو اُس نے کیا اور اُن

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ

پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے ایک ایسی بستی کی مثال بیان فرمائی ہے جو امن واطمینان سے (آباد) تھی اُس کے پاس اُس کا رزق ہر جگہ سے بکثرت

مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ ﴿۱۱۲﴾

آتا تھا تو اُس (بستی والوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے (عذاب کا) مزہ چکھایا کہ بھوک اور خوف کا لباس (پہنادیا) ان (اعمال) کی وجہ سے

NOT FOR SALE - PESRP

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

جو وہ کرتے تھے۔ اور یقیناً اُن کے پاس اُن میں سے ایک رسول آئے تو انھوں نے ان (رسول) کو جھٹلایا تو عذاب نے اُنھیں اس حال میں آ پکڑا کہ وہ ظالم تھے۔

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

پس اُس میں سے کھاؤ جو اللہ نے تمھیں حلال (اور) پاکیزہ رزق عطا فرمایا ہے اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بے شک اُس نے تم پر

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

حرام کیا ہے مُردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر (ذبح کے وقت) اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے لہٰذا جو (بھوک سے) مجبور ہو جائے اس حال میں کہ نہ

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

وہ سرکش ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو (تو ان کے کھانے میں کوئی حرج نہیں) بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور وہ جھوٹ مت کہا کرو جو

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

تمھاری زبانیں بیان کرتی ہیں کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو بے شک وہ لوگ جو

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ؕ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۪ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ بہت تھوڑا فائدہ ہے (دنیا کا) اور اُن کے لیے درد ناک عذاب ہے۔ اور اُن

الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

لوگوں پر جو یہودی ہوئے ہم نے (وہ چیزیں) حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنی جانوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا ۙ

خود ہی ظلم کیا کرتے تھے۔ پھر بے شک آپ کا رب اُن کے لیے جنھوں نے جہالت سے بُرائی کی پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور (اپنی) اصلاح کر لی

اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۹﴾ؑ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ ۱۵ ع ۹ ۲۱

یقیناً آپ کا رب اس کے بعد ضرور بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک ابراہیم (علیہ السلام اپنی ذات میں) ایک اُمّت تھے اللہ کے فرماں

حَنِيْفًا ؕ وَلَمْ يَكُ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ۙ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ

بردار اور یک سُو رہنے والے تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔ اس (اللہ) کی نعمتوں کا شکر کرنے والے تھے (اللہ نے) اُنھیں چُن لیا اور اُنھیں سیدھے راستے کی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ؕ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ

طرف ہدایت فرمائی۔ اور ہم نے اُنھیں دنیا میں بھلائی عطا فرمائی اور یقیناً وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوں گے۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی بھیجی کہ

NOT FOR SALE - PESRP

اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبۡتُ عَلَى

آپ ابراہیم (علیہ السّلام) کے طریقہ کی پیروی کریں جو بالکل یک سُو تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ بے شک ہفتے کا دن صرف انھی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحۡكُمُ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾

جنھوں نے اس میں اختلاف کیا اور یقیناً آپ کا ربّ اُن کے درمیان ضرور فیصلہ فرمائے گا قیامت کے دن ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

اُدۡعُ اِلٰى سَبِيۡلِ رَبِّكَ بِالۡحِكۡمَةِ وَالۡمَوۡعِظَةِ الۡحَسَنَةِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ

بلایئے اپنے ربّ کے راستہ کی طرف حکمت کے ساتھ اور عمدہ نصیحت کے ساتھ اور اُن سے اُس طریقہ سے بحث کیجیے جو بہترین ہو بے شک

رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ وَهُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ فَعَاقِبُوۡا

آپ کا ربّ ہی خوب جاننے والا ہے اسے جو اس کے راستہ سے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔ اور اگر تم (کسی کے ظلم کا) بدلہ لو تو اتنا ہی

بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف دی گئی اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً یہ صبر کرنے والوں کے لیے بہتر ہے۔ اور آپ صبر کیجیے اور آپ کا صبر اللہ (ہی کی توفیق) سے ہے

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ

اور آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ ہی تنگی محسوس کریں اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ بے شک اللہ اُن کے ساتھ ہے جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں اور وہ جو نیکی کرنے

ع ۱۶ ۹ ۲۲ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾

والے ہیں۔

نوٹ سُوۡرَۃُ النَّحۡلِ کی آیت نمبر 89 تا 90 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نَبۡعَثُ	ہم کھڑا کریں گے	الطَّيِّبٰتِ	پاکیزہ چیزیں	هٰٓؤُلَآءِ	یہ لوگ
تِبۡيَانًا	کھول کر بیان کرنے والا	الۡفَحۡشَآءِ	بے حیائی	بُشۡرٰى	خوش خبری
الۡخَبٰٓئِثَ	ناپاک چیزیں	الۡبَغۡىِ	سرکشی		

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کے تذکرہ کی وجہ سے سُوْرَۃُ النَّحْلِ کو کہا جاتا ہے :

(الف) سُوْرَۃُ النِّعَمِ (ب) سُوْرَۃُ سُبْحَانَ (ج) سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ (د) سُوْرَۃُ الْغَافِرِ

(ii) ہر وہ چیز جو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دے اسے کہتے ہیں:

(الف) طاغوت (ب) محنت (ج) اصلاح (د) رکاوٹ

(iii) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں قرآن مجید کے لیے لفظ آیا ہے:

(الف) ذکر (ب) نحل (ج) النعم (د) نور

(iv) جس کا جتنا حق ہے اسے اتنا ہی عطا کرنا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) احسان (ج) ایثار (د) وصیت

(v) کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(الف) عدل (ب) انصاف (ج) ایثار (د) احسان

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

(ii) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی کوئی سی چار نعمتیں لکھیں؟

(iii) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں منکرینِ حق کی کون سی نشانیاں بیان ہوئی ہیں؟

(v) دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- نَبْعَثُ ______
- الطَّیِّبٰتِ ______
- هٰٓؤُلَآءِ ______
- الْخَبٰٓئِثَ ______
- تِبْیَانًا ______
- الْفَحْشَآءِ ______

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾
- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٩٠﴾

NOT FOR SALE - PESRP

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں اپنی کاپیوں پر لکھیں اور اپنے دوستوں کو بتائیں۔
- شہد کی افادیت اور جانوروں سے حاصل ہونے والے فوائد کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کریں اور دوسروں کا شکر ادا کرنے کی عادت اپنائیں۔
- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ پڑھ کر اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے متعلق آگاہ کریں۔
- قرآن وسنت کی روشنی میں شہد کی افادیت سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ النَّحْلِ کے بنیادی مضامین کے بارے میں طلبہ کو مکمل آگاہی فراہم کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ النَّحْلِ کا ترجمہ آسان پیرائے میں پڑھائیں اور امتحانی جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ

تعارف

سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ کو سُوْرَۃُ سُبْحَانَ اور سُوْرَۃُ اِسْرَاء بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سترہ (17) نمبر سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو گیارہ (111) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے میں ہے۔ یہ سورت مکی ہے۔ اس سورت کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سفرِ معراج کے ایک مرحلہ کا تذکرہ ہے۔ اس مرحلہ میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک کا سفر ہے، جسے اِسراء کہا جاتا ہے۔ اس وجہ سے اس سورت کو سُوْرَۃُ اِسْرَاء بھی کہا جاتا ہے۔ اِسراء کا معنیٰ رات کو سیر کرانا ہے۔ اس سورت کا آغاز اللہ تعالیٰ کی تسبیح سے ہو رہا ہے اس وجہ سے اس کو سُوْرَۃُ سُبْحَانَ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ سورت اپنے مضامین کی نوعیت کے اعتبار سے مدنی مضامین کے ساتھ مماثلت رکھتی ہے ان مضامین میں عقائد کے ساتھ ساتھ عبادات اور اسلامی معاشرتی معاملات کے اَخلاقی تقاضے بیان کیے گئے ہیں۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ جب تک سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ اور سُوْرَۃُ الزُّمَرِ پڑھ نہ لیتے سوتے نہ تھے۔ (جامع ترمذی:2920)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ کی عظیم نشانیاں دکھانے کا ذکر کیا گیا ہے نیز اسلامی عقائد و عبادات اور معاشرتی آداب بیان ہوئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ کا آغاز نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے عظیم معجزہ معراج سے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو رات کے انتہائی قلیل وقت میں مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ، سِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی اور لامکان کی سیر کروائی۔ معراج میں بلندی اور اِسرآء میں سیر کا معنیٰ پایا جاتا ہے۔ سفرِ معراج میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی مختلف انبیائے کرام علیہم السّلام سے ملاقاتیں ہوئیں، آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے انبیائے کرام علیہم السّلام کی امامت کروائی، جنت دوزخ اور عرش و کرسی کو دیکھا اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اچھے اور برے لوگوں کے انجام سے آگاہ کیا گیا۔

سُوْرَۃُ بَنِیٓ اِسْرَآءِیْلَ میں والدین کے حقوق کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ والدین کے ساتھ احسان کا حکم دیا گیا ہے۔ احسان کا مطلب والدین کے حق سے بڑھ کر ان کی خدمت کرنا ہے۔ کلمۂ اُف سے مراد کوئی بھی ایسی بات یا عمل ہے جس سے انھیں تکلیف ہو۔ اس کے بعد والدین کے ساتھ بات کرنے کا ادب سکھایا گیا ہے کہ ہمیشہ جب بات کرو تو عزت والا کلمہ ہو۔ عزت والے کلمہ سے مراد یہ بھی ہے کہ والدین کو ان کا نام لے کر نہ پکارا جائے، چلتے ہوئے والدین کے آگے نہ چلا جائے، وہ گھر یا کمرے میں آئیں تو کھڑے ہو کر ان کا استقبال کیا جائے، جہاں عمومی طور پر وہ بیٹھتے ہوں وہاں بیٹھنے سے پرہیز کیا جائے، اگر وہ کھڑے ہوں تو ہمیں بھی کھڑے ہو جانا چاہیے۔ والدین کو غصے کی نگاہ سے نہیں بلکہ پیار سے دیکھنا چاہیے کیوں کہ اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے۔ ماں باپ کے قرابت داروں کا خیال رکھنا چاہیے۔ اگر

NOT FOR SALE - PESRP

والدین وصال کر جائیں تو ان کے لیے دعائے مغفرت کرنی چاہیے۔ ان کے دوستوں اور چاہنے والوں کا خیال رکھنا چاہیے ہمارے لیے لازم ہے کہ ہم والدین کا ہر جائز حکم مانیں۔

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں بنی اسرائیل کے اَحوال ذکر کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں بہت سی نعمتوں سے نوازا تھا مگر وہ ناشکری اور زمین میں فساد کے مرتکب ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر سختیاں اور تباہیاں مُسلّط کر دیں۔ اس ضمن میں اس بات کا واضح اعلان کیا گیا کہ یہ مصیبتیں خود ان کے اپنے اعمال کی نحوست تھیں۔

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں معاشرتی زندگی کے حوالے سے بہت سی نصیحتیں کی گئی ہیں۔ قریبی رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں کو ان کا حق دینے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم کے مال کی حفاظت، ناپ تول اور وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ہمیشہ اچھی بات احسن انداز میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ مال خرچ کرنے میں اعتدال کا حکم دیا گیا ہے، فضول خرچی سے منع کرتے ہوئے اسے شیطانی عمل قرار دیا گیا ہے۔ کنجوسی کو بھی ناپسندیدہ عمل قرار دیا گیا ہے۔ رزق کی کمی کی وجہ سے اولاد کے قتل اور بدکاری سے منع کیا گیا ہے۔ بغیر علم کے بحث ومباحثہ سے نفرت دلائی گئی ہے۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر چلنے سے منع کیا گیا ہے۔ اور فرمایا گیا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ناپسندیدہ اَعمال ہیں۔

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں ذکر کیا گیا ہے کہ قرآنِ مجید تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا گیا تاکہ پڑھنے اور سمجھنے میں آسانی ہو۔ یہ قرآنِ مجید ہدایت دیتا اور مومنین کو خوش خبری سناتا ہے۔ اس میں نصیحتیں ہی نصیحتیں ہیں۔ جب اہلِ ایمان اس کی تلاوت کرتے ہیں تو ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ کا خوف پیدا ہو جاتا ہے، وہ سجدے میں گر جاتے اور اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرتے ہیں، لیکن جب مشرکین سنتے ہیں تو ان کی نفرت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس کی تلاوت کرتے ہیں تو یہ آپس میں سرگوشیاں کرنے لگتے اور اس سے منھ پھیر لیتے ہیں۔ بجائے ایمان لانے اور سمجھنے کے حیل وحجت کرنے لگتے ہیں، ایمان نہ لانے کے بہانے بناتے ہوئے مختلف شرطیں رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ بات واضح بیان کر دی کہ یہ لوگ کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر انسان کے بعض منفی رویوں خصوصاً تنگ دلی، جلد بازی، ناشکری اور مایوسی جیسے منفی رویوں کی اصلاح کی تعلیم دی گئی ہے۔

اس سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کو جس بھی نام سے پکارو، اس کے سارے نام ہی بہت پیارے ہیں۔ اس کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا پروردگار ہے۔ وہ تمام مخلوقات کا تنہا مالک و خالق ہے۔ اس کی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک نہیں۔

دعائیں

والدین کے لیے رحمت کی دعا

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا (سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ: 24)

ترجمہ: اے میرے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔

آغاز وانجام کے خیر ہونے اور نصرتِ الٰہی کی دعا

رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

(سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ: 80)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

اٰیَاتُهَا ۱۱۱ | (۱۷) سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَکِّیَّةٌ (۵۰) | رُکُوْعَاتُهَا ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا

پاک ہے وہ جو ایک رات کے تھوڑے سے حصّہ میں اپنے (خاص) بندہ کو مسجد الحرام سے اس مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد و پیش میں ہم نے برکتیں

حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۱ وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی

رکھیں تا کہ ہم اُنھیں اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں بے شک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا فرمائی اور ہم نے اسے

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ۲ ذُرِّیَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

بنی اسرائیل کے لیے ہدایت (کا ذریعہ) بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بناؤ۔ (اے ان لوگوں کی) اولاد! جنھیں ہم نے نوح (علیہ السّلام) کے ساتھ (کشتی

نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ۳ وَقَضَیْنَاۤ اِلٰی بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی

میں) سوار کیا تھا بے شک وہ (نوح علیہ السّلام) بڑے شکر گزار بندے تھے۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو فیصلہ سنا دیا تھا کتاب میں کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور

الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا کَبِیْرًا ۴ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَاۤ

فساد مچاؤ گے اور ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔ پھر جب اُن دونوں میں سے پہلے (وعدہ) کا وقت آیا (تو) ہم نے تم پر اپنے ایسے بندے بھیجے جو سخت

اُولِیْ بَاْسٍ شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ۵ ثُمَّ رَدَدْنَا لَکُمُ الْکَرَّةَ

لڑائی لڑنے والے تھے پھر وہ گھروں کے اندر گھُس گئے اور (یہ) وعدہ پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے تمھیں دوبارہ ان پر غلبہ دیا

عَلَیْهِمْ وَاَمْدَدْنٰکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَجَعَلْنٰکُمْ اَکْثَرَ نَفِیْرًا ۶ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ

اور ہم نے مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد فرمائی اور تمھیں تعداد میں زیادہ کر دیا۔ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی فائدے کے) لیے بھلائی کرو گے

لِاَنْفُسِکُمْ ۚ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْهَکُمْ وَلِیَدْخُلُوا

اور اگر تم بُرائی کرو گے تو اپنے (ہی نقصان کے) لیے پھر جب دوسرے وعدہ کا وقت آیا (تو ظالموں کو تم پر مسلّط کر دیا) تا کہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور تا کہ

الْمَسْجِدَ کَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِیُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِیْرًا ۷ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ

وہ مسجد (اقصیٰ) میں داخل ہو جائیں جیسا کہ اُس میں پہلی بار داخل ہوئے تھے اور تا کہ جس پر غلبہ پائیں اسے تباہ و برباد کر دیں۔ اُمید ہے کہ تمھارا ربّ تم پر رحم فرمائے

NOT FOR SALE - PESRP

وقف لازم

وَاِنۡ عُدۡتُّمۡ عُدۡنَا ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ حَصِيۡرًا ۸ اِنَّ هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ

اور اگر تم نے پھر وہی (فساد) کیا (تو) ہم بھی وہی (عذاب نازل) کریں گے اور ہم نے جہنم کو بنا دیا کافروں کے لیے قید خانہ۔ بے شک یہ قرآن اُس

يَهۡدِىۡ لِلَّتِىۡ هِىَ اَقۡوَمُ وَيُبَشِّرُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا كَبِيۡرًا ۙ ۹

راستہ کی طرف رہ نمائی کرتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھا ہے اور اُن مومنوں کو خوش خبری سناتا ہے جو نیک اعمال کرتے ہیں کہ بے شک اُن کے لیے بڑا اجر ہے۔

ع-۱

وَّاَنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ۱۰ وَيَدۡعُ الۡاِنۡسَانُ بِالشَّرِّ

اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے اُن کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور انسان بُرائی (اسی طرح) مانگنے لگتا ہے جیسا کہ

دُعَآءَهٗ بِالۡخَيۡرِ ؕ وَكَانَ الۡاِنۡسَانُ عَجُوۡلًا ۱۱ وَجَعَلۡنَا الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيۡنِ فَمَحَوۡنَاۤ اٰيَةَ الَّيۡلِ

بھلائی مانگتا ہے اور انسان بہت جلد باز ہے۔ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے پھر ہم نے رات کی نشانی کو تاریک بنایا

وَجَعَلۡنَاۤ اٰيَةَ النَّهَارِ مُبۡصِرَةً لِّتَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَلِتَعۡلَمُوۡا عَدَدَ السِّنِيۡنَ وَالۡحِسَابَ ؕ

اور ہم نے دن کی نشانی کو روشن بنایا تاکہ تم اپنے ربّ کا فضل (یعنی رزق) تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو

وَكُلَّ شَىۡءٍ فَصَّلۡنٰهُ تَفۡصِيۡلًا ۱۲ وَكُلَّ اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰۤـئِرَهٗ فِىۡ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخۡرِجُ لَهٗ يَوۡمَ

اور ہم نے ہر چیز کو خوب تفصیل کے ساتھ بیان فرما دیا ہے۔ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن

الۡقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلۡقٰىهُ مَنۡشُوۡرًا ۱۳ اِقۡرَاۡ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفۡسِكَ الۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيۡبًا ؕ ۱۴

(نامۂ اعمال کی) ایک کتاب نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا۔ (کہا جائے گا) اپنی کتاب پڑھ لو آج تم خود ہی اپنا حساب لینے کے لیے کافی ہو۔

مَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے ہدایت قبول کی اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا نقصان (بھی) اسی پر ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيۡنَ حَتّٰى نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ۱۵ وَاِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّهۡلِكَ

کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم عذاب دینے والے نہیں ہیں جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج دیں۔ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا

قَرۡيَةً اَمَرۡنَا مُتۡرَفِيۡهَا فَفَسَقُوۡا فِيۡهَا

ارادہ کرتے ہیں تو اُس کے خوش حال لوگوں کو (اطاعت کا) حکم دیتے ہیں پھر وہ (اس کے بجائے) اس (بستی) میں نافرمانیاں کرنے لگتے ہیں تو ان پر (عذاب کی)

فَحَقَّ عَلَيۡهَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰهَا تَدۡمِيۡرًا ۱۶ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ

بات ثابت ہو جاتی ہے پھر ہم اسے تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔ اور کتنی ہی قومیں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا نوح (علیہ السّلام) کے بعد

NOT FOR SALE - PESRP

وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا

اور آپ کا ربّ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے والا دیکھنے والا کافی ہے۔ جو کوئی (دنیا میں) فوری فائدہ چاہتا ہے ہم اُسے اِسی (دنیا) میں جلدی دے

مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ

دیتے ہیں جتنا ہم جس کے لیے چاہتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لیے جہنم بنا دی ہے وہ اُس میں ذلیل وخوار ہو کر جھلسے گا۔ اور جو کوئی آخرت

الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

(کا فائدہ) چاہے اور اس کے لیے اس کے لائق کوشش کرے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے لوگوں کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم ہر ایک کی مدد کرتے ہیں

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

اُن کی بھی (جو طالبِ دنیا ہیں) اور اِن کی بھی (جو طالبِ آخرت ہیں) آپ کے ربّ کی بخشش سے اور آپ کے رب کی بخشش (کسی سے) رُکی ہوئی نہیں ہے۔

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

دیکھیے ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر کس طرح فضیلت دے رکھی ہے اور یقیناً آخرت درجات کے اعتبار سے بھی بہت بڑی ہے اور فضیلت کے اعتبار سے بھی

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا ع

بہت بڑی ہے۔ (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا ورنہ تو ملامت زدہ (اور) بے سہارا بیٹھا رہ جائے گا۔ اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ تم اس کے سوا

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا

کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اگر تمھارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں اُن میں سے کوئی ایک یا دونوں تو

تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ

اُنھیں اُف تک نہ کہنا اور نہ ہی اُنھیں جھڑکنا اور اُن سے اَدب سے بات کرنا۔ اور شفقت کرتے ہوئے ان کے سامنے عاجزی سے جھکے رہو اور دُعا کرتے رہو

الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ؕ اِنْ

اے میرے رب! اِن دونوں پر رحم فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا تھا۔ تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اگر

تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ

تم نیک ہو جاؤ تو بے شک وہ رُجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔ اور رشتہ دار کو اُس کا حق ادا کرو اور مسکین

السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

اور مسافر کا (حق) بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔ بے شک فضول خرچی کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور شیطان

NOT FOR SALE - PESRP

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا

اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔ اور اگر تمھیں مُنھ پھیرنا پڑے ان (مستحقین) سے اپنے ربّ کی رحمت (خوش حالی) کے انتظار میں جس کی تمھیں اُمید ہے تو ان

فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

سے نرمی کی بات کہہ دیا کرو۔ اور اپنا ہاتھ نہ اپنی گردن سے باندھا ہوا رکھو (کہ کنجوس بن جاؤ) اور نہ اسے بالکل ہی کھول دو

فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ

ورنہ ملامت زدہ تھکے ہارے رہ جاؤ گے۔ بے شک تمھارا رب جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) نپا تُلا کر دیتا ہے

ع ۳ ۸ ۳ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًاۢ بَصِيْرًا ﴿۳۰﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ

بے شک وہ اپنے بندوں سے بہت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے خوف سے قتل نہ کرو ہم اُنھیں رزق عطا فرماتے ہیں

وَاِيَّاكُمْ ؕ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ

اور تمھیں بھی بے شک ان کا قتل بہت بڑا گناہ ہے۔ اور زنا کے قریب بھی نہ جاؤ بے شک وہ ایک کھلی بے حیائی ہے اور بہت بُرا

سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

راستہ ہے۔ اور کسی جان کو ناحق قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور جسے ظلم سے قتل کیا گیا تو ہم نے اُس کے

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

وارث کو (قصاص کا) اختیار دیا ہے تو چاہیے کہ وہ قتل میں حد سے آگے نہ بڑھے بے شک اُس کی مدد کی گئی ہے۔ اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۪ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوْفُوا

ایسے طریقہ سے جو (یتیم کے لیے) بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور عہد کو پورا کرو بے شک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور ناپ کو

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا

پورا کرو جب بھی ناپو اور سیدھی ترازو کے ساتھ وزن کرو یہ طریقہ بہتر ہے اور اس کا انجام بھی بہت اچھا ہے۔ اور ایسی

تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ

چیز کے پیچھے نہ پڑو جس کا تمھیں علم نہ ہو بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کے بارے میں

مَسْـُٔوْلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ﴿۳۷﴾

پوچھا جائے گا۔ اور زمین میں اکڑ کر مت چلو بے شک نہ تو تم زمین کو پھاڑ سکتے ہو اور نہ لمبائی میں پہاڑوں کو پہنچ سکتے ہو۔

NOT FOR SALE - PESRP

كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ط

اِن سب باتوں کا بُرا پہلو تمھارے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔ یہ حکمت کی ان باتوں میں سے ہیں جو آپ کے رب نے آپ پر وحی فرمائی ہیں

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ

اور (اے مخاطب!) اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ بنا۔ ورنہ تُو ملامت کیا ہوا دُھتکارا ہوا جہنم میں ڈالا جائے گا۔ کیا تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے

بِالْبَنِيْنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِنَاثًا ط اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا

چُن لیا ہے اور (اپنے لیے) اس نے فرشتوں کو بیٹیاں بنالیا ہے؟ یقیناً تم ضرور بڑی (سخت) بات کہہ رہے ہو۔ اور یقیناً ہم نے اِس قرآن میں (مضامین کو) طرح

الْقُرْاٰنِ لِيَذَّكَّرُوْا ط وَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۱﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ

طرح سے بیان کیا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں مگر اس سے ان کی نفرت ہی بڑھتی جاتی ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اگر اس (اللہ) کے ساتھ اور

كَمَا يَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِى الْعَرْشِ سَبِيْلًا ﴿۴۲﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَقُوْلُوْنَ

معبود بھی ہوتے جیسا کہ یہ لوگ کہتے ہیں تب تو وہ ضرور عرش والے تک پہنچنے کے لیے کوئی راستہ ڈھونڈ لیتے۔ وہ (اللہ) پاک ہے اور ان باتوں سے بہت بلند و برتر

عُلُوًّا كَبِيْرًا ﴿۴۳﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ط وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ

ہے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔ اسی کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی بھی ان میں ہیں اور کوئی چیز ایسی نہیں ہے جو اس کی حمد کے ساتھ اس کی

بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ط اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا

پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم اُن کی تسبیح کو سمجھ نہیں سکتے بے شک وہ بڑا حِلم والا بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں (تو) ہم

بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے حائل کر دیتے ہیں ایک چُھپا ہوا پردہ۔ اور ہم ان کے دلوں پر پردے ڈال دیتے ہیں

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِى الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ

تاکہ وہ اسے سمجھ نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (پیدا کر دیتے ہیں) اور جب آپ قرآن میں تنہا اپنے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر کر نفرت کرتے ہوئے

نُفُوْرًا ﴿۴۶﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ يَسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ

بھاگ جاتے ہیں۔ ہم خوب جانتے ہیں جس غرض سے یہ اسے سنتے ہیں جب یہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور جب یہ سرگوشیاں کرتے ہیں جب ظالم (یوں)

يَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ

کہتے ہیں تم تو بس پیروی کر رہے ہو ایسے آدمی کی جس پر جادو کیا گیا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) دیکھیے وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۴۸﴾ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ الربع

تو وہ گمراہ ہوگئے ہیں لہٰذا اب وہ کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم نئے سرے

خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ﴿۵۰﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِيْ صُدُوْرِكُمْ ۚ

سے پیدا کر کے اُٹھائے جائیں گے۔ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے تم پتھر بن جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی ایسی مخلوق جو تمھارے خیال میں (ان سے بھی) زیادہ سخت ہو

فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ

تو عنقریب وہ کہیں گے کہ کون ہمیں دوبارہ زندہ کرے گا؟ آپ فرما دیجیے وہی ہے جس نے تمھیں پہلی مرتبہ پیدا فرمایا تھا پھر وہ آپ کے سامنے اپنے سر ہلائیں گے

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا ﴿۵۱﴾ يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ

اور کہیں گے کہ یہ کب ہوگا؟ آپ فرما دیجیے اُمید ہے کہ وہ قریب ہو۔ جس دن وہ تمھیں بلائے گا تو تم اُس کی حمد کرتے ہوئے اُس کا جواب دو گے

وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۵۲﴾ وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ ع ٥

اور تم خیال کرو گے کہ (دنیا میں) بہت تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو۔ اور (اے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم!) آپ میرے بندوں سے فرما دیجیے کہ وہ ایسی بات کہیں جو

اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

بہتر ہو بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ تمھارا ربّ تمھیں خوب جانتا ہے

بِكُمْ ؕ اِنْ يَّشَاْ يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۵۴﴾ وَرَبُّكَ

اگر وہ چاہے تو تم پر رحم فرمائے یا اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا۔ اور آپ کا ربّ

اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى بَعْضٍ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

ان کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض انبیاء (علیہم السلام) کو بعض پر فضیلت بخشی اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو

زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا

زبور عطا فرمائی۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے ان کو پکارو جن کو تم اس کے سوا (معبود) سمجھتے ہو تو وہ نہ تم سے تکلیف دور کرنے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ

تَحْوِيْلًا ﴿۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ

اسے بدلنے کا۔ جنھیں یہ پوجتے ہیں وہ خود اپنے ربّ تک پہنچنے کا وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ کے) زیادہ قریب ہے اور وہ اس کی رحمت کی اُمید

رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ

رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک آپ کے ربّ کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔ جتنی بھی بستیاں ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

مُهۡلِكُوۡهَا قَبۡلَ يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ اَوۡ مُعَذِّبُوۡهَا عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الۡـكِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۵۸﴾

قیامت سے پہلے ہم اُنھیں ہلاک کر دیں گے یا اُنھیں سخت عذاب دیں گے یہ بات کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں لکھی ہوئی ہے۔

وَمَا مَنَعَنَاۤ اَنۡ نُّرۡسِلَ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّاۤ اَنۡ كَذَّبَ بِهَا الۡاَوَّلُوۡنَ ؕ وَاٰتَيۡنَا ثَمُوۡدَ النَّاقَةَ مُبۡصِرَةً

اور ہم نے (فرمائشی) معجزات بھیجنے اس لیے روک دیے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلا دیا تھا اور ہم نے (قوم) ثمود کو واضح نشانی کے طور پر اُونٹنی عطا فرمائی تو انھوں

فَظَلَمُوۡا بِهَا ؕ وَمَا نُرۡسِلُ بِالۡاٰيٰتِ اِلَّا تَخۡوِيۡفًا ﴿۵۹﴾ وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ

نے اس پر ظلم کیا اور ہم نشانیاں صرف ڈرانے کے لیے بھیجتے ہیں۔ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) سے کہا کہ بے شک آپ کے ربّ نے

اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ

(اپنے علم سے) تمام لوگوں کا احاطہ کیا ہوا ہے اور ہم نے (معراج میں) جو منظر آپ کو دکھایا تھا اسے ہم نے لوگوں کے لیے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے اور اُس

وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿۶۰﴾ وَاِذۡ ع ۶

درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے اور ہم اُنھیں ڈراتے ہیں مگر یہ (ڈرانا) ان کی سرکشی میں اضافہ ہی کرتا ہے۔ اور (یاد کیجیے) جب

قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓـئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِيۡنًا ﴿۶۱﴾

ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے کہا کیا میں اسے سجدہ کروں؟ جسے تُو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔

قَالَ اَرَءَيۡتَكَ هٰذَا الَّذِىۡ كَرَّمۡتَ عَلَىَّ ۚ لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ

(ابلیس نے مزید) کہا (اے اللہ!) بھلا تُو اس کو دیکھ جسے تُو نے مجھ پر فضیلت دی ہے اگر تُو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے دے (تو) میں چند ایک کے سوا

ذُرِّيَّتَهٗۤ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً

اس کی اولاد کو ضرور قابو میں کر کے رہوں گا۔ (اللہ نے) فرمایا جا (تجھے مہلت ہے) تو ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو بے شک جہنم (ہی) تم سب کی پوری

مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَيۡهِمۡ بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ

پوری سزا ہے۔ اور ان میں سے جس جس پر تیرا بس چلے اُنھیں اپنی آواز سے بہکا لے اور اپنے سواروں اور پیادوں کو ان پر چڑھا دے

وَشَارِكۡهُمۡ فِى الۡاَمۡوَالِ وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡهُمۡ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ

اور اُن کے مالوں اور اولادوں میں شریک بن جا اور اُن سے (جھوٹے) وعدے کر اور شیطان جو وعدے ان سے کرتا ہے سب دھوکا ہے۔ بے شک

عِبَادِىۡ لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّكُمُ الَّذِىۡ يُزۡجِىۡ لَـكُمُ

میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا اور تیرا رب نگہبانی کے لیے کافی ہے۔ تمھارا رب وہ ہے جو سمندر میں تمھارے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

الْفُلْكَ فِي الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿٦٦﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي

کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اپنے ربّ کا فضل (رزق) تلاش کرو بے شک وہ تم پر نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور جب تمھیں سمندر میں کوئی تکلیف پہنچتی ہے

الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُوْنَ اِلَّاۤ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ

(تو) جن کی تم اس (اللہ) کے سوا پوجا کرتے ہو سب (تمھارے ذہنوں سے) گم ہو جاتے ہیں پھر جب وہ (اللہ) تمھیں نجات دے کر خشکی کی طرف پہنچا تا ہے تو تم

اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ كَفُوْرًا ﴿٦٧﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ

منھ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔ تو کیا تم بے خوف ہو اس سے کہ وہ تمھیں خشکی کے کنارے (زمین میں) دھنسا دے یا وہ تم پر پتھر

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿٦٨﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى

برسانے والی آندھی بھیج دے پھر تم اپنے لیے کوئی بچانے والا نہ پاؤ گے۔ یا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں اس (سمندر) میں دوبارہ لے جائے

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿٦٩﴾

پھر تم پر سخت طوفانی ہوا بھیج دے پھر تمھیں تمھارے کفر کی وجہ سے غرق کر دے پھر تم اپنے لیے اس پر ہم سے کوئی پوچھ گچھ کرنے والا نہ پاؤ گے۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْۤ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ

اور یقیناً ہم نے آدم (علیہ السّلام) کی اولاد کو عزّت بخشی اور ہم نے انھیں خشکی اور تری میں (مختلف سواریوں پر) سوار کیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق

ع ۷ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿٧٠﴾ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ

عطا فرمایا اور انھیں اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا فرمائی۔ (یاد رکھو) اس دن جب ہم تمام انسانوں کو ان کے پیشواؤں کے ساتھ بلائیں گے تو جس کا اعمال نامہ

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧١﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖۤ اَعْمٰى

اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو یہ لوگ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو شخص اس (دنیا) میں اندھا رہا

فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٧٢﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ عَنِ الَّذِيْۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ

تو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور راستہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا ہوگا۔ اور قریب تھا کہ وہ آپ کو (حق سے) ہٹا دیں اس سے جو ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی ہے

لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ خَلِيْلًا ﴿٧٣﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ

تاکہ آپ اس کے علاوہ کوئی اور بات ہم سے منسوب کر دیں اور اس صورت میں وہ آپ کو (اپنا) دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ

اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيْلًا ﴿٧٤﴾ ۙ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ

آپ ان کی طرف کچھ نہ کچھ جھک جاتے۔ (بالفرض ایسا ہو جاتا تو) اس وقت ہم آپ کو دُگنا (عذاب) زندگی میں اور دُگنا موت میں چکھاتے پھر آپ اپنے لیے

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيۡنَا نَصِيۡرًا ﴿٧٥﴾ وَاِنۡ كَادُوۡا لَيَسۡتَفِزُّوۡنَكَ مِنَ الۡاَرۡضِ لِيُخۡرِجُوۡكَ مِنۡهَا وَاِذًا

ہمارے مقابلہ میں کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور قریب تھا کہ وہ اس سرزمین (مکہ) سے آپ کے قدم اُکھاڑ دیں تا کہ آپ کو اس سے نکال دیں اور (بالفرض ایسا ہوجاتا

لَّا يَلۡبَثُوۡنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿٧٦﴾ سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ

تو) یہ بھی آپ کے بعد زیادہ دیر یہاں ٹھہر نہ سکتے۔ (یہی ہمارا) طریقہ رہا ہے ان رسولوں کے بارے میں جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا ہے اور آپ ہمارے

لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا ﴿٧٧﴾ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ ؕ ع ٨

طریقہ میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ سورج ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر عصر مغرب وعشا کی) نماز قائم کیجیے اور فجر کے وقت قرآن (پڑھا کیجیے)

اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ مَشۡهُوۡدًا ﴿٧٨﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى

بے شک فجر کے قرآن (نماز پڑھنے) میں (فرشتوں کی) حاضری ہوتی ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں تہجد پڑھا کیجیے جو آپ کے لیے زائد (عبادت) ہے اُمید ہے

اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا ﴿٧٩﴾ وَقُلۡ رَّبِّ اَدۡخِلۡنِىۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّاَخۡرِجۡنِىۡ مُخۡرَجَ

کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا۔ اور دُعا کیجیے اے میرے رب! مجھے (ہر جگہ) سچائی کے ساتھ داخل فرما اور سچائی کے ساتھ ہی

صِدۡقٍ وَّاجۡعَلۡ لِّىۡ مِنۡ لَّدُنۡكَ سُلۡطٰنًا نَّصِيۡرًا ﴿٨٠﴾ وَقُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَزَهَقَ الۡبَاطِلُ ؕ اِنَّ

مجھے نکال اور مجھے اپنے پاس سے غلبہ (اور) مدد عطا فرما۔ اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے حق آ گیا اور باطل مٹ گیا بے شک

الۡبَاطِلَ كَانَ زَهُوۡقًا ﴿٨١﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۙ

باطل مٹنے ہی والا ہے۔ اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شِفا اور رحمت ہے

وَلَا يَزِيۡدُ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا

اور وہ ظالموں کے نقصان ہی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں وہ مُنھ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب

مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـئُوۡسًا ﴿٨٣﴾ قُلۡ كُلٌّ يَّعۡمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ؕ فَرَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ اَهۡدٰى

اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ مایوس ہوجاتا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے ہر ایک اپنے طریقہ پر عمل کرتا ہے تو آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ کون

سَبِيۡلًا ﴿٨٤﴾ وَيَسۡـئَلُوۡنَكَ عَنِ الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّىۡ ع ٩

زیادہ صحیح راستہ پر ہے۔ اور وہ آپ سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ روح میرے رب کے حکم سے ہے

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿٨٥﴾ وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا

اور تمھیں بہت تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور (واپس) لے جائیں جو وحی ہم نے آپ کی طرف فرمائی ہے پھر آپ اس بارے

NOT FOR SALE - PESRP

تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضْلَهٗ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾

میں ہمارے مقابلہ میں اپنے لیے کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔ مگر آپ کے ربّ کی رحمت ہے (کہ وہ ایسا نہیں کرتا) بے شک آپ پر اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰۤى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اگر تمام انسان اور جنات جمع ہو جائیں اس (بات) پر کہ وہ اس قرآن جیسا بنا لائیں (تب بھی) وہ اس جیسا نہیں لا سکیں

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے (سمجھانے کے) لیے ہر قسم کی مثالیں طرح طرح سے بیان فرمائی

فَاَبٰۤى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾

ہیں لیکن اکثر لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ اور انھوں نے کہا ہم ہرگز آپ کی بات نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ہمارے لیے زمین سے کوئی چشمہ جاری کر دیں۔

اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿۹۱﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَآءَ

یا آپ کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر آپ اس کے درمیان بہت سی نہریں جاری کر دیں۔ یا آپ آسمان کو ہم پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے گرا دیں

كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰٓىِٕكَةِ قَبِيْلًا ﴿۹۲﴾ اَوْ يَكُوْنَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ

جیسا کہ آپ کا خیال ہے یا آپ اللہ کو اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آئیں۔ یا آپ کے لیے سونے کا ایک گھر ہو

زُخْرُفٍ اَوْ تَرْقٰى فِي السَّمَآءِ ؕ وَلَنْ نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا نَّقْرَؤُهٗ ؕ قُلْ

یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں اور ہم آپ کے چڑھنے کو بھی نہ مانیں گے یہاں تک کہ آپ ایک کتاب اُتار لائیں جسے ہم خود پڑھیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

سُبْحَانَ رَبِّيْ هَلْ كُنْتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰۤى ع ۱۰

فرما دیجیے میرا ربّ پاک ہے میں تو ایک بشر (اور اللہ کا) رسول ہوں۔ اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا جب ان کے پاس ہدایت آ گئی

اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓىِٕكَةٌ

مگر اسی بات نے کہ انھوں نے کہا کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہے؟ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ اگر زمین میں (انسانوں کے بجائے) فرشتے

يَّمْشُوْنَ مُطْمَىِٕنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا

ہوتے جو اطمینان سے چلتے پھرتے تو ضرور ہم ان پر آسمانوں سے فرشتہ رسول (بنا کر) بھیجتے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میرے اور تمھارے درمیان

بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿۹۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ ہی گواہ کافی ہے بے شک وہ اپنے بندوں سے بڑا باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے

NOT FOR SALE - PESRP

يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَ نَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ

وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لیے اُس (اللہ) کے سوا کوئی مددگار نہ پائیں گے اور ہم قیامت کے دن اُنھیں مُنھ کے بل

عُمْيًا وَّبُكْمًا وَّصُمًّا ؕ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِيْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ النصف

اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے ان کا ٹھکانا جہنم ہے جب کبھی (جہنم کی آگ) بجھنے لگے گی ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِيْدًا ﴿۹۸﴾

کیوں کہ انھوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا اور وہ کہتے ہیں کیا جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہوجائیں گے تو کیا ہم نئے سِرے سے پیدا کر کے اُٹھائے

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ

جائیں گے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا ہے (وہ) اس بات پر قادر ہے کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے

وَجَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّوْ اَنْتُمْ

اور اس نے ان کے لیے ایک وقت مقرر فرما دیا ہے جس میں کوئی شک نہیں پھر بھی ظالم لوگ انکار ہی کرتے رہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اگر تم

تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع

میرے ربّ کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم (سب) خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور (ہاتھ) روک لیتے اور انسان بہت ہی تنگ دل ہے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو نو واضح نشانیاں عطا فرمائیں تو آپ بنی اسرائیل سے پوچھیے جب وہ (موسیٰ علیہ السلام) ان کے پاس آئے تو فرعون نے ان

اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿۱۰۱﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

سے کہا اے موسیٰ! میں خیال کرتا ہوں کہ تم پر جادو کیا گیا ہے۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا یقیناً تم جانتے ہو کہ یہ (نشانیاں) آسمانوں اور زمینوں کے ربّ نے ہی

وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾ فَاَرَادَ اَنْ

نازل فرمائی ہیں بصیرت (غور وفکر والی) بنا کر اور بے شک میں ضرور خیال کرتا ہوں کہ اے فرعون! تو ہلاک ہوجانے والا ہے۔ پھر (فرعون نے) ارادہ کیا کہ ان

يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿۱۰۳﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ

(موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل) کو (مصر کی) زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ تھے سب کو غرق کر دیا۔ اور اس کے بعد ہم نے فرمایا بنی

اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿۱۰۴﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ

اسرائیل سے کہ تم زمین میں آباد ہو جاؤ پھر جب آخرت کا وعدہ آجائے گا (تو) ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لے آئیں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ

NOT FOR SALE - PESRP

وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ﴿١٠٥﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ

نازل فرمایا اور یہ حق کے ساتھ ہی نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (رسول) بنا کر بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا

لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿١٠٦﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖۤ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ؕ

(کر کے نازل) فرمایا تا کہ آپ اسے لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل فرمایا ہے۔ آپ فرما دیجیے تم اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ

اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖۤ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿١٠٧﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ

بے شک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب یہ (قرآن) ان پر تلاوت کیا جاتا ہے (تو) وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں

سُبْحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ﴿١٠٨﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿١٠٩﴾ السجدة

ہمارا ربّ پاک ہے بے شک ہمارے ربّ کا وعدہ پورا ہی ہو کر رہتا ہے۔ اور وہ ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کی عاجزی اور بڑھا

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ

دیتا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ تم اللہ (کہہ کر) پکارو یا رحمٰن (کہہ کر) پکارو جس (نام) سے بھی پکارو تو اس کے سب نام اچھے ہیں اور آپ اپنی نماز میں آواز

بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ

بہت بلند نہ کریں اور نہ بالکل آہستہ کریں اور دونوں کے درمیان (معتدل) راستہ اختیار فرمائیں۔ اور فرما دیجیے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے نہ کسی کو

وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ ع

بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں کوئی اس کا شریک ہے اور نہ کسی کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی دوست ہے اور اس کی خوب بڑائی بیان کیجیے۔

نوٹ سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی آیت نمبر 23 تا 40 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْكِبَرَ	بڑھاپا	السَّمْعُ	کان	اَشُدَّهٗ	اپنی جوانی کو
لَا تَنْهَرْهُمَا	انھیں مت جھڑک	اَوْ كِلٰهُمَا	وہ دونوں ہی	الْبَصَرُ	آنکھیں
صَغِيْرًا	بچپن میں	اِخْفِضْ	تو جھکائے رکھ	رَبَّيٰنِيْ	انھوں نے میری پرورش کی
لَا تُبَذِّرْ	فضول خرچی مت کر	اَعْلَمُ	خوب جانتا ہے	اِبْنُ السَّبِيْلِ	مسافر
مَغْلُوْلَةً	بندھا ہوا	مَيْسُوْرًا	آسان، نرم	يَدَكَ	تیرا ہاتھ
مَنْصُوْرٌ	مدد دیا ہوا	مَحْسُوْرٌ	تھکا ماندہ	اِيَّاكُمْ	تمھیں بھی
الْقِسْطَاسِ	ترازو	الْفُؤَادُ	دل	مَرَحًا	اتراتے ہوئے

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کا دوسرا نام ہے:

(الف) سُوْرَةُ سُبْحَانَ　　(ب) سُوْرَةُ نُوْرٍ

(ج) سُوْرَةُ الْهِدَايَةِ　　(د) سُوْرَةُ الْمِعْرَاجِ

(ii) سفرِ اسراء سے مراد ہے:

(الف) مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصٰی کا سفر　　(ب) مسجدِ حرام سے مسجدِ نبوی کا سفر

(ج) مسجدِ نبوی سے مسجدِ اقصٰی کا سفر　　(د) مسجدِ اقصی سے سدرۃ المنتہٰی کا سفر

(iii) واقعہ معراج کا ذکر ہے:

(الف) سُوْرَةُ النُّوْرِ میں　　(ب) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں

(ج) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ میں　　(د) سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ میں

(iv) لفظِ اُف کہنے سے منع کیا گیا ہے:

(الف) والدین سے　　(ب) دوستوں سے

(ج) رشتے داروں سے　　(د) بہن بھائیوں سے

(v) اسراء کا معنٰی ہے:

(الف) رات کو سیر کرانا　　(ب) دن کو سیر کرانا　　(ج) والدین کا ادب کرنا　　(د) بلندی پر سفر کرنا

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی روشنی میں والدین کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟

(ii) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک تحریر کریں۔

(iii) واقعۂ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

(iv) قرآنِ مجید کی کوئی سی دو صفات تحریر کریں۔

(v) سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں بیان کردہ کوئی سے تین معاشرتی احکام بیان کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا تَنۡهَرۡهُمَا ______
- اخۡفِضۡ ______
- ابۡنُ السَّبِيۡلِ ______
- مَحۡسُوۡرًا ______
- رَبَّيٰنِيۡ ______
- مَدۡحُوۡرًا ______
- لَنۡ تَخۡرِقَ ______
- لَا تُبَذِّرۡ ______
- مَيۡسُوۡرًا ______
- الۡقِسۡطَاسِ ______

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّاۤ اِيَّاهُ وَ بِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا ؕ اِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِنۡدَكَ الۡكِبَرَ اَحَدُهُمَاۤ اَوۡ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلۡ لَّهُمَاۤ اُفٍّ وَّ لَا تَنۡهَرۡهُمَا وَ قُلۡ لَّهُمَا قَوۡلًا كَرِيۡمًا ﴿۲۳﴾ (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ 23:)
- وَ لَا تَجۡعَلۡ يَدَكَ مَغۡلُوۡلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَ لَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ 29:)
- وَ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡيَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَ اِيَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡاً كَبِيۡرًا ﴿۳۱﴾ وَ لَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ؕ وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿۳۲﴾ (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ 32-31)
- وَ لَا تَقۡرَبُوۡا مَالَ الۡيَتِيۡمِ اِلَّا بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ حَتّٰى يَبۡلُغَ اَشُدَّهٗ ۖ وَ اَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ (سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ 34:)

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کے بنیادی مضامین تفصیل سے تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کی روشنی میں والدین کے حقوق کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کریں اور اسمبلی میں پیش کریں۔
- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں مذکور والدین کے لیے دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کریں۔
- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں لکھیں اور دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ میں والدین کے لیے مذکور دعا ترجمہ کے ساتھ یاد کروائیں۔
- والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک پر مبنی ایک سبق آموز خاکہ تیار کرنے میں طلبہ کی مدد کریں اور اسمبلی میں پیش کروائیں۔
- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کی آیت نمبر 23 اور 24 کی روشنی میں طلبہ کو والدین کے حقوق سے آگاہ کریں۔
- سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو واقعہ معراج کے بارے میں قرآن و حدیث کی روشنی میں معلومات فراہم کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ

تعارف

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ مکی سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کی اٹھارھویں (18) سورت ہے۔ اس میں بارہ (12) رکوع اور ایک سو دس (110) آیات ہیں۔ یہ سورت پندرھویں (15) پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت میں اصحابِ کہف کا تذکرہ ہے اور "اَلْکَھْف" کا معنیٰ غار ہے، اسی مناسبت سے اس کو سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کہا جاتا ہے۔ اہلِ مکہ نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے روح، ذوالقرنین اور اصحابِ کہف کے متعلق سوالات کیے۔ ذوالقرنین اور اصحابِ کہف کے بارے میں سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں جواب دیا گیا ہے اور روح سے متعلق جواب سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ میں دیا گیا ہے۔ یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب علانیہ دعوتِ دین کا آغاز ہو چکا تھا۔ اس ابتدائی زمانے میں کفار کے ظلم و ستم کا شکار مسلمانوں کو اصحابِ کہف کا واقعہ سنا کر ہمت اور حوصلہ دلایا گیا ہے کہ دعوتِ اسلام کے عظیم کام میں ہر دور میں داعیانِ اسلام کو تکالیف اٹھانا پڑی ہیں۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی فضیلت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا جو شخص جمعہ کے دن سُوْرَۃُ الْکَھْفِ پڑھے گا اس کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن کر دیا جائے گا۔ (المستدرک للحاکم:3444)

ایک اور موقع پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا:

جس نے سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کی ابتدائی دس آیات یاد کر لیں اسے دجال کے فتنہ سے محفوظ کر لیا گیا۔ (صحیح مسلم:809)

مرکزی موضوع

اس سورت کا مرکزی موضوع انسان کو اس بات کا شعور دلانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی ہر نعمت میں انسان کی آزمائش ہوتی ہے، اور آزمائش میں پورا اترنے والا ہی حقیقی معنوں میں بندۂ مومن کہلاتا ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا پہلا رکوع سورتِ مبارکہ کے مقدمے کی حیثیت رکھتا ہے۔ جس میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تسلّی دی گئی ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان مشرکین کی وجہ سے خود کو غم میں مبتلا نہ کریں۔

راہِ حق میں پیش آمدہ مشکلات کے حوالے سے مسلمانوں کو تسلّی دیتے ہوئے اصحابِ کہف کا واقعہ سنایا گیا ہے۔ یہ لوگ صاحبِ ایمان تھے۔ بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر اپنا ایمان بچانے کے لیے انھوں نے ایک غار میں جا کر پناہ لی۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر نیند طاری فرما دی۔ اس کے بعد ان کو اٹھا دیا گیا۔ اصحابِ کہف 309 سال تک غار میں سوئے رہے۔ یہ واقعہ ان لوگوں کے لیے دلیل تھا جو مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کر رہے تھے۔ اصحابِ کہف کا ذکر کر کے نصیحت کی گئی ہے کہ اہلِ ایمان کے ساتھ اپنے تعلق کو مضبوط رکھیں اور

NOT FOR SALE - PESRP

غافل لوگوں سے اپنے آپ کو دور رکھیں ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی اہمیت کو مثال دے کر واضح کیا گیا ہے۔سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں دنیا کی بے ثباتی اور عارضی ہونے کو مثال دے کر بیان کیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندے (حضرت خضر علیہ السّلام) کی ملاقات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے حضرت خضر علیہ السّلام سے ملاقات کی، کچھ وقت ان کے ساتھ گزارا اور حضرت خضر علیہ السّلام کے کچھ امور یعنی کشتی میں سوراخ کرنا، بچے کو قتل کرنا اور دیوار مرمت کرنا دیکھے تو اپنی تشویش کا اظہار کیا جس پر حضرت خضر علیہ السّلام نے تمام باتوں کی وضاحت کرتے ہوئے توجیہ بیان فرمادی اور فرمایا کہ یہ تمام امور اللہ تعالیٰ کی طرف سے دیے گئے حکم کی تعمیل میں انجام دیے گئے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ میں ذوالقرنین کا تذکرہ ہے ذوالقرنین کا معنیٰ دو کناروں والا ہے۔ذوالقرنین عدل کرنے والے اور اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے حکمران تھے۔

ذوالقرنین نے یاجوج اور ماجوج کو زمین میں قتل و غارت اور فساد پھیلاتے ہوئے دیکھا تو انھیں پہاڑوں کے درمیان لوہے اور تانبے سے ایک مضبوط دیوار بنا کر قید کر دیا۔ قربِ قیامت یہی یاجوج و ماجوج آزاد ہوں گے اور زمین میں فساد پھیلائیں گے۔ یہ فساد قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السّلام کے بیٹے یافث کی اولاد ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کے آخر میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ان کو بتا دیں کہ سب سے زیادہ خسارے والا وہ ہے جو دنیا کے پیچھے پڑا، اللہ تعالیٰ کے ذکر اور قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات یعنی آخرت کا منکر ہو گیا۔ ایسے لوگوں کے لیے جہنم ہے، جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیے ان کے لیے جنت الفردوس کی نعمتیں ہوں گی۔

کاموں میں آسانی اور حصولِ رحمت کی دعا

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا (سُوْرَۃُ الْکَھْف 10)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں رہنمائی مہیا فرما۔

NOT FOR SALE - PESRP

أٰيَاتُهَا ١١٠ (١٨) سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ (٦٩) رُكُوْعَاتُهَا ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ۜ ١ قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے اپنے بندہ (محمد خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی۔ (یہ کتاب) بالکل سیدھی ہے

شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ

تاکہ وہ (لوگوں کو) اس (اللہ) کی طرف سے آنے والے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو خوش خبری دے جو نیک اعمال کرتے ہیں بے شک ان کے لیے

اَجْرًا حَسَنًا ۙ ٢ مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۙ ٣ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۤ ٤ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

بہترین اجر ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور ان لوگوں کو ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنایا ہے۔ نہ اُنھیں اس کا کوئی

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ٥ فَلَعَلَّكَ

علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا بہت بھاری بات ہے جو ان کے مُنھ سے نکلتی ہے وہ جھوٹ کے سوا کچھ نہیں کہتے۔ تو شاید آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ)

بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ٦ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى

ان کے پیچھے اپنی جان دے دیں گے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائے افسوس کرتے ہوئے۔ بے شک جو کچھ زمین پر ہے

الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ٧ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا

ہم نے اُسے اِس (زمین) کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے عمل کے اعتبار سے کون اچھا ہے۔ اور جو کچھ اس (زمین) پر ہے یقیناً ہم

صَعِيْدًا جُرُزًا ۭ ٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا

اسے (مٹا کر) صاف چٹیل میدان بنانے والے ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ بے شک کہف (غار) اور رقیم (کتبے) والے ہماری نشانیوں میں سے کوئی عجیب

عَجَبًا ٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ

(نشانی) تھے؟ (یاد کیجیے) جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی تو انھوں نے کہا اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے

اَمْرِنَا رَشَدًا ١٠ فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ١١ ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَيُّ

معاملے میں رہنمائی مہیا فرما۔ تو ہم نے غار میں ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈال دیا کئی سال تک۔ پھر ہم نے اُنھیں اُٹھایا تاکہ ہم ظاہر کر دیں کہ (اختلاف

NOT FOR SALE - PESRP

الْحِزْبَيْنِ اَحْصٰى لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ ع ۱۲/۱ ۱۴

کرنے والے) ان دوگروہوں میں سے کون صحیح شمار کرسکتا ہے اس مدّت کا جو وہ (غار) میں ٹھہرے تھے۔ ہم آپ سے ان کا واقعہ حق کے ساتھ بیان کرتے ہیں

اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنٰهُمْ هُدًى ﴿۱۳﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اِذْ

بے شک وہ (چند) نوجوان تھے جو اپنے ربّ پر ایمان لائے اور ہم نے اُنھیں اور زیادہ ہدایت عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو مضبوط فرما دیا جب وہ

قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا۠ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا

(بادشاہ کے سامنے) کھڑے ہوئے تو انھوں نے کہا ہمارا رب آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے ہم اس کے سوا ہرگز کسی معبود کی پوجا نہیں کریں گے (اگر ایسا ہوا)

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ لَوْلَا يَاْتُوْنَ عَلَيْهِمْ

تب تو ہم خلافِ حق بات کہیں گے۔ یہ ہماری قوم کے لوگ ہیں جنھوں نے اس (اللہ) کے سوا کئی معبود بنا لیے یہ ان پر کوئی

بِسُلْطٰنٍۢ بَيِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ؕ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا

واضح دلیل کیوں نہیں لاتے پس اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور جب تم ان سے الگ ہو چکے اور ان سے بھی جن کی

يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاْوٗٓا اِلَى الْكَهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

وہ اللہ کے سوا پوجا کرتے ہیں تو (اب) غار میں پناہ لے لو تمھارا ربّ تمھارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمھارے لیے تمھارے کام میں آسانی مہیا

مِّرْفَقًا ﴿۱۶﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

فرمائے گا۔ اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں جانب ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہونے لگتا ہے

تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ

تو ان سے بائیں جانب کترا جاتا ہے اور وہ اس غار کی کھلی جگہ میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ ہدایت عطا فرمائے تو

الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ ع ۵/۲ ۱۴

وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کا کوئی رہ نمائی کرنے والا دوست نہ پائیں گے۔ اور (اے مخاطب!) تم (ان کو دیکھتے تو) خیال کرتے کہ وہ

رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

جاگ رہے ہیں حالاں کہ وہ سو رہے ہیں اور ہم اُنھیں دائیں اور بائیں طرف (کروٹ) بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا دہلیز پر اپنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ

(بیٹھا) ہے اگر تم ان کو جھانک کر دیکھتے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے اور تمھارے اندر ان کا رعب چھا جاتا۔ اور (جیسے ہم نے اُنھیں سلایا تھا) اسی طرح ہم

NOT FOR SALE - PESRP

لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ؕ قَالَ قَآٮِٕلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ؕ

نے اُنھیں اٹھایا تا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال کریں (چناں چہ) ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا تم (یہاں) کتنی دیر ٹھہرے ہوگے؟ انھوں نے کہا

قَالُوۡا لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ؕ قَالُوۡا رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا اَحَدَكُمۡ

کہ ہم ایک دن یا ایک دن سے بھی کم ٹھہرے ہوں گے انھوں نے کہا تمھارا ربّ ہی خوب جانتا ہے کہ تم (یہاں) کتنا عرصہ ٹھہرے ہو لہٰذا تم اپنے میں سے کسی کو

بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ وَلۡيَتَلَطَّفۡ

(چاندی کا) یہ سکہ دے کر بھیجو شہر کی طرف لہٰذا وہ دیکھے کہ کون سا زیادہ پاکیزہ کھانا ہے پھر تمھارے پاس اس سے کچھ کھانا لے آئے اور وہ نرم رویہ اختیار کرے اور

وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمۡ اِنۡ يَّظۡهَرُوۡا عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوۡكُمۡ اَوۡ يُعِيۡدُوۡكُمۡ فِىۡ مِلَّتِهِمۡ

کسی کو تمھاری خبر نہ ہونے دے۔ بے شک اگر وہ تمھاری خبر پالیں گے (تو) تمھیں رجم کردیں گے یا تمھیں اپنے دین میں واپس لے جائیں گے اور (ایسا ہوا تو) تم

وَلَنۡ تُفۡلِحُوۡۤا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠ وَكَذٰلِكَ اَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ

کبھی فلاح نہیں پاؤ گے۔ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مُطّلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور بے شک قیامت میں

لَا رَيۡبَ فِيۡهَا ‌ۚ اِذۡ يَتَنَازَعُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اَمۡرَهُمۡ فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَيۡهِمۡ بُنۡيَانًا‌ ؕ رَبُّهُمۡ اَعۡلَمُ

کچھ شک نہیں جب وہ (بستی والے) ان کے معاملہ میں آپس میں جھگڑ رہے تھے تو کچھ لوگوں نے کہا کہ ان پر ایک عمارت بنادو ان کا رب ان سے خوب واقف

بِهِمۡ‌ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰٓى اَمۡرِهِمۡ لَنَـتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِمۡ مَّسۡجِدًا ۝٢١ سَيَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَةٌ

ہے (آخر کار) جو لوگ ان کے معاملہ میں غلبہ رکھتے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم ضرور ان پر مسجد بنائیں گے۔ عنقریب کچھ لوگ کہیں گے (اصحاب کہف) تین تھے (اور)

رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَةٌ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمًۢا بِالۡغَيۡبِ‌ ۚ وَيَقُوۡلُوۡنَ

چوتھا ان کا کتّا تھا اور کچھ کہیں گے وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتّا تھا (یہ سب) بغیر علم اندازے کی باتیں ہیں اور کچھ کہیں گے

سَبۡعَةٌ وَّثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ‌ ؕ قُلْ رَّبِّىۡۤ اَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ‌ۙ

وہ سات تھے اور آٹھواں ان کا کتّا تھا (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) آپ فرما دیجیے میرا رب ہی خوب جانتا ہے ان کی تعداد کو تھوڑے ہی لوگ ان کو جانتے ہیں

فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ۝٢٢ وَلَا تَقُوۡلَنَّ ع ۳ / ۱۵

پس آپ ان کے بارے میں سرسری گفت گو کے سوا بحث نہ کریں اور نہ ان کے بارے میں کسی سے پُوچھ گچھ کریں۔ اور کسی کام کے بارے میں یہ نہ کہیں

لِشَاىۡءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۝٢٣ اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ‌ ۚ وَاذۡكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ

کہ میں یہ کام کل ضرور کروں گا۔ مگر یہ کہ (جیسے) اللہ چاہے اور اپنے رب کو یاد کرلیا کریں جب آپ بھول جائیں اور فرمائیں اُمید ہے کہ

NOT FOR SALE - PESRP

يَّهْدِيَنِ رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ۲۴ وَلَبِثُوْا فِيْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِيْنَ وَازْدَادُوْا

میرا رب مجھے اس سے قریب تر ہدایت کی راہ دکھائے۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو سال اور مزید

تِسْعًا ۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

نو سال رہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ کتنی مدت رہے آسمانوں اور زمینوں کی پوشیدہ چیزوں کا علم اسی کو ہے

اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ ز وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ۲۶ وَاتْلُ مَاۤ اُوْحِيَ

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے نہ اس کے سوا ان کا کوئی مددگار ہے اور نہ وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک کرتا ہے۔ اور جو آپ کی طرف آپ کے رب کی

اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ۲۷ وَاصْبِرْ

کتاب میں سے وحی فرمائی گئی ہے اس کی تلاوت کیجیے اس کی باتوں کو بدلنے والا کوئی نہیں ہے اور آپ اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ اور اپنے آپ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ

کو ان لوگوں کے ساتھ روکے رکھیں جو اپنے رب کو صبح و شام پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں اور آپ کی نگاہیں ان سے نہ ہٹیں (کہیں لوگ گمان نہ کریں)

عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

کہ آپ دُنیاوی زندگی کی زینت چاہتے ہیں اور اس شخص کی بات نہ مانیں جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ۲۸ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ اِنَّاۤ الثلثة

اور اس کا معاملہ حد سے بڑھ گیا ہے۔ اور آپ فرما دیجیے کہ (یہ) حق تمھارے رب کی طرف سے ہے پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کرے بے شک

اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ؕ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ كَالْمُهْلِ

ہم نے ظالموں کے لیے آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں اُنھیں گھیر لیں گی اور اگر وہ فریاد کریں گے (تو) ان کی فریاد رسی ایسے پانی سے کی جائے گی جو پگھلے

يَشْوِي الْوُجُوْهَ ؕ بِئْسَ الشَّرَابُ ؕ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ۲۹ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہوئے تانبے کی طرح (کھولتا) ہوگا جو چہروں کو بھون ڈالے گا کتنا برا پانی ہے کتنی بُری آرام گاہ ہے (جہنم)۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ۳۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ

نیک اعمال کیے بے شک ہم اس کا اُجر ضائع نہیں کرتے جس نے اچھا عمل کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے سے

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

نہریں بہتی ہیں وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے اور وہ سبز رنگ کے باریک اور موٹے ریشم کے لباس پہنیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ط نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَ حَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿٣١﴾ ع ٩ ١٦

وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے کتنا ہی اچھا بدلہ ہے اور کتنی ہی اچھی آرام گاہ ہے (جنت)۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ

اور آپ ان کے لیے دو افراد کی مثال بیان کیجیے جن میں سے ایک کے لیے ہم نے انگور کے دو باغات بنائے اور ہم نے ان دونوں کو کھجور کے درختوں سے گھیر دیا

وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿٣٢﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا لا وَّفَجَّرْنَا

اور ان کے درمیان کھیتی اُگا دی۔ دونوں باغ (خوب) پھل دیتے تھے اور اس (پیداوار) میں کچھ کمی نہ کرتے تھے اور ان دونوں کے درمیان ہم نے ایک

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿٣٣﴾ لا وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ج فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ

نہر جاری کردی تھی۔ اور اس کو (خوب) پھل ملا تھا تو وہ اپنے ساتھی سے باتیں کرتے ہوئے کہنے لگا میں تم سے زیادہ مالدار ہوں اور نفری (یعنی تعداد) کے لحاظ سے

نَفَرًا ﴿٣٤﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ج قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ لا

بھی زیادہ باعزت ہوں۔ اور وہ اپنے باغ میں داخل ہوا (اس حال میں کہ) وہ اپنی جان پر ظلم کرنے والا تھا اس نے کہا کہ میں خیال نہیں کرتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ

وَّمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآىِٕمَةً لا وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ قَالَ لَهٗ

ہو جائے گا۔ اور نہ میں یہ خیال کرتا ہوں کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کی طرف واپس کیا گیا تو میں ضرور اس سے بہتر واپسی کی جگہ پاؤں گا۔ اس کے

صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ

ساتھی نے اس سے باتیں کرتے ہوئے کہا کیا تم اس (ذات) کا انکار کرتے ہو جس نے تمھیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر ایک قطرہ سے پھر تمھیں صحیح سلامت

رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ط لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿٣٨﴾ وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ

انسان بنا دیا۔ لیکن (میں تو کہتا ہوں کہ) وہی اللہ میرا رب ہے اور میں اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے

قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لا لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ج اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٣٩﴾ ج فَعَسٰى

کیوں نہیں کہا (وہی ہوتا ہے) جو اللہ چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر (کسی میں) کوئی قوت نہیں اگر تم مجھے مال و اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتے ہو۔ تو امید ہے کہ میرا

رَبِّيْٓ اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا

ربّ مجھے تمھارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس (باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیج دے تو وہ صاف چٹیل میدان

زَلَقًا ﴿٤٠﴾ لا اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿٤١﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ

ہو کر رہ جائے۔ یا اس (باغ) کا پانی (زمین میں) نیچے اُتر جائے پھر تم اسے کسی طرح حاصل نہ کر سکو۔ اور اس کے پھل (عذاب میں) گھیر لیے گئے تو وہ اپنے ہاتھ ملتا

NOT FOR SALE - PESRP

كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ

رہ گیا اُس پر جو اُس نے اِس (باغ) میں خرچ کیا تھا اور وہ (باغ) اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا اور وہ کہنے لگا اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿٤٢﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿٤٣﴾ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

نہ ٹھہراتا۔ اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلہ میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود بدلہ لینے کے قابل تھا۔ یہاں (ثابت ہوا کہ) سب اِختیار اللہ ہی کا

ع ٥ ١٦ ١٧ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۭ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿٤٤﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

ہے جو حق ہے وہ ثواب دینے میں بہتر ہے اور اس کے پاس بہترین انجام ہے۔ آپ ان کے لیے دُنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے (وہ ایسی ہے) جیسے پانی جسے ہم

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

نے آسمان سے نازل فرمایا تو اس سے زمین کا سبزہ خوب گھنا ہوگیا پھر وہ چُورا چُورا ہو گیا اس کو ہوائیں اُڑائے پھرتی ہیں اور اللہ ہر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿٤٥﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مال اور اولاد دنیا کی زینت ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہیں جو آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر ہیں اور امید کے اعتبار سے

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ

(بھی) بہت اچھی ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے اور ہم سب (انسانوں) کو جمع فرمائیں گے تو ہم ان میں

نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿٤٧﴾ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ اور وہ آپ کے رب کے سامنے صفیں باندھے ہوئے پیش کیے جائیں گے (کہا جائے گا) یقیناً تم ہمارے پاس (اسی طرح) آئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۡ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ فَتَرَى

ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا بلکہ تم نے تو یہ خیال کیا کہ ہم ہرگز تمھارے لیے وعدہ کا کوئی وقت مقرر نہیں کریں گے۔ اور (اعمال کی) کتاب سامنے رکھ

الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً

دی جائے گی تو آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ جو کچھ اس میں لکھا ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی یہ کیسی کتاب ہے (اس نے) نہ چھوٹی

ع ٦ ١٨ وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۭ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾

بات چھوڑی ہے اور نہ بڑی مگر (اس نے) اس کا شمار کر لیا ہے اور انھوں نے جو بھی عمل کیا ہوگا وہ اسے موجود پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ

اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے وہ جنّات میں سے تھا تو اس نے اپنے رب کے

NOT FOR SALE - PESRP

رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾ مَاۤ

حکم کی نافرمانی کی تو کیا تم اس کو اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو؟ میرے سوا حالاں کہ وہ تمھارے دشمن ہیں ظالموں کے لیے کیا ہی بُرا بدلہ ہے۔ میں نے نہ

اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۪ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ

آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش کے وقت ان کو گواہ بنایا تھا نہ خود ان کی پیدائش کے وقت اور نہ ہی میں گمراہ کرنے والوں کو مددگار

عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا

بنانے والا ہوں۔ اور جس دن (اللہ) فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جنھیں تم (میرا شریک) خیال کیا کرتے تھے پھر وہ اُنھیں پکاریں گے تو وہ اُنھیں کوئی جواب

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ

نہیں دیں گے اور ہم ان کے درمیان ہلاکت کا ایک گڑھا بنا دیں گے۔ اور مجرم لوگ آگ کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ جائیں گے کہ وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس

يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ

سے بچنے کا کوئی راستہ نہ پائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے طرح طرح سے بیان فرمائی ہیں ہر قسم کی مثالیں

وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْۤا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى

اور انسان جھگڑنے میں سب سے بڑھ کر ہے۔ اور لوگوں کو (کسی بات نے) نہیں روکا کہ وہ ایمان لے آئیں جب کہ ان کے پاس ہدایت آ گئی

وَيَسْتَغْفِرُوْا رَبَّهُمْ اِلَّاۤ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ

اور وہ اپنے رب سے بخشش مانگیں مگر اس بات نے کہ اُنھیں بھی پہلے لوگوں جیسا معاملہ پیش آ جائے یا عذاب ان کے سامنے آ جائے۔ اور ہم رسولوں کو صرف

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ

خوش خبری سنانے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ باطل کے ذریعہ جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس کے ذریعہ حق کو مٹا دیں

وَاتَّخَذُوْۤا اٰيٰتِيْ وَمَاۤ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ

اور انھوں نے میری آیات اور جس (عذاب) سے اُنھیں ڈرایا گیا (سب کو) مذاق بنا لیا۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعہ

فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً

نصیحت کی جائے پھر وہ ان سے منھ پھیر لے اور جو (اعمال) اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اسے بھول جائے بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال

اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ﴿۵۷﴾

دیے ہیں کہ وہ اس (قرآن) کو نہ سمجھ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (ڈال دیا ہے) اور اگر آپ اُنھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ ہرگز کبھی بھی ہدایت نہیں پائیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ

گے۔اور آپ کا رب بہت بخشنے والا بہت رحمت والا ہے اگر وہ ان کو پکڑنے لگے ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے تو بہت جلدی ان پر عذاب بھیج دے لیکن ان

مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

کے لیے وعدہ کا وقت مُقرر ہے اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ ہرگز نہیں پائیں گے۔اور یہ وہ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کر دیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی

ع ۸ ۲۰ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى

ہلاکت کے لیے ایک وعدہ کا وقت مقرر کر رکھا تھا۔اور (یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السّلام) نے اپنے نوجوان (ساتھی) سے کہا میں اپنا سفر جاری رکھوں گا یہاں تک کہ

اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ

دو دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر پہنچ جاؤں یا پھر میں مدتوں چلتا ہی رہوں۔تو جب وہ دونوں (دریاؤں) کے ملنے کے مقام پر پہنچے تو وہ دونوں اپنی مچھلی بھول گئے پھر

سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ؗ

اس (مچھلی) نے دریا میں ایک سُرنگ کی طرح کا راستہ بنالیا۔پھر جب وہ دونوں آگے بڑھ گئے تو (موسیٰ علیہ السّلام نے) اپنے نوجوان سے کہا ہمارے پاس ہمارا

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّيْ نَسِيْتُ

کھانا لاؤ یقیناً اس سفر سے ہمیں بہت تھکاوٹ ہوگئی ہے۔اس (نوجوان) نے کہا کیا آپ نے دیکھا؟ جب ہم اس چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی (وہیں)

الْحُوْتَ ؗ وَمَآ اَنْسٰىنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ ۖۗ عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ

بھول گیا اور مجھے شیطان نے بُھلا دیا کہ میں (آپ سے) اس کا ذکر کرتا اور اس نے عجیب طریقہ سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا۔(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا وہی تو

ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿۶۴﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً

وہ (مقام) ہے جسے ہم تلاش کر رہے تھے پھر وہ دونوں اپنے قدموں کے نشانوں پر واپس آئے۔تو ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ (خضر علیہ

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى

السّلام) کو پایا جسے ہم نے اپنی (خصوصی) رحمت عطا فرمائی تھی اور ہم نے اسے اپنے پاس سے ایک (خاص) علم سکھایا تھا۔موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان سے فرمایا

هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿۶۶﴾ قَالَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾

کیا میں آپ کے ساتھ رہ سکتا ہوں کہ آپ کو بھلائی کا جو علم عطا ہوا ہے اس میں سے کچھ مجھے بھی سکھا دیں۔اس بندہ نے کہا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر

وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

سکیں گے۔اور آپ اس (بات) پر کیسے صبر کر سکتے ہیں جس کی آپ کو پوری طرح خبر نہیں۔(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَّلَآ اَعۡصِیۡ لَکَ اَمۡرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعۡتَنِیۡ فَلَا تَسۡـَٔلۡنِیۡ عَنۡ شَیۡءٍ حَتّٰۤی

گے اور میں آپ کے کسی حکم کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔اس نے کہا اگر آپ میرے ساتھ رہنا چاہتے ہیں تو مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال نہ کیجیے یہاں

اُحۡدِثَ لَکَ مِنۡهُ ذِکۡرًا ﴿۷۰﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیۡنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ ع ۹ / ۲۱

تک کہ میں خود آپ سے اس کا ذکر کردوں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں کشتی میں سوار ہوئے اس (بندہ) نے اس میں سوراخ کر دیا (موسیٰ

اَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ اَهۡلَهَا ۚ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا اِمۡرًا ﴿۷۱﴾

علیہ السّلام نے) فرمایا کیا آپ نے (اس لیے) کشتی میں سوراخ کیا ہے کہ سب کشتی والوں کو غرق کر دیں؟ یقیناً یہ تو آپ نے بہت (خطرناک) کام کیا۔

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ اِنَّکَ لَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِیۡ بِمَا نَسِیۡتُ

اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا آپ میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا آپ میری گرفت نہ کریں اس پر جو میں

وَلَا تُرۡهِقۡنِیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَا لَقِیَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ

بھول گیا اور میرے معاملہ میں مجھے مشکل میں نہ ڈالیں۔ پھر دونوں چل پڑے یہاں تک کہ ایک لڑکے سے ملے تو اس (بندہ) نے اسے قتل کر دیا (موسیٰ علیہ السّلام

اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا زَکِیَّةًۢ بِغَیۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ شَیۡـًٔا نُّکۡرًا ﴿۷۴﴾ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکَ اِنَّکَ لَنۡ الجزء ۱۶

نے) فرمایا آپ نے ایک بے گناہ کو قتل کر دیا بغیر کسی جان (کے بدلہ) کے یقیناً آپ نے بہت بُرا کام کیا۔اس (بندہ) نے کہا کیا میں نے آپ سے نہیں کہا تھا آپ

تَسۡتَطِیۡعَ مَعِیَ صَبۡرًا ﴿۷۵﴾ قَالَ اِنۡ سَاَلۡتُکَ عَنۡ شَیۡءٍۢ بَعۡدَهَا فَلَا

میرے ساتھ (رہ کر) ہرگز صبر نہیں کر سکیں گے۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اگر میں اس کے بعد آپ سے کسی بات کے بارے میں سوال کروں تو آپ مجھے اپنے

تُصٰحِبۡنِیۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ مِنۡ لَّدُنِّیۡ عُذۡرًا ﴿۷۶﴾ فَانۡطَلَقَا ٝ حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهۡلَ قَرۡیَةِۣ اسۡتَطۡعَمَاۤ

ساتھ نہ رکھیے گا یقیناً آپ کو میری طرف سے عُذر مل گیا۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ دونوں ایک بستی والوں کے پاس آئے (اور) ان سے کھانا

اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا اَنۡ یُّضَیِّفُوۡهُمَا فَوَجَدَا فِیۡهَا جِدَارًا یُّرِیۡدُ اَنۡ یَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ

طلب کیا تو انھوں نے ان کی مہمان نوازی سے انکار کر دیا پھر دونوں نے وہاں ایک دیوار پائی جو گرنے ہی والی تھی تو اس (بندہ) نے اسے سیدھا کر دیا

قَالَ لَوۡ شِئۡتَ لَتَّخَذۡتَ عَلَیۡهِ اَجۡرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَیۡنِیۡ وَبَیۡنِکَ ۚ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اگر آپ چاہتے تو اس (کام) پر کچھ اُجرت لے لیتے۔اس (بندہ) نے کہا یہ میرے اور آپ کے درمیان جُدائی (کا وقت) ہے

سَاُنَبِّئُکَ بِتَاۡوِیۡلِ مَا لَمۡ تَسۡتَطِعۡ عَّلَیۡهِ صَبۡرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِیۡنَةُ فَکَانَتۡ لِمَسٰکِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ

اب میں آپ کو ان باتوں کی حقیقت بتائے دیتا ہوں جن پر آپ صبر نہیں کر سکے۔ جہاں تک کشتی کا معاملہ ہے تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں مزدوری

NOT FOR SALE - PESRP

فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا

کرتے تھے میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر (بے عیب) کشتی کو زبردستی چھین لیا کرتا تھا۔ اور وہ جو

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا

لڑکا تھا تو اس کے ماں باپ دونوں مومن تھے ہمیں اندیشہ ہوا کہ یہ (بڑا ہو کر) ان کو بھی سرکشی اور کفر میں مبتلا کر دے گا۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب اس کے بدلہ ان

رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

کو (ایسی اولاد) عطا فرمائے جو پاکیزگی میں اس سے بہتر ہو اور شفقت (اور رحم دلی) میں اس سے بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ (اس) شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (دفن) تھا ان کے والد ایک نیک آدمی تھے تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ

نکال لیں (یہ) آپ کے رب کی رحمت سے ہے اور میں نے اپنی رائے سے کوئی کام نہیں کیا یہ ہے اصل حقیقت ان باتوں کی جن پر آپ

ع ۱۲ ۱۰ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي

صبر نہ کر سکے۔ اور یہ آپ سے ذوالقرنین کے بارے میں سوال کرتے ہیں آپ فرما دیجیے میں تمھیں اس کا کچھ حال پڑھ کر سناتا ہوں۔ ہم نے اُسے زمین میں

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ

اِقتدار عطا فرمایا تھا اور اسے ہر طرح کے اسباب مہیا کیے تھے۔ پھر اس نے (ایک مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے

وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ

کی جگہ پہنچا تو اسے پایا کہ وہ (گویا) دلدل والے چشمہ میں غروب ہو رہا ہے اور وہاں اس نے ایک قوم کو پایا ہم نے فرمایا کہ اے ذوالقرنین! (تمھیں اختیار ہے)

وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿۸۶﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

چاہو تو ان کو سزا دو اور چاہو تو ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔ اس نے کہا جو ظلم کرے گا تو ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کے پاس پہنچایا جائے گا

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿۸۷﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ

تو وہ اسے سخت عذاب دے گا۔ اور جو شخص ایمان لائے گا اور نیک عمل کرے گا تو اس کے لیے بہترین بدلہ ہے اور ہم عنقریب اپنے معاملہ میں اس سے

مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿۸۸﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

نرم بات کہیں گے۔ پھر اس نے (دوسری مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پر پہنچا تو اسے پایا کہ وہ ایک ایسی

NOT FOR SALE - PESRP

تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿٩٠﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

قوم پر طلوع ہو رہا ہے جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کے آگے کوئی پردہ نہیں بنایا تھا۔ (واقعہ) اسی طرح ہے اور جو کچھ اس (ذوالقرنین) کے پاس تھا اس کی

خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ

ہمیں پوری پوری خبر تھی۔ پھر اس نے (تیسری مہم کے لیے) ساز و سامان تیار کیا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو پہاڑوں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے پاس ایک قوم

لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي

کو پایا جو (اس کی) کوئی بات نہیں سمجھ سکتے تھے۔ انھوں نے کہا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں بہت

الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ

فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں (اس شرط پر کہ) آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دیں۔ (ذوالقرنین نے) کہا

مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ۙ﴿٩٥﴾

میرے رب نے مجھے جو کچھ دے رکھا ہے (وہ) بہتر ہے لہٰذا تم لوگ (جسمانی) قوت سے میری مدد کرو تو میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط دیوار بنا

اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ

دوں گا۔ تم میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانی خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا آگ دہکاؤ یہاں تک کہ جب (دہکا

نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ

کر) اسے آگ کر دیا (تو) کہا (اب) میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ تا کہ میں اس (دیوار) پر انڈیل دوں۔ تو (یاجوج ماجوج) نہ تو اس کے اوپر چڑھ سکیں اور نہ

نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاۗءَ ۚ

ہی اس میں کوئی سوراخ کر سکیں۔ (ذوالقرنین) نے کہا یہ میرے رب کی رحمت ہے اور جب میرے رب کا وعدہ آ جائے گا تو وہ اسے ریزہ ریزہ کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم انھیں چھوڑ دیں گے وہ (تیز موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گھس جائیں گے اور صور میں پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ۙ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَا ۙ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ

تو ہم سب کو جمع کر لیں گے۔ اور ہم اس دن جہنم کو کافروں کے بالکل سامنے پیش کریں گے۔ جن کی آنکھیں

ع ١١ ١٩ ٢ غِطَاۗءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا

میری یاد سے (غفلت کے) پردہ میں تھیں اور وہ سن بھی نہیں سکتے تھے۔ جن لوگوں نے کفر کیا وہ کیا (یہ) خیال کرتے ہیں کہ وہ مجھے چھوڑ کر

NOT FOR SALE - PESRP

عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ؕ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

میرے بندوں کو مددگار بنالیں گے بے شک ہم نے ایسے کافروں کی مہمانی کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا ہم تمھیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

بتائیں اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارے والے (کون ہیں)۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کی کوششیں دنیا کی زندگی میں ضائع ہوگئیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت

يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿۱۰۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

اچھا کام کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کی ملاقات کا تو ان کے اعمال برباد ہوگئے

فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿۱۰۵﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ

تو ہم قیامت کے دن ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں گے۔ یہ ان کا بدلہ ہے جہنم اس وجہ سے کہ انھوں نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق

هُزُوًا ﴿۱۰۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿۱۰۷﴾ خٰلِدِيْنَ

بنالیا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کی مہمانی کے لیے فردوس کے باغات ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿۱۰۸﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ

وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہیں چاہیں گے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کہ اگر میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے سمندر سیاہی بن جائے

لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ

تو سمندر (کا پانی) ضرور ختم ہو جائے گا اس سے پہلے کہ میرے رب کی باتیں ختم ہوں اگرچہ ہم اس کی مدد کے لیے ویسا ہی سمندر اور لے آئیں۔ آپ

اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ

(خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے) فرما دیجیے میں تو تمھارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ) میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جو شخص اپنے رب

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ۱۲

سے ملاقات کی اُمید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْكَهْفِ کی آیت نمبر 01 تا 12 اور 110 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عِوَجًا	کوئی کجی، کمزوری	قَيِّمًا	اس حال میں کہ وہ سیدھی ہے	لِيُنْذِرَ	تاکہ وہ ڈرائے
يُبَشِّرَ	تاکہ وہ خوش خبری دے	عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ	ان کے کانوں پر	اَسَفًا	افسوس کرتے ہوئے

NOT FOR SALE - PESRP

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لِنَبْلُوَھُمْ	تاکہ ہم انھیں آزمائیں	اَحْسَنُ	زیادہ اچھا	اَلرَّقِیْمُ	تختی
اَحْصٰی	صحیح شمار کر سکتا ہے	اَلْفِتْیَۃُ	کچھ نوجوان	ھَیِّئْ	آسان کر دے
اَصْحٰبُ الْکَھْفِ	غار والے	مَاکِثِیْنَ	اس حال میں کہ وہ رہنے والے ہوں گے		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اصحابِ کہف نے غار میں پناہ لی:

(الف) بادشاہ کے ظلم و ستم سے تنگ آ کر (ب) سخت سردی سے بچنے کے لیے
(ج) ڈاکوؤں سے بچنے کے لیے (د) مال کو محفوظ کرنے کے لیے

(ii) کہف کا معنٰی ہے:

(الف) گھر (ب) بازار (ج) جنگل (د) غار

(iii) اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(الف) تین سو سال (ب) تین سو پانچ سال (ج) تین سو نو سال (د) تین سو گیارہ سال

(iv) ذوالقرنین نے یاجوج و ماجوج کو دو پہاڑوں کے درمیان قید کیا:

(الف) لوہے اور تانبے کی دیوار بنا کر (ب) لوہے کا پنجرہ بنا کر
(ج) سونے اور پتھروں کی دیوار بنا کر (د) لوہے اور چاندی کی دیوار بنا کر

(v) یاجوج و ماجوج حضرت نوح علیہ السّلام کے کس بیٹے کی اولاد ہیں؟

(الف) سام (ب) حام (ج) یافث (د) کنعان

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الْکَھْفِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔ (ii) ذوالقرنین کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

(iii) حضرت خضر علیہ السّلام کے تین حکمت بھرے امور تحریر کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

(iv) سُوْرَةُ الْکَھْفِ میں اصحابِ کہف کا واقعہ ذکر کرنے کا مقصد کیا ہے؟ (v) یاجوج و ماجوج سے کیا مراد ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَسَفًا ________
- الرَّقِیْمُ ________
- لِنَبْلُوَھُمْ ________
- اَحْصٰی ________
- عِوَجًا ________

درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ کریں۔

- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِہِ الْکِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّہٗ عِوَجًا ۝۱ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْہُ وَ
یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَھُمْ اَجْرًا حَسَنًا ۝۲ مَّاکِثِیْنَ فِیْہِ اَبَدًا ۝۳ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ۝۴

- قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّہٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا
صَالِحًا وَّ لَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖٓ اَحَدًا ۝۱۱۰

تفصیلی جواب دیں۔

1۔ سُوْرَةُ الْکَھْفِ کے اہم مضامین بیان کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- اپنے اساتذہ کرام سے حضرت موسیٰ علیہ السّلام، حضرت خضر علیہ السّلام، اصحابِ کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات حاصل کریں۔
- سُوْرَةُ الْکَھْفِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
- عقیدۂ آخرت کے موضوع پر کمرا جماعت میں ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْکَھْفِ کی روشنی میں طلبہ کو حضرت موسیٰ علیہ السّلام، حضرت خضر علیہ السّلام، اصحابِ کہف اور ذوالقرنین کے بارے میں معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَةُ الْکَھْفِ کی آیات نمبر 1 تا 12 اور 110 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں اور کاپیوں پر لکھوائیں۔
- سُوْرَةُ الْکَھْفِ کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْکَھْفِ کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ قرآن مجید کی تیئیسویں (23) سورت ہے۔ یہ قرآنِ مجید کے اٹھارھویں (18) پارے میں ہے۔ یہ مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چھے (6) رکوع اور ایک سو اٹھارہ (118) آیات پر مشتمل ہے۔ سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کے آغاز میں اللہ تعالیٰ نے مومنین کی صفات کا تذکرہ کیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کی ابتدائی آیات بہت فضیلت کی حامل ہیں۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے فرمایا: مجھ پر دس ایسی آیات نازل ہوئی ہیں، جو ان پر عمل کرے گا وہ جنت میں جائے گا۔ پھر آپ خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ سے شروع کر کے دس آیات تلاوت فرمائیں۔ (جامع ترمذی:3137)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کا مرکزی موضوع توحید اور قیامت سے متعلق دلائل اور اتّباعِ رسول خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی دعوت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ کے آغاز میں مومنین کی صفات بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ ایسے مومن کامیاب ہو گئے جو اپنی نمازوں میں عاجزی اختیار کرتے ہیں، بے مقصد باتوں سے گریز کرتے ہیں، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، حد سے تجاوز نہیں کرتے، اپنے عہد و پیماں اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ جنت کے وارث ہیں۔ یہ صفات بیان کر کے اللہ تعالیٰ نے ایسے شخص کو کامیابی کی ضمانت عطا فرمائی جس میں یہ صفات پائی جائیں۔

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ میں مومنین کی صفات کا تذکرہ کرنے کے بعد انسان کی پیدائش اور ماں کے پیٹ میں تخلیق کے مختلف مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ انسان کی تخلیق کے مختلف مراحل کو بطور دلیل بیان کر کے موت کے بعد دوبارہ زندگی کا ذکر فرمایا، جسے کافر ناممکن خیال کرتے تھے۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی مختلف نعمتوں کا ذکر ہے کہ اس نے آسمان سے پانی نازل فرمایا، اُس سے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اور دوسرے کئی میوہ جات پیدا کیے۔ پھر مختلف چوپایوں اور ان سے حاصل ہونے والے فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔

یہ تمام سبق آموز نشانیاں ذکر کرنے کے بعد حضرت نوح علیہ السّلام کی بعثت اور ان کی دعوت کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ جب حضرت نوح علیہ السّلام نے قوم کو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دی تو انھوں نے اعتراضات شروع کر دیے۔ حضرت نوح علیہ السّلام کی تبلیغ کے باوجود جب قوم اپنی سرکشی پر ڈٹی رہی تو آپ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ سے مدد طلب فرمائی، اللہ تعالیٰ نے انھیں کشتی بنانے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی قوم پر سیلاب کا عذاب آیا۔ حضرت نوح علیہ السلام اور ان کے ماننے والوں کو بچا لیا گیا اور کافروں کو غرق کر کے عبرت کا نشان بنا دیا گیا۔ حضرت نوح علیہ السّلام کے بعد چند دوسری قوموں کا بھی تذکرہ کیا گیا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہما السّلام کی بعثت کا بیان ہے کہ انھیں فرعون اور اس کی قوم کی طرف بھیجا گیا۔ فرعون اور اس کی قوم نے بھی تکبر کا مظاہرہ کرتے ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور حضرت ہارون علیہ السّلام کی بات ماننے سے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے وہ بھی ہلاک ہو گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام اور ان کی والدہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک نشانی بنایا۔ ان تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کا ذکر کرنے کے بعد یہ فرمایا گیا ہے کہ انبیائے کرام علیہم السّلام کو ایک ہی دین دیا گیا تھا، مگر ان کی امتیں انتشار کا شکار ہو کر فرقوں میں بٹ گئیں۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرتِ کاملہ کو دلائل سے سمجھایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہی آنکھ، کان اور دل عطا فرما کر انسان کو پیدا فرمایا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ زندگی اور موت کا اختیار اسی کے پاس ہے وہی دن اور رات کو بدلتا ہے، ہر قسم کی قدرت، قوّت اور طاقت اسی کے پاس ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا کہ مشرکین سے پوچھیے زمین اور اس میں جو کچھ بھی ہے وہ کس کا ہے؟ آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ ہر چیز کی بادشاہی کس کے ہاتھ میں ہے؟ ان تمام سوالوں کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے ان منکرین کا جواب بھی نقل فرمایا ہے کہ یہ ضرور کہیں گے کہ تمام چیزوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اس حقیقت کو جاننے کے باوجود یہ کیوں نصیحت حاصل نہیں کرتے!

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخری حصے میں مشرکین کی موت اور قیامت کے اَحوال کا ذکر کیا گیا ہے۔ کفار کو ان کے انجام سے ڈرایا گیا ہے کہ قیامت کے دن جس کے بُرے اَعمال کا پلڑا بھاری ہوا وہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں جائے گا۔

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو بھی بیان کیا ہے کہ اس نے کسی انسان کو بے کار اور بے مقصد پیدا نہیں فرمایا بلکہ سب کو اللہ تعالیٰ کی طرف لوٹ کر جانا اور اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔

منزل پر پہنچنے کی دُعا

رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۲۹﴾

(سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 29)

اے میرے رب ! مجھ کو برکت والی جگہ اُتار اور تُو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔

بُرے خواب اور شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

(سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 98-99)

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے (بھی) تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ ١ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ ٢ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ الجزء ١٨

یقیناً ایمان والے کامیاب ہوگئے۔ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور وہ جو بےکار باتوں سے دور

مُعْرِضُوْنَ ۙ ٣ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ ٤ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ ٥ اِلَّا عَلٰٓى

رہنے والے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ دینے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ سوائے اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ ٦ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

بیویوں یا کنیزوں کے جن کے وہ مالک ہیں تو ان پر کوئی ملامت نہیں۔ لہٰذا جو اِن کے علاوہ (کوئی اور طریقہ) چاہے تو وہی لوگ

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ ٧ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۙ ٨ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

حد سے گزرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدہ کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ٩ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ ١٠ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ١١ وقف لازم

حفاظت کرنے والے ہیں۔ یہی لوگ وارث ہونے والے ہیں۔ جو (جنت) فردوس کے وارث ہوں گے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ١٢ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ١٣ ثُمَّ

اور ہم نے انسان کو چُنی ہوئی مٹی سے پیدا فرمایا۔ پھر ہم نے اسے نُطفہ (قطرہ) بنا کر ایک محفوظ جگہ (رحم) میں رکھا۔ پھر

خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

ہم نے اس نُطفہ کو ایک جما ہوا خون بنایا پھر ہم نے اس جمے ہوئے خون کو ایک بوٹی بنایا پھر ہم نے اس بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہم نے ہڈیوں پر

لَحْمًا ۤ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۭ ١٤ ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ

گوشت چڑھایا پھر ہم نے اسے (روح ڈال کر) ایک دوسری مخلوق بنا دیا تو بہت ہی بابرکت ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔ پھر یقیناً تم اس کے بعد

لَمَيِّتُوْنَ ۭ ١٥ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ١٦ وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ

مرنے والے ہو۔ پھر بےشک تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔ اور یقیناً ہم نے تمھارے اوپر سات راستے بنائے اور ہم (اپنی)

NOT FOR SALE - PESRP

الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖۗ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۭ بِهٖ

مخلوق سے بے خبر نہیں ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے ایک اندازہ کے مطابق پانی نازل فرمایا پھر اسے زمین میں ٹھہرا دیا اور یقیناً ہم اسے لے جانے پر بھی

لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

وقف لازم

قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس سے تمھارے لیے پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اس میں تمھارے لیے بکثرت میوے ہیں اور جن میں سے تم

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ

کھاتے بھی ہو۔ اور وہ درخت بھی (پیدا فرمایا) جو طورِ سینا سے نکلتا ہے جو کھانے والوں کے لیے تیل اور سالن لے کر اُگتا ہے۔ اور یقیناً تمھارے لیے

فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۭ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

چوپایوں میں بڑی عبرت ہے ہم تمھیں (دودھ) پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے اور تمھارے لیے ان میں (اور) بہت سے فائدے ہیں اور ان میں

تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ

ع ۲۲

سے تم (بعض کا گوشت بھی) کھاتے ہو۔ اور تم ان پر اور کشتیوں پر سوار بھی کیے جاتے ہو۔ اور یقیناً ہم نے نوح (علیہ السّلام) کو بھیجا اُن کی قوم کی طرف تو انھوں

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

نے فرمایا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ تو ان کی قوم کے سردار جنھوں نے کفر کیا کہنے لگے کہ

قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ

یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے جو تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ (رسول بھیجنا ہی) چاہتا تھا تو فرشتے نازل فرما دیتا

مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾ قَالَ

ہم نے تو اپنے پہلے باپ دادا سے یہ (کبھی) نہیں سنا۔ بس یہ ایک آدمی ہے (جسے) جنون ہو گیا ہے تو ایک وقت تک اس کا انتظار کرو۔ (نوح علیہ السّلام نے)

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

عرض کیا اے میرے ربّ! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ پھر ہم نے ان کی طرف وحی بھیجی کہ آپ کشتی بنائیے ہماری نگاہوں کے سامنے اور

وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ

ہماری ہدایت کے مطابق تو جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور (سے پانی) اُبل پڑے تو اس (کشتی) میں سوار کر لیں ہر قسم کے (نر و مادہ) جوڑے اور اپنے گھر والوں کو

اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ

(بھی) سوائے اُس کے جس کے بارے میں ان میں سے پہلے حکم طے ہو چکا ہے اور مجھ سے بات نہ کریں اُن لوگوں کے بارے میں جنھوں نے ظلم کیا بے شک وہ

NOT FOR SALE - PESRP

مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ

غرق کیے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی بیٹھ جائیں کشتی میں تو آپ کہیں تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں ظالم

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

قوم سے نجات عطا فرمائی۔ اور دُعا مانگئے کہ اے میرے ربّ ! مجھ کو برکت والی جگہ اُتار اور تُو سب سے بہتر اُتارنے والا ہے۔ یقیناً اس میں

لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ

نشانیاں ہیں اور یقیناً ہم آزمائش کرنے والے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قوموں کو پیدا فرمایا۔ پھر ہم نے اُن میں ایک رسول

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ ع ٢

اُنھی میں سے بھیجا (انھوں نے فرمایا) کہ تم اللہ کی عبادت کرو تمھارے لیے اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور ان کی قوم کے سردار کہنے لگے

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ مَا هٰذَآ اِلَّا

جنھوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور ہم نے اُنھیں دنیا کی زندگی میں عیش دے رکھا تھا (سردار کہتے) کہ یہ (رسول) تم جیسا

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا

ایک بشر ہی تو ہے وہ وہی کچھ کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی کچھ پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے ایک بشر کی اطاعت کر لی

مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٣٤﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ

تو بے شک تم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔ کیا وہ تم سے یہ وعدہ کرتا ہے؟ کہ جب تم مر جاؤ گے اور تم مٹّی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے (پھر) تم (قبروں

مُّخْرَجُوْنَ ﴿٣٥﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

سے) نکالے جاؤ گے؟ (بہت) دُور (بہت) دُور ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ہماری تو دنیا ہی کی زندگی ہے کہ ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہم

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

(دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے اور ہم اس کی بات ماننے والے نہیں ہیں۔ انھوں نے عرض کیا

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

اے میرے ربّ ! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا عنقریب یہی لوگ اپنے کیے پر نادم ہو کر رہ جائیں گے۔ تو اُنھیں سخت چیخ

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا

(کے عذاب) نے حق کے ساتھ آ پکڑا پس ہم نے اُنھیں کُوڑا کرکٹ بنا دیا تو ظالم قوم کے لیے (رحمت سے) دُوری ہے۔ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری قومیں پیدا

NOT FOR SALE - PESRP

اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ۭ

فرمائیں۔ کوئی اُمّت نہ اپنے (مقرر) وقت سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے ہٹ سکتی ہے۔ پھر ہم نے مسلسل اپنے رسول بھیجے

كُلَّمَا جَاۗءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

جب بھی کسی اُمّت کے پاس ان کا رسول آیا انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم (بھی) بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک) کرتے گئے اور ہم نے اُنھیں کہانیاں بنا دیا تو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ڏ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

(رحمت سے) دُوری ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) اور ان کے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو بھیجا اپنی نشانیوں اور واضح

مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ىِٕهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ

دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف تو انھوں نے تکبّر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے۔ تو وہ کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو بشروں پر ایمان لے آئیں؟

مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿٤٨﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

حالاں کہ ان کی قوم ہماری غلام ہے۔ تو انھوں نے ان دونوں کو جھٹلا دیا تو وہ ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو کتاب عطا

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ

فرمائی تا کہ وہ لوگ ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السّلام) اور ان کی والدہ کو ایک نشانی بنایا اور ان دونوں کو ایک بلند جگہ پر پناہ

قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ٤ ع ١٨ ٣

دی جو رہائش کے قابل اور چشمہ والی جگہ تھی۔ اے رسولو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو بے شک میں اسے خوب جانتا ہوں جو کچھ تم

عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ

لوگ کرتے ہو۔ اور بے شک یہ تمھاری اُمّت ایک ہی اُمّت ہے اور میں تمھارا ربّ ہوں لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔ تو انھوں نے آپس میں اپنے (دین کے)

بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾

معاملہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا ہر گروہ اسی پر خوش ہے جو (دین کا حصّہ) اس کے پاس ہے۔ تو آپ اُنھیں ان کی غفلت میں چھوڑ دیں ایک مقررہ وقت تک۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ۭ بَلْ لَّا

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو (دنیا میں) ان کو مال اور اولاد دیے جا رہے ہیں۔ (تو اس سے) ہم ان کے لیے بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ اُنھیں

يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

خبر نہیں۔ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے رب کی آیات پر

NOT FOR SALE - PESRP

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ

ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو اپنے ربّ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ وہ اس حال میں دیتے ہیں کہ ان کے دل

اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا

ڈرتے ہیں کہ انھیں اپنے ربّ کے پاس واپس جانا ہے۔ یہ لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور وہ ان (نیکیوں) کی طرف سبقت لے جانے والے ہیں۔ اور ہم

نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ

کسی شخص (پر اُس) کی طاقت سے زیادہ ذمہ داری نہیں ڈالتے اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق بیان کرتی ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ بلکہ ان کے دل

فِىْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا

اس سے غفلت میں ہیں اور اس کے علاوہ بھی ان کے کچھ (اور برے) اعمال ہیں جو یہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم

مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾

ان کے خوش حال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ فریاد کریں گے۔ (کہا جائے گا) آج مت فریاد کرو! بے شک ہماری طرف سے تمھاری کوئی مدد نہیں

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا

کی جائے گی۔ یقیناً تمھیں میری آیات پڑھ کر سنائی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل (اُلٹے) پھر جاتے تھے۔ اس پر تکبّر کرتے ہوئے ساری ساری رات بے

تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ

ہودہ باتیں کرتے تھے۔ کیا انھوں نے (اللہ کے) کلام پر غور نہیں کیا؟ یا ان کے پاس کوئی ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ بَلْ

نہیں آئی تھی۔ یا انھوں نے اپنے رسول کو پہچانا نہیں تو وہ اس کے منکر ہو رہے ہیں۔ یا یہ کہتے ہیں اُنھیں کچھ جنون ہے (ہرگز ایسا نہیں) بلکہ وہ (رسول)

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ

ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان میں سے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرتا تو آسمانوں اور زمینوں اور جو کچھ ان میں ہے

وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾

ضرور سب درہم برہم ہو جاتا بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ہم تو ان کے پاس ان کی نصیحت لائے ہیں تو وہ اپنی نصیحت سے مُنھ موڑے ہوئے ہیں۔ کیا آپ ان سے

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى

کوئی اجر مانگتے ہیں تو آپ کے رب کا اجر بہت بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور یقیناً آپ ان لوگوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

الربع

صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَوْ

سیدھے راستہ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور یقیناً جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ (سیدھے) راستہ سے ضرور ہٹے ہوئے ہیں۔ اور اگر

رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

ہم ان پر رحم فرمائیں اور جس تکلیف میں مبتلا ہیں وہ دُور کر دیں تب بھی یہ بھٹکتے ہوئے اپنی سرکشی پر اڑے رہیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اُنھیں

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٧٦﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ

عذاب میں پکڑا پھر نہ انھوں نے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر کھول دیں گے سخت عذاب کا

شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ ع

دروازہ وہ اس وقت بالکل مایوس ہو جائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے بنائے کان اور آنکھیں اور دل

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

(مگر) تم کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمھیں جمع کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جو زندگی اور

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٨٠﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿٨١﴾

موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ مگر ان لوگوں نے (وہی) کہا جیسے (ان سے) پہلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ

انھوں نے کہا کیا جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے) اُٹھائیں جائیں گے؟ یقیناً اس کا وعدہ ہم سے (بھی) کیا گیا اور

وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ

ہمارے باپ دادا سے بھی اس سے پہلے یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے کہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے (وہ) کس کا

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ

ہے؟ اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ)۔ وہ ضرور کہیں گے اللہ کا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ آپ فرما دیجیے سات آسمانوں

السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ

کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟ وہ ضرور کہیں گے کہ سب اللہ کا ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم)

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ

فرما دیجیے کون ہے جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کوئی پناہ نہیں دے سکتا؟ اگر تم جانتے ہو۔ وہ ضرور کہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

(ہر اختیار) اللہ ہی کے لیے ہے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے پھر تم پر کہاں سے جادو کیا جا رہا ہے۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ہم تو ان کے پاس حق لے

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ

آئے ہیں اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے نہ تو کسی کو (اپنا) بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (اگر ایسا ہوتا) تو ہر معبود اپنی مخلوق کو لے کر الگ ہو

بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

جاتا اور پھر وہ ایک دوسرے پر چڑھائی کر دیتے اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (اللہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے

فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۵/۵

تو بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) دعا کیجیے اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

کیا جا رہا ہے۔ (تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔ اور یقیناً ہم اس پر قادر ہیں کہ ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم ان

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ

سے وعدہ کر رہے ہیں۔ آپ بُرائی کو اس طریقہ سے دُور کیجیے جو سب سے بہتر ہو ہم ان (باتوں) کو خوب جانتے ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور آپ

رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) دُعا کیجیے اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے (بھی) تیری پناہ

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

مانگتا ہوں کہ وہ (شیاطین) میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان (منکروں) میں سے کسی پر موت آئے گی تو کہے گا اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ

بھیج دے۔ تاکہ جس (دنیا) کو میں چھوڑ کر آیا ہوں اس میں نیک عمل کروں ہرگز (ایسا) نہیں (ہوگا) یہ تو بس ایک (فضول) بات ہے جو وہ کہہ رہا ہے اور ان کے

وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

آگے ایک پردہ ہے اس دن تک کے لیے جب لوگ اٹھائے جائیں گے۔ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ رشتہ داریاں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

رہیں گی اور نہ ہی وہ آپس میں سوال کر سکیں گے۔ تو جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے بھاری ہوں گے تو وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۱۰۳ تَلْفَحُ

اور جس کے (نیک اعمال کے) پلڑے ہلکے ہوں گے پس وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو نقصان میں ڈالا (وہ) ہمیشہ جہنم میں رہنے والے ہیں۔ آگ ان کے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۱۰۴ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو رہے ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) کیا تمھیں میری آیات پڑھ کر سنائی نہیں جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلایا

تُكَذِّبُوْنَ ۱۰۵ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۱۰۶ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا

کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے ربّ! ہم پر ہماری بدبختی غالب آگئی تھی اور ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں یہاں سے نکال دیجیے

فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۱۰۷ قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ۱۰۸ اِنَّهٗ

پھر اگر ہم دوبارہ وہی (کام) کریں تو بے شک ہم ظالم ہوں گے۔ (اللہ) فرمائے گا اسی میں ذلّت کے ساتھ پڑے رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۚ ۱۰۹

بندوں میں سے ایک گروہ (ایسا بھی) تھا جو کہتا تھا اے ہمارے ربّ! ہم ایمان لائے پس تُو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تُو سب سے بہتر رحم فرمانے والا

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ۱۱۰ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ

ہے۔ لہٰذا تم نے ان کا مذاق بنا لیا تھا یہاں تک کہ اس (مشغلہ) نے تمھیں میری یاد بھلا دی اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے۔ بے شک آج میں نے اُنھیں بدلہ

الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ۱۱۱ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ۱۱۲

دے دیا اُس کا جو انھوں نے صبر کیا بے شک وہی کامیاب ہیں۔ (اللہ) فرمائے گا تم زمین پر گنتی کے کتنے سال رہے؟

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّيْنَ ۱۱۳ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ

وہ کہیں گے ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصّہ رہے ہوں گے تو آپ شمار کرنے والوں سے پوچھ لیں۔ (اللہ) فرمائے گا کہ تم (بہت ہی) تھوڑی مدت رہے کاش

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۱۱۴ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۱۱۵ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

تم جانتے ہوتے۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تمھیں بے مقصد پیدا کیا ہے اور تمھیں ہمارے پاس واپس نہیں لایا جائے گا؟ تو اللہ بہت بلند ہے

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۱۱۶ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ

جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عزّت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کی

اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۱۱۷

عبادت کرے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں تو اس کا حساب اس کے ربّ کے پاس ہے بے شک کافر کامیاب نہیں ہوں گے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۶

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

اور آپ دُعا کیجیے اے میرے رب! بخش دے اور رحم فرما اور تُو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کی آیت نمبر 01 تا 11 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَفْلَحَ	فلاح پا گئے	اَيْمَانُهُمْ	ان کے دائیں ہاتھ	الْعٰدُوْنَ	حد سے گزرنے والے
هُمْ	وہ لوگ	اِنَّهُمْ	بے شک وہ لوگ	اَمٰنٰتِهِمْ	اپنی امانتیں
خٰشِعُوْنَ	خشوع کرنے والے ہیں	غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ	ملامت زدہ نہیں ہیں	عَهْدِهِمْ	اپنے عہد
اللَّغْوِ	فضول باتیں اور کام	اِبْتَغٰى	تلاش کرے	رٰعُوْنَ	حفاظت کرنے والے
مُعْرِضُوْنَ	اعراض برتنے والے	وَرَآءَ	سوائے، اس کے علاوہ	يُحَافِظُوْنَ	حفاظت کرتے ہیں
حٰفِظُوْنَ	حفاظت کرنے والے	ذٰلِكَ	اس کے	يَرِثُوْنَ	وارث ہوں گے
الْفِرْدَوْسَ	جنّت کا اعلیٰ ترین درجہ	فِيْهَا	اس میں	خٰلِدُوْنَ	ہمیشہ رہیں گے

مشق

◎ درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے اتّباع کی دعوت　(ب) جنت کی نعمتوں کا تذکرہ

(ج) صحابہ کرام رضی اللہ عنھم کی صفات　(د) قرآنِ مجید کا اعجاز

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آغاز میں بیان کی گئی ہیں:

(الف) مومنین کی صفات　(ب) قیامت کی نشانیاں　(ج) جنّت کی نعمتیں　(د) کفار کی سازشیں

(iii) اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل فرمایا:

(الف) سیلاب کا　(ب) آگ کا　(ج) چیخ کا　(د) پتھروں کا

(iv) انسان کے تخلیقی مراحل کے ذکر کرنے کا مقصد مضبوط کرنا ہے:

(الف) عقیدۂ توحید　(ب) عقیدۂ رسالت　(ج) عقیدۂ تقدیر　(د) عقیدۂ آخرت

(v) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ کے آخری حصے میں تذکرہ ہے:

(الف) مومنین کی صفات کا　(ب) قیامت کے احوال کا

(ج) انسان کی پیدائش کے مراحل کا　(د) انبیائے کرام علیھم السلام کی دعاؤں کا

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ میں بیان کردہ انسانی تخلیق کے مختلف مراحل تحریر کریں۔
(iii) سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کو کس کا وارث قرار دیا گیا ہے؟ (iv) سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ میں کفار مکہ کے انکار کی کیا وجہ بیان کی گئی ہے؟
(v) سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کی ابتدائی دس آیات سے متعلق حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

* خٰشِعُوْنَ ______ * اللَّغْوِ ______ * مُعْرِضُوْنَ ______ * حٰفِظُوْنَ ______ * اَیْمَانُهُمْ ______

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

* قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ هُمْ فِیْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیْنَ
هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾
* وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۶﴾ فَمَنِ
ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾
* وَ الَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ عَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۸﴾ وَ الَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾ اُولٰٓىٕكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾ الَّذِیْنَ یَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

تفصیلی جواب دیں۔

* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کے بنیادی مضامین پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے اپنے دوستوں کو آگاہ کریں۔
* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے حضرت نوح علیہ السّلام کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کی آیت نمبر 1 تا 11 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ میں مومن کی بیان کردہ صفات کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کی روشنی میں طلبہ کو حضرت نوح علیہ السّلام اور ان کی قوم کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کے اہم مضامین کی تفصیل سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
* طلبہ کو سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کا ترجمہ پڑھائیں اور مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔
* سُوْرَۃُالْمُؤْمِنُوْنَ کے مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلہ کروائیں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ قرآن مجید کی انتالیسویں (39) سورت ہے۔ اس کے آٹھ (8) رکوع اور پچھتر (75) آیات ہیں۔ یہ سورت تئیسویں (23) پارے سے شروع ہوتی ہے۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں اس وقت نازل ہوئی جب مسلمانوں کو کفارِ مکہ کے ہاتھوں سخت مصیبتوں اور اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس سورت کی آیت نمبر 10 میں مسلمانوں کو ہجرت کی اجازت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے، مسلمان کسی ایسی سرزمین کی طرف ہجرت کر سکتے ہیں جہاں وہ آزادی اور اطمینان سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کر سکیں۔ "زُمَرٌ" "زُمْرَۃٌ" کی جمع ہے، اس کا معنی گروہ ہے۔ اس سورت کے آخر میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کس طرح کفار کو گروہوں کی شکل میں دوزخ کی طرف لے جایا جائے گا اور کس طرح اہلِ ایمان کو گروہوں کی شکل میں جنت کی طرف لے جایا جائے گا۔ اسی بنا پر اس کا نام سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ رکھا گیا ہے۔

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ بہت عظیم اور فضیلت والی سورت ہے۔ سیدہ عائشہ صدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ اس وقت تک سوتے نہیں تھے جب تک سُوۡرَۃُ بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اور سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کی تلاوت نہیں فرما لیتے تھے۔ (جامع ترمذی:3405)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کا مرکزی موضوع مشرکین کے عقائدِ باطلہ کی تردید، توحیدِ باری تعالیٰ اور قیامت کے دلائل کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الزُّمَرِ کا آغاز اس بیان سے ہو رہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی خالصتاً عبادت کا حکم فرمایا گیا ہے۔ اس ضمن میں ان لوگوں کے طرزِ عمل کی مذمت اور نفی فرمائی گئی ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسروں کو ولی بنا لیتے ہیں اور ان کی عبادت کی دلیل یہ دیتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ تعالیٰ کے قریب کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کو جھوٹا اور ناشکرا قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے لیے اولاد کی نفی فرمائی اور اپنی قدرت وعظمت کے دلائل ذکر فرمائے ہیں کہ وہ زمین و آسمان کا خالق ہے، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر، اس نے سورج اور چاند کو مسخّر کیا، وہ نفع و نقصان کا مالک ہے، وہی موت وحیات کا مالک ہے، اسی نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا اور تمھارے لیے چوپائے پیدا فرمائے، وہی تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں مختلف مراحل سے گزار کر تمھاری تخلیق فرماتا ہے۔ وہی تمھارا رب ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کرنے کے بعد انسان کو مخاطب کر کے کہا گیا ہے کہ اگر تم اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ناشکری کرو تو وہ تم سے بے نیاز ہے اور اگر تم اس کے شکر گزار بنو گے تو وہ تمھاری اس ادا کو پسند کرے گا۔ پھر خوش حالی اور بدحالی میں مشرک انسان کی عادت کا ذکر فرمایا گیا ہے کہ جب ایسے انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ اسے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اپنے رب کو بھول جاتا ہے اور اس کے ساتھ شریک بنا لیتا ہے، پھر ان خود ساختہ معبودوں کو اللہ تعالیٰ کے ہاں

NOT FOR SALE - PESRP

سفارشی سمجھتا ہے، جب کہ مومن کا یہ کردار ذکر کیا گیا ہے کہ وہ رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا، آخرت سے ڈرنے والا اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کا امیدوار ہوتا ہے۔

سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو خطاب کرتے ہوئے حکم فرمایا گیا کہ اہلِ ایمان کو تقویٰ اختیار کرنے کا حکم دیں۔ پھر نیکی کا صلہ بیان کیا گیا ہے کہ جنھوں نے اس دنیا میں نیک اعمال کیے ان کے لیے عظیم بھلائی ہے، اور اگر کہیں دین پر عمل کرنا مشکل ہو جائے تو وہاں سے ہجرت کر جاؤ کیوں کہ اللہ تعالیٰ کی زمین بہت وسیع ہے اور صبر کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کرنے والوں کے لیے بے حساب اجر ہے۔ پھر نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی زبانی لوگوں پر واضح کروایا گیا کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے کہ میں اس کی عبادت کروں، اس کا فرماں بردار رہوں اور اس کی توحید کا پرچار کروں۔

سُوْرَۃُ الزُّمَرِ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ سفارش کی تمام صورتوں کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش نہیں کر سکتا۔ زمین و آسمان کی بادشاہی اسی کی ہے، لہٰذا اسی کو پکارنا چاہیے۔

اس سورت میں بندوں کو توبہ اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کی دعوت دی گئی ہے اور ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، بے شک وہ تمام گناہوں کو بخشنے والا ہے، لہٰذا اپنے رب کی طرف پلٹ آؤ اور اس کے مطیع و فرماں بردار بن جاؤ۔

سُوْرَۃُ الزُّمَرِ کے آخری حصّے میں شرک کی مذمت اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان کی گئی ہے، وقوعِ قیامت اور اس سے پہلے صُور پھونکنے کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ جب قیامت برپا کرنے کا فیصلہ فرمائے گا تو حضرت اسرافیل علیہ السّلام کو صُور پھونکنے کا حکم دے گا۔ ان کے صُور پھونکنے پر ہر چیز فنا ہو جائے گی سوائے اس کے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے گا۔ پھر دوبارہ صُور پھونکا جائے گا تو تمام لوگ اٹھ کھڑے ہوں گے۔ لوگ اپنی اپنی جگہوں سے نکل کر میدانِ محشر میں جمع ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی عدالت لگے گی۔ لوگوں میں نامۂ اعمال تقسیم کیے جائیں گے اور ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ آخری آیات میں جنّتیوں کے جنّت اور جہنّمیوں کے جہنم میں جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

دعائیں

جھوٹے الزام و مقدمہ میں فتح پانے کی دُعا

رَبِّ انْصُرْنِیْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾ (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 26)

اے میرے رب! میری مدد فرما کیوں کہ انھوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے۔

حصولِ جنّت کے لیے دُعا

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِیْمِ ﴿۸۵﴾ (سُوْرَۃُ الشُّعَرَاء: 85)

اور مجھے بنا دے نعمتوں والی جنّت کے وارثوں میں سے۔

NOT FOR SALE - PESRP

رُکُوْعَاتُهَا ٨ | (٣٩) سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَکِّیَّةٌ (٥٩) | اٰیَاتُهَا ٧٥

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَنۡزِیۡلُ الۡکِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِیۡزِ الۡحَکِیۡمِ ① اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَیۡکَ الۡکِتٰبَ بِالۡحَقِّ فَاعۡبُدِ اللّٰهَ

اللہ کی طرف سے (یہ) کتاب نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ بے شک ہم نے آپ کی طرف حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تو آپ اللہ کی

مُخۡلِصًا لَّهُ الدِّیۡنَ ② اَلَا لِلّٰهِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ ؕ وَالَّذِیۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِیَآءَ ۘ مَا وقف لازم

عبادت کیجیے اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے۔ آگاہ ہو جاؤ خالص دین (عبادت) اللہ ہی کے لیے ہے اور جنھوں نے اس کے سوا دوسروں کو کارساز بنا رکھا

نَعۡبُدُهُمۡ اِلَّا لِیُقَرِّبُوۡنَاۤ اِلَی اللّٰهِ زُلۡفٰی ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحۡکُمُ بَیۡنَهُمۡ فِیۡ مَا هُمۡ فِیۡهِ

ہے (وہ کہتے ہیں) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ سے قریب کر دیں بے شک اللہ ان کے درمیان (اس کا) فیصلہ فرما دے گا جس میں وہ

یَخۡتَلِفُوۡنَ ۬ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهۡدِیۡ مَنۡ هُوَ کٰذِبٌ کَفَّارٌ ③ لَوۡ اَرَادَ اللّٰهُ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصۡطَفٰی

اختلاف کر رہے ہیں بے شک اللہ ہدایت نہیں دیتا اُسے جو جھوٹا (اور) بڑا ناشکرا ہو۔ اگر اللہ ارادہ فرماتا کہ (کسی کو) اولاد بنائے تو اپنی مخلوق میں

مِمَّا یَخۡلُقُ مَا یَشَآءُ ۙ سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ بِالۡحَقِّ ۚ

سے جسے چاہتا چُن لیتا وہ پاک ہے وہ اللہ اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا

یُکَوِّرُ الَّیۡلَ عَلَی النَّهَارِ وَیُکَوِّرُ النَّهَارَ عَلَی الَّیۡلِ وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ کُلٌّ یَّجۡرِیۡ

وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے ہر ایک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اَلَا هُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡغَفَّارُ ⑤ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡهَا

وقتِ مقرر تک چل رہا ہے آگاہ ہو جاؤ وہ بہت غالب بہت بخشنے والا ہے۔ اس نے تمھیں ایک جان سے پیدا فرمایا پھر اسی میں سے اس کا جوڑا بنایا اور (اپنی قدرت

زَوۡجَهَا وَاَنۡزَلَ لَکُمۡ مِّنَ الۡاَنۡعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزۡوَاجٍ ؕ یَخۡلُقُکُمۡ فِیۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِکُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ

سے) تمھارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر و مادہ) اتارے وہی تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا فرماتا ہے ایک تخلیقی کیفیت

بَعۡدِ خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمۡ لَهُ الۡمُلۡکُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰی

سے دوسری تخلیقی کیفیت میں تین تاریک پردوں میں (یہ عمل مکمل فرماتا ہے) یہ اللہ تمھارا ربّ ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں

NOT FOR SALE - PESRP

تُصْرَفُوْنَ ﴿٦﴾ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا

پھرے جاتے ہو۔ اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک اللہ تم سے بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کے لیے ناشکری پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو (تو)

يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

وہ تمھارے لیے اسے پسند فرماتا ہے اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے (کے گناہوں) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر تمھیں اپنے ربّ ہی کی طرف واپس جانا ہے تو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٧﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ

وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو بھی خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا

تو وہ اپنے ربّ کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتے ہوئے پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس

كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ

کے لیے پہلے (اللہ کو) پکار رہا تھا اور اللہ کے لیے کئی شریک بنالیتا ہے تاکہ (دوسروں کو بھی) اس کے راستہ سے گمراہ کرے آپ فرما دیجیے تم اپنے کفر سے تھوڑا سا

قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

فائدہ اٹھا لو بے شک تم جہنم والوں میں سے ہو۔ (کیا کافر بہتر ہے) یا جو رات کی گھڑیوں میں عبادت کرتا ہے (کبھی) سجدے میں اور (کبھی) قیام میں آخرت

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

سے ڈرتا ہے اور اپنے ربّ کی رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجیے کیا برابر ہو سکتے ہیں وہ جو علم رکھتے ہیں اور وہ جو علم نہیں رکھتے ؟ نصیحت

يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ ع ۱ / ۱۵

تو بس وہی حاصل کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔ آپ فرما دیجیے اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے ربّ سے ڈرو جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے

الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ

بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾

بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اس کے لیے دین (عبادت) کو خالص کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا مسلمان

قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ

بنوں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اگر میں اپنے ربّ کی نافرمانی کروں تو بے شک میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

اللّٰهَ اَعۡبُدُ مُخۡلِصًا لَّهٗ دِيۡنِىۙ ۝۱۴ فَاعۡبُدُوۡا مَا شِئۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ

میں اللہ ہی کی عبادت کرتا ہوں اپنے دین (عبادت) کو اس کے لیے خالص کرتے ہوئے۔ تو اب تم اس کے سوا جس کی چاہو پوجا کرو آپ فرما دیجیے بے شک

الۡخٰسِرِيۡنَ الَّذِيۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِيۡهِمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الۡخُسۡرَانُ

نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالا آگاہ ہو جاؤ یہی تو

الۡمُبِيۡنُ ۝۱۵ لَهُمۡ مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنۡ تَحۡتِهِمۡ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ

کھلا نقصان ہے۔ ان کے لیے ان کے اوپر سے آگ کے شعلے ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی آگ کے) شعلے ہوں گے یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے

عِبَادَهٗ ؕ يٰعِبَادِ فَاتَّقُوۡنِ ۝۱۶ وَالَّذِيۡنَ اجۡتَنَبُوا الطَّاغُوۡتَ اَنۡ يَّعۡبُدُوۡهَا وَاَنَابُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ

بندوں کو ڈراتا ہے اے میرے بندو! تو مجھ سے ڈرو۔ اور جن لوگوں نے طاغوت کی پوجا سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لیے

الۡبُشۡرٰى ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِۙ ۝۱۷ الَّذِيۡنَ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَيَتَّبِعُوۡنَ اَحۡسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

خوش خبری ہے تو آپ میرے ان بندوں کو خوش خبری دیجیے۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس میں سے بہترین (بات) کی پیروی کرتے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھیں

الَّذِيۡنَ هَدٰٮهُمُ اللّٰهُ وَاُولٰٓئِكَ هُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ۝۱۸ اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَيۡهِ كَلِمَةُ الۡعَذَابِ ؕ

اللہ نے ہدایت عطا فرمائی ہے اور یہی عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم ثابت ہو چکا

اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِى النَّارِ ۚ ۝۱۹ لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ غُرَفٌ مِّنۡ فَوۡقِهَا غُرَفٌ

تو کیا آپ ایسے شخص کو بچا سکتے ہیں جو آگ میں ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں ان کے لیے (جنّت کے) بالاخانے ہیں جن کے اوپر اور بالاخانے

مَّبۡنِيَّةٌ ۙ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخۡلِفُ اللّٰهُ الۡمِيۡعَادَ ۝۲۰ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بنے ہوئے ہیں جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے اللہ (اپنے) وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيۡعَ فِى الۡاَرۡضِ ثُمَّ يُخۡرِجُ بِهٖ زَرۡعًا مُّخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ثُمَّ

نے آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر زمین میں اس کے چشمے جاری کر دیے پھر وہ اس سے کھیتی نکالتا ہے جن کے رنگ مختلف ہیں پھر وہ (پک کر)

يَهِيۡجُ فَتَرٰٮهُ مُصۡفَرًّا ثُمَّ يَجۡعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝۲۱ اَفَمَنۡ ع ۲ ۱۶

خشک ہو جاتی ہے پھر تم اُنھیں زرد دیکھتے ہو پھر وہ اُنھیں چورا چورا کر دیتا ہے بے شک اس میں ضرور عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔ تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيۡلٌ لِّلۡقٰسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے لہٰذا وہ اپنے رب کی طرف سے ایک روشنی پر ہے (تو کیا ایسا شخص اور سخت دل گمراہ برابر ہیں؟) تو ہلاکت ہے ان

NOT FOR SALE - PESRP

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا

کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں یہ لوگ واضح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہترین کلام نازل فرمایا ہے (یعنی) ایسی کتاب جس کی آیتیں

مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ

آپس میں ملتی جلتی ہیں (اور) بار بار دہرائی جاتی ہیں اس سے (ان کی) کھالوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں پھر ان کی کھالیں اور

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

ان کے دل نرم ہوجاتے ہیں اللہ کے ذکر کی طرف یہ اللہ کی ہدایت ہے وہ جسے چاہتا ہے اس کے ذریعہ رہ نمائی فرماتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے اس کے لیے کوئی

هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

ہدایت دینے والا نہیں۔ بھلا (اس کا حال کیا ہوگا؟) جو بُرے عذاب کو اپنے مُنھ پر روک رہا ہوگا قیامت کے دن اور ظالموں سے کہا جائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾

اب اس کا مزہ چکھو۔ ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے تو ان پر عذاب (ایسی جگہ سے) آیا جہاں سے اُنھیں خبر ہی نہ تھی۔

وقف لازم

فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

پھر اللہ نے اُنھیں رسوائی کا مزہ چکھایا دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب یقیناً سب سے بڑا ہے کاش کہ وہ لوگ جانتے۔

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیے بیان فرمادی ہیں اس قرآن میں ہر قسم کی مثالیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی (زبان میں) ہے جس میں کوئی

ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا

ٹیڑھ نہیں تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔ اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے ایک شخص (غلام) کی جس میں کئی (آقا) شریک ہیں جو آپس میں ضدی (جھگڑالو) ہیں اور (دوسرا)

سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

وہ شخص جو صرف ایک ہی آقا کا (غلام) ہے کیا دونوں کی حالت برابر ہے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک آپ نے

الجزء ۲۴ ع ۳

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾ ع فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

بھی وصال فرمانا ہے اور یقیناً انھوں نے بھی مرنا ہے۔ پھر بے شک تم قیامت کے دن اپنے ربّ کے پاس آپس میں جھگڑوگے۔ تو اس سے بڑا ظالم کون ہے جو اللہ

كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْ

پر جھوٹ بولے اور سچ کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آئے کیا جہنم میں کافروں کا ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جو شخص

NOT FOR SALE - PESRP

جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ

سچائی لے کر آیا اور جنھوں نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہیں گے نیک لوگوں کا یہی

جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳۴﴾ۚۖ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا وَيَجۡزِيَهُمۡ اَجۡرَهُمۡ بِاَحۡسَنِ

بدلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان سے دور کر دے برے اعمال جو ان لوگوں نے کیے اور اُنھیں ان کے بہترین اعمال

الَّذِىۡ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبۡدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوۡنَكَ بِالَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ وَمَنۡ

کا اجر عطا فرمائے جو وہ کیا کرتے تھے۔ کیا اللہ اپنے بندہ کے لیے کافی نہیں ہے اور یہ لوگ آپ کو اللہ کے سوا دوسرے (معبودوں) سے ڈراتے ہیں اور جسے

يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ﴿۳۶﴾ۚ وَمَنۡ يَّهۡدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيۡسَ اللّٰهُ بِعَزِيۡزٍ ذِى

اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت عطا فرمائے اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں کیا اللہ بہت غالب انتقام لینے والا نہیں

انۡتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلۡ

ہے؟ اور اگر آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمینوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ کہیں گے اللہ نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما

اَفَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلۡ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖۤ اَوۡ اَرَادَنِىۡ

دیجیے بھلا بتاؤ جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی (بھیجی ہوئی) تکلیف کو دُور کر سکتے ہیں؟ یا اگر اللہ مجھ پر

بِرَحۡمَةٍ هَلۡ هُنَّ مُمۡسِكٰتُ رَحۡمَتِهٖ ؕ قُلۡ حَسۡبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيۡهِ يَتَوَكَّلُ الۡمُتَوَكِّلُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ

رحمت فرمانا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ آپ فرما دیجیے میرے لیے اللہ ہی کافی ہے بھروسا رکھنے والے اسی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ آپ فرما دیجیے

يٰقَوۡمِ اعۡمَلُوۡا عَلٰى مَكَانَتِكُمۡ اِنِّىۡ عَامِلٌ ۚ فَسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ۙ مَنۡ يَّاۡتِيۡهِ عَذَابٌ يُّخۡزِيۡهِ

اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر عمل کرو بے شک میں (بھی) عمل کرنے والا ہوں تو تم عنقریب جان لو گے۔ کس پر (ایسا) عذاب آتا ہے جو اسے رُسوا کرے گا اور کس

وَيَحِلُّ عَلَيۡهِ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالۡحَقِّ ۚ فَمَنِ اهۡتَدٰى

پر قائم رہنے والا عذاب اُترتا ہے۔ بے شک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیے کتاب نازل فرمائی حق کے ساتھ تو جس شخص نے ہدایت قبول کی

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ﴿۴۱﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى ع ۴

تو اپنے ہی (فائدہ) کے لیے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کی ذمہ داری اسی پر ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔ اللہ ہی روحوں کو ان

الۡاَنۡفُسَ حِيۡنَ مَوۡتِهَا وَالَّتِىۡ لَمۡ تَمُتۡ فِىۡ مَنَامِهَا ۚ فَيُمۡسِكُ الَّتِىۡ قَضٰى عَلَيۡهَا الۡمَوۡتَ

کی موت کے وقت قبض کر لیتا ہے اور جن کی موت نہیں آئی ہوتی ان کو بھی ان کی نیند کی حالت میں (قبض کر لیتا ہے) پھر روک لیتا ہے ان (روحوں) کو جن کی موت کا

NOT FOR SALE - PESRP

وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰۤى اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝۴۲ اَمِ اتَّخَذُوْا

فیصلہ کرتا ہے اور دوسری (روحوں) کو ایک مقررہ مدت تک چھوڑ دیتا ہے بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ کیا انھوں نے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ۝۴۳

اللہ کے سوا کچھ سفارشی بنا لیے ہیں آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا اگرچہ وہ کچھ بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ سمجھتے ہوں۔

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ ثُمَّ اِلَيْهِ

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے ساری کی ساری شفاعت اللہ ہی کے اختیار میں ہے اسی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے پھر تم سب اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ۝۴۴ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ

طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے (تو) ان کے دل نفرت کرنے لگتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور جب اس کے سوا

الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ۝۴۵ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ

دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے اے اللہ! آسمانوں اور زمینوں کے پیدا فرمانے والے! پوشیدہ اور ظاہر

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِىْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۶ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

کے جاننے والے! تُو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا ان (باتوں) کا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر ظالموں کے پاس ہو وہ

ظَلَمُوْا مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

سب کچھ جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا اور بھی ہو تو وہ ضرور اسے فِدیہ میں دے دیں قیامت کے دن بُرے عذاب سے (بچنے کے لئے)

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ۝۴۷ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

اور اللہ کی طرف سے ان کے لیے وہ ظاہر ہو گا جس کا ان کو گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے لیے (ان کی) وہ بُرائیاں ظاہر ہوں گی جو انھوں نے کیں اور وہ (عذاب)

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝۴۸ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ

اُنھیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ پس جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے (تو) وہ ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اسے اپنی جانب سے کوئی نعمت عطا

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۴۹ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ مجھے میرے علم کی بنا پر دی گئی ہے بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یقیناً (ایسی بات) ان لوگوں نے بھی کہی

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۵۰ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ

تھی جو ان سے پہلے تھے تو ان کے کام نہ آیا جو وہ کمایا کرتے تھے۔ پس ان کے اعمال کے بُرے نتائج ان کے سامنے آئے

NOT FOR SALE - PESRP

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمْ

اور ان لوگوں میں سے بھی جو ظالم ہیں عنقریب ان کے اعمال کے بُرے نتائج اُنھیں بھگتنے پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور کیا وہ نہیں

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع

جانتے کہ بے شک اللہ ہی جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۭ

لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے میرے وہ بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ

بے شک اللہ سارے گناہ معاف فرما دیتا ہے بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اپنے ربّ کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ

بن جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمھاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور اس بہترین (کتاب) کی پیروی کرو جو تمھاری طرف تمھارے رب کی طرف سے

رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ۙ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ

نازل فرمائی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تمھیں خبر بھی نہ ہو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہنے لگے

يّٰحَسْرَتٰى عَلٰي مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ

ہائے افسوس! اس (کوتاہی) پر جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور یقیناً میں مذاق اڑانے والوں میں سے تھا۔ یا کوئی یہ کہے کہ اگر اللہ مجھے

هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾ۙ اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ

ہدایت دیتا تو میں ضرور پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔ یا کوئی عذاب دیکھ کر یہ کہے کاش (دنیا میں) مجھے واپس جانا نصیب ہو جائے تو میں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَاۗءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾

نیک لوگوں میں سے ہو جاؤں۔ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں یقیناً تیرے پاس میری آیتیں آئی تھیں تو تُو نے اُنھیں جھٹلا دیا اور تکبّر کیا اور تُو کافروں میں سے تھا۔

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَي اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

اور آپ قیامت کے دن دیکھیں گے ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ پر جھوٹ بولا ہے کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے کیا تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟

لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْۗءُ وَلَا هُمْ

اور اللہ پرہیزگاروں کو نجات دے گا ان کی کامیابی کے ساتھ نہ اُنھیں کوئی تکلیف پہنچے گی اور نہ وہ

NOT FOR SALE - PESRP

يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾ اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۙ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اور وہ ہر شے پر نگہبان ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی

وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ ع ٦ ١١ ٣

چابیاں ہیں اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے اے جاہلو! کیا تم مجھے کہتے ہو

اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ

کہ میں اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کروں؟ اور یقیناً وحی فرمائی گئی ہے آپ کی طرف اور ان (انبیاء علیہم السلام) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے اگر (بفرضِ محال)

اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ

آپ نے بھی شرک کیا تو آپ کے اعمال ضرور ضائع ہو جائیں گے اور آپ ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کیجیے اور

وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ

شکر گزاروں میں سے ہو جائیے۔ اور ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا اور قیامت کے دن ساری زمین اس کے (قبضۂ قدرت) میں

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌ ۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ

ہوگی اور آسمان اس کے دائیں دستِ (قدرت) میں لپٹے ہوئے ہوں گے وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور (جب)

فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى

صور میں پھونکا جائے گا تو (سب لوگ) بے ہوش ہو جائیں گے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سوائے اس کے جسے اللہ چاہے گا پھر دوبارہ اس (صور) میں

فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

پھونکا جائے گا تو اچانک وہ سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی اور

وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ

انبیاء (علیہم السلام) اور گواہ لائے جائیں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا

نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى ع ٧ ٧ ٤

پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ

جب وہ اس کے پاس آئیں گے تو اس کے دروازے کھولے جائیں گے اور اس کے داروغہ ان سے کہیں گے کیا تمھارے پاس تم ہی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو

NOT FOR SALE - PESRP

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ

تمھیں تمھارے رب کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تمھیں اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا حکم ثابت

الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

ہوگیا۔ ان سے کہا جائے گا جہنم کے دروازوں میں داخل ہوجاؤ (تم) اس میں ہمیشہ رہو گے لہٰذا تکبّر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

رہے اُنھیں گروہ در گروہ جنّت کی طرف لے جایا جائے گا یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے اس کے دروازے (پہلے ہی) کھولے جا

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ

چکے ہوں گے اور اس کے محافظ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو تم خوب رہے لہٰذا اس میں ہمیشہ رہنے کے لیے داخل ہوجاؤ۔ اور وہ کہیں گے تمام تعریفیں اس اللہ کے

لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

لیے ہیں جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس زمین کا وارث بنا دیا اس جنّت میں ہم جہاں چاہیں رہیں لہٰذا عمل کرنے والوں کا کیا ہی

الْعٰمِلِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ

اچھا بدلہ ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے عرش کے گرد حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہوں گے اور ان کے درمیان حق کے

بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۵﴾ ع ۸ ۵

ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور کہا جائے گا تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی آیت نمبر 7 تا 14 اور 53 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معنیٰ
لَا تَزِرُ	بوجھ نہیں اٹھائے گا
وِزْرَ	بوجھ
مَسَّ	پہنچتی ہے
ضُرٌّ	کوئی تکلیف
قَانِتٌ	عبادت کرتا ہے
يَحْذَرُ	ڈرتا ہے
لَا تَقْنَطُوْا	مایوس نہ ہونا
الذُّنُوْبَ	سارے گناہ

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) زُمَرٌ کا معنٰی ہے:
(الف) قوم (ب) گروہ (ج) لوگ (د) مقدس

(ii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:
(الف) تجارت کی (ب) جہاد کی (ج) ہجرت کی (د) تبلیغ کی

(iii) زمین و آسمان کی بادشاہت کا مالک اللہ تعالیٰ کو سمجھنا ہے:
(الف) عقیدۂ توحید (ب) عقیدۂ رسالت (ج) عقیدۂ آخرت (د) عقیدۂ ختم نبوت

(iv) دوسری بار صور پھونکے جانے کے فوراً بعد لوگ جائیں گے:
(الف) قبر میں (ب) جنت میں (ج) جہنم میں (د) محشر میں

(v) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا فرماتی ہیں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی تلاوت فرماتے تھے:
(الف) سونے سے پہلے (ب) فجر کی نماز کے بعد (ج) عصر کی نماز کے بعد (د) مغرب کی نماز کے بعد

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں بیان کردہ توحید کے دو دلائل تحریر کریں۔
(ii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں کن دو گروہوں کا ذکر ہے؟
(iii) سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں مومنین کی کن دو صفات کا ذکر کیا گیا ہے؟
(iv) قیامت کے برپا ہونے کے مراحل تحریر کریں۔
(v) سُوْرَةُ الزُّمَرِ کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- لَا تَزِرُ ______
- وِزْرَ ______
- مَسَّ ______
- قَانِتٌ ______
- لَا تَقْنَطُوْا ______

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَ جَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾
- قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿۱۱﴾ وَ اُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۳﴾
- قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

NOT FOR SALE - PESRP

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ الزُّمَرِ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی توحید اور قدرتِ کاملہ پر تفصیلی نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ الزُّمَر کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔
- سُوْرَۃُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ یاد کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ الزُّمَر کی روشنی میں طلبہ کو توحید کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوْرَۃُ الزُّمَر کی آیات نمبر 7 تا 14 اور 53 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں۔
- سُوْرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین سے طلبہ کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ الزُّمَر کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا انعقاد کروائیں اور جیتنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ

تعارف

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ قرآنِ مجید کی چالیسویں(40) سورت ہے۔اس کے نو(9) رکوع اور پچاسی(85) آیات ہیں اور یہ چوبیسویں (24) پارے میں ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ سے قرآن مجید کی سورتوں کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جن کا آغاز حٰمٓ کے حروف سے ہو رہا ہے۔انھیں ''الِ حٰمٓ'' یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ سے سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ تک جاتا ہے۔ان سورتوں میں بلاغت اور ادبی حسن پایا جاتا ہے۔اس سورت کے دو مشہور نام ہیں ایک نام سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ ہے یہ نام سورت کی اٹھائیسویں آیت ''وَ قَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ ۖ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَہٗۤ'' سے ماخوذ ہے۔ دوسرا نام سُوۡرَۃُ غَافِرٍ ہے، یہ اس سورت کی تیسری آیت ''غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَ قَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ'' سے لیا گیا ہے۔

اس سورت کی فضیلت کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس شخص نے صبح اٹھ کر آیَۃُ الۡکُرۡسِیّ اور حٰمٓ سے لے کر اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ (سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ: 3) تک پڑھا، اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کو شام میں پڑھا اس کی صبح تک حفاظت کی جائے گی۔(جامع ترمذی:2879)

مرکزی موضوع

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ کا مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ابتدائی دو آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ وہ قرآنِ مجید نازل کرنے والا ہے۔وہ غالب ہے، سب کچھ جاننے والا اور گناہوں کو بخشنے والا ہے، شدید سزا دینے والا اور بڑے فضل والا ہے۔اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔اللہ تعالیٰ کی صفات کے بیان کے بعد یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس قدر عظیم کتاب کی آیات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں۔ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آ گئی۔

ایمان والوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کا عالم یہ ہے کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب فرشتے دعائیں کرتے ہیں جنھوں نے عرشِ الٰہی کو اٹھایا ہوا ہے۔اور وہ جو عرش کے اردگرد ہوتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا قصّہ بیان ہوا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے توحید کی دعوت دی تو فرعون نے دعوت قبول کرنے کے بجائے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعا قبول کرتے ہوئے ان کی حمایت میں ایک ایسے آدمی کو کھڑا کر دیا جو فرعون کی قوم ہی سے تھا۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لا چکا تھا مگر اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالاں کہ وہ تمھارے پاس دلائل لے کر آیا۔ اُس مردِ مومن نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کے سامنے تمام فطری دلائل ذکر کر کے انھیں سمجھانے کی کوشش کی اور انھیں گزشتہ اقوام کی مثال دے کر عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آخر میں توحید کے دلائل اور قیامت کے مضامین کا بیان ہے کہ وہی اللہ تعالیٰ ہے جو آسمان سے رزق اتارتا ہے، بلند و بالا ہے، عرش کا مالک ہے اور وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمھارے آرام کے لیے رات بنائی، دن کو روشن بنایا، اس نے تمھارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا، آسمان کو چھت بنایا، تمھیں اچھی شکل و صورت عطا فرمائی اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا، چناں چہ جب یہ تمام نعمتیں اکیلے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں تو تعریف اور عبادت بھی اسی اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انھیں گھسیٹا جائے گا، دوزخ میں جب انھیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انھیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

عذابِ الٰہی اور ظالموں سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾
رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

(سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 93-94)

اے میرے رب! اگر تو مجھے وہ (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔
(تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

NOT FOR SALE - PESRP

ایاتُھا ۸۵ | (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) | رُكُوعَاتُھا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

حم۔ (یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کی گئی ہے جو بڑا غالب خوب جاننے والا ہے۔ جو (اللہ) گناہ معاف فرمانے والا اور توبہ قبول فرمانے والا سخت

الْعِقَابِ ۙ ذِى الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ

سزا دینے والا بڑے فضل والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف واپس جانا ہے۔ اللہ کی آیتوں میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں

اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ﴿۴﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ الْاَحْزَابُ

جنھوں نے کفر کیا تو ان لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمھیں دھوکا میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے بھی نوح (علیہ السّلام) کی قوم نے جھٹلایا تھا اور ان کے بعد کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَ هَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَ جٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا

گروہوں نے بھی اور ہر اُمّت نے اپنے رسول کے متعلق ارادہ کیا کہ وہ اُنھیں پکڑ (کر قتل کردیں یا قید کر) لیں اور باطل کے ذریعہ جھگڑا کریں تا کہ اس کے ذریعہ

بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿۵﴾ وَ كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْۤا

حق کو مٹا دیں تو میں نے اُنھیں پکڑ لیا پھر (دیکھ لو) میری سزا کیسی (سخت) تھی۔ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات سچ ثابت ہوگئی ان پر جنھوں نے کفر کیا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم
وقف لازم

اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۶﴾ ۘ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ

بے شک وہی آگ والے ہیں۔ وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ جو ان کے اردگرد ہیں وہ سب اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے لیے استغفار کرتے ہیں اے ہمارے رب! تُو نے اپنی رحمت اور اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ فرمایا ہوا ہے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۷﴾ رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ

پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستہ کی پیروی کی اور اُنھیں جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! اور اُنھیں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنِ ۣ الَّتِىْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

باغات میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے اور اُنھیں بھی جو نیک ہوں ان کے باپ دادا اور بیویوں اور اولادوں میں سے بے شک تُو بہت غالب بڑی

NOT FOR SALE - PESRP

الْحَكِیْمُ ۸ۙ وَ قِهِمُ السَّیِّاٰتِ ؕ وَ مَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ؕ وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

حکمت والا ہے۔ اور اُنھیں بُرائیوں سے بچا اور جسے تُو نے اس دن بُرائیوں (کی سزا) سے بچا لیا تو بے شک تُو نے اس پر رحم فرمایا اور یہی بہت بڑی

الْعَظِیْمُ ۹ؑ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ ع ۱ ۹ ۲

کامیابی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اُنھیں پکار کر کہا جائے گا کہ اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمھارے غصہ سے (جو آج) تمھیں اپنے اوپر آرہا ہے جب تم ایمان

اِلَى الْاِیْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۱۰ قَالُوْا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثْنَتَیْنِ وَ اَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا

کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم انکار کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! تُو نے ہمیں دو بار موت دی اور تُو نے ہمیں دو بار زندگی دی لہٰذا ہم اپنے گناہوں کا

بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ۱۱ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ

اعتراف کرتے ہیں تو کیا (اب یہاں سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ یہ اس لیے ہے کہ جب اکیلے اللہ کو پکارا جاتا تھا (تو) تم انکار کرتے تھے اور اگر اس کے ساتھ کسی

یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ۱۲ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُنَزِّلُ

اور کو شریک ٹھہرایا جاتا تھا (تو) تم مان لیتے تھے تو حکم کا اختیار اللہ ہی کے لیے ہے (جو) بلند مرتبہ بڑائی والا ہے۔ وہی ہے جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ رِزْقًا ؕ وَ مَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ۱۳ فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ

تمھارے لیے آسمان سے رزق نازل فرماتا ہے اور نصیحت تو صرف وہی حاصل کرتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔ پس تم اللہ کی عبادت کرو اس کے لیے دین (عبادت)

وَ لَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۱۴ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ

کو خالص کرتے ہوئے خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ (وہ) بلند درجوں والا (اور) عرش کا مالک ہے وہ اپنے حکم سے روح (وحی) کو نازل فرماتا ہے اپنے بندوں

مِنْ عِبَادِهٖ لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ۱۵ۙ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬ لَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَیْءٌ ؕ لِمَنِ

میں سے جس پر چاہتا ہے تاکہ وہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ سب نکل پڑیں گے (قبروں سے) ان کی کوئی چیز اللہ سے چھپی نہ ہوگی (ارشاد ہوگا) آج

الْمُلْكُ الْیَوْمَ ؕ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ۱۶ اَلْیَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْیَوْمَ ؕ

کس کی بادشاہی ہے؟ صرف اللہ کی جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ آج کے دن ہر شخص کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا آج کوئی ظلم نہیں ہوگا

اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۱۷ وَ اَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ ؕ۬

بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ اور آپ ان کو قریب آنے والے دن سے ڈرائیے جب دل غم سے بھرے حلق کو آرہے ہوں گے

مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّ لَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ۱۸ؕ یَعْلَمُ خَآىِٕنَةَ الْاَعْیُنِ وَ مَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ ۱۹

ظالموں کا نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی ایسا سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ وہ (اللہ) آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور ان باتوں کو بھی جن کو سینے چُھپاتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

وَ اللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ فرماتا ہے اور جنھیں یہ لوگ اس کے سوا پوجتے ہیں وہ کسی چیز کا فیصلہ نہیں کر سکتے بے شک اللہ ہی خوب سننے والا

الْبَصِيْرُ ۝۲۰ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ ع ۲ ۱۱ ۷

خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا وہ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھتے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۭ وَ مَا كَانَ

وہ لوگ قوت میں ان سے بہت زیادہ تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پھر اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے اُنھیں پکڑ لیا اور ان کے

لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝۲۱ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ

لیے اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے پھر انھوں نے کفر کیا تو اللہ نے اُنھیں پکڑ

اللّٰهُ ۭ اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۲۲ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝۲۳ اِلٰى

لیا بے شک وہ بہت قوت والا سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ اور واضح دلیل کے ساتھ۔ فرعون اور ہامان

فِرْعَوْنَ وَ هَامٰنَ وَ قَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝۲۴ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

اور قارون کی طرف انھوں نے کہا کہ (یہ تو) بڑا جھوٹا جادوگر ہے۔ پھر جب (موسیٰ علیہ السّلام) ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر آئے (تو) انھوں نے کہا

اقْتُلُوْٓا اَبْنَاۗءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَاۗءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ۝۲۵ وَقَالَ

جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دو اور کافروں کی چال بالکل بے کار ہوئی۔ اور فرعون نے کہا

فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي

مجھے چھوڑ دو کہ موسیٰ کو قتل کر دوں اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو پکارے بے شک میں ڈرتا ہوں کہیں وہ تمھارا دین بدل دے یا زمین میں فساد

الْاَرْضِ الْفَسَادَ ۝۲۶ وَ قَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَ رَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ

برپا کر دے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا بے شک میں نے اپنے رب اور تمھارے رب کی پناہ لے لی ہے ہر متکبّر سے جو حساب کے دن پر ایمان

الْحِسَابِ ۝۲۷ وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ ع ۳ ۷ ۸

نہیں رکھتا۔ اور آلِ فرعون کے ایک مومن مرد نے کہا جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا کیا تم ایک شخص کو صرف اس لیے قتل کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

اللّٰهُ وَ قَدْ جَاۗءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

حالاں کہ وہ تمھارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے ہیں تمھارے رب کی طرف سے اور (بالفرض) اگر وہ جھوٹے ہیں تو ان کا جھوٹ انھی پر ہے اور اگر وہ سچے

NOT FOR SALE - PESRP

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ

ہیں تو وہ جو تم سے وعدہ کر رہے ہیں اس کا کچھ (عذاب) تم پر (ضرور) پہنچے گا بے شک اللہ (اس کو) ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا سخت جھوٹا ہو۔ اے میری

لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ

قوم! آج تمھاری حکومت ہے (اور) تم زمین میں غالب ہو پھر کون ہماری مدد کرے گا اگر اللہ کا عذاب ہم پر آ گیا؟ فرعون نے کہا میں تمھیں وہی رائے دیتا ہوں

اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

جسے میں مناسب سمجھ رہا ہوں اور میں تو تمھیں وہی راستہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! بے شک میں ڈرتا ہوں

عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿۳۰﴾ ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

کہ تم پر پہلی قوموں جیسا (عذاب کا) دن نہ آ جائے۔ جیسا کہ نوح (علیہ السلام) کی قوم اور عاد اور ثمود پر (عذاب) آیا اور ان لوگوں پر جو ان کے بعد ہوئے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿۳۱﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿۳۲﴾ ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ

اور اللہ بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔ اور اے میری قوم! میں تم پر چیخ و پکار کے دن سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مُدْبِرِيْنَ ۚ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ

بھاگو گے تمھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا اور جسے اللہ گمراہ کر دے پھر اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور یقیناً تمھارے پاس

يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ

اس سے پہلے یوسف (علیہ السلام) آئے تھے واضح نشانیوں کے ساتھ مگر تم ان (نشانیوں) میں شک ہی کرتے رہے (جو) وہ تمھارے پاس لے کر آئے تھے

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ

یہاں تک کہ جب وہ وفات پا گئے (تو) تم کہنے لگے (اب) اللہ ان کے بعد کسی رسول کو ہرگز نہیں بھیجے گا اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے اُسے جو حد سے بڑھنے والا شک

مُّرْتَابُ ﴿۳۴﴾ ۚ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ

کرنے والا ہو۔ جو اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو (یہ) بڑی ناراضی کی بات ہے اللہ کے نزدیک

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ

اور ایمان والوں کے نزدیک اسی طرح اللہ مہر لگا دیتا ہے ہر متکبر و سرکش کے (پورے) دل پر۔ اور فرعون نے کہا اے ہامان!

لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ ۙ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى

میرے لیے ایک اُونچی عمارت بناؤ تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) راستوں تک پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر پھر میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر

NOT FOR SALE - PESRP

وَ اِنِّیْ لَاَ ظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُیِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِیْلِ ؕ وَ مَا كَیْدُ

دیکھوں اور بے شک میں اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں اور اس طرح فرعون کے لیے خوش نُما بنا دیا گیا اس کا بُرا عمل اور وہ (سیدھے) راستہ سے روک دیا گیا اور فرعون

فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ الَّذِیْۤ اٰمَنَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِیْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

کی چال (اُسے) تباہی میں ہی لے جانے والی تھی۔ اور اس شخص نے کہا جو ایمان لایا تھا اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمھیں بھلائی کا راستہ دکھا دوں گا۔

یٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا مَتَاعٌ ؗ وَّ اِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا

اے میری قوم! یہ دنیا کی زندگی تو بس (چند روزہ) فائدہ ہے اور بے شک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ جس نے کوئی بُرائی کی تو اسے صرف اس کے

یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ

برابر ہی سزا ملے گی اور جس نے کوئی نیک عمل کیا چاہے مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو یہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَ یٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ اِلَی النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَی

وہاں اُنھیں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم! یہ کیا بات ہے کہ میں تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف

النَّارِ ﴿۴۱﴾ؕ تَدْعُوْنَنِیْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؗ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَی

بلاتے ہو۔ تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کا انکار کروں اور اس کے ساتھ شرک کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمھیں بلاتا ہوں بہت غالب

الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَیْهِ لَیْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِی الدُّنْیَا وَ لَا فِی الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ

بہت بخشنے والے (اللہ) کی طرف۔ سچ تو یہ ہے کہ جس کی طرف تم مجھے بلا رہے ہو وہ نہ دنیا میں پکارنے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور بے شک

مَرَدَّنَاۤ اِلَی اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِیْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ

ہمیں اللہ ہی کی طرف واپس جانا ہے اور بے شک حد سے بڑھنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں۔ تو عنقریب تم (وہ باتیں) یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا

وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَی اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَیِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ

ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے حوالہ کرتا ہوں بے شک اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ تو اللہ نے اُسے ان لوگوں کی چالوں کی بُرائیوں سے بچا لیا اور آلِ فرعون کو

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ۚ اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّ عَشِیًّا ۚ وَ یَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫

بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ وہ (برزخ کی) آگ ہے جس پر وہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں اور جس دن قیامت قائم ہوگی (حکم ہوگا)

اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَ اِذْ یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِیْنَ

آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔ اور جب وہ آگ میں ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ ان سے کہیں گے جو

ع ۴

النصف

NOT FOR SALE - PESRP

اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمۡ تَبَعًا فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّغۡنُوۡنَ عَنَّا نَصِيۡبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيۡنَ

تکبّر کیا کرتے تھے بے شک ہم (دنیا میں) تمھارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے دُور کر سکتے ہو آگ کا کچھ حصّہ ۔ تکبّر کرنے والے کہیں گے

اسۡتَكۡبَرُوۡۤا اِنَّا كُلٌّ فِيۡهَاۤ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدۡ حَكَمَ بَيۡنَ الۡعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ

ہم سب ہی اس (جہنم) میں ہیں یقیناً اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکا ہے۔ اور وہ لوگ جو آگ میں ہوں گے کہیں گے جہنم کے داروغوں سے

جَهَنَّمَ ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ رُسُلُكُمۡ

کہ تم اپنے رب سے دُعا کرو کہ وہ کسی دن تو ہم سے عذاب ہلکا کر دے۔ وہ کہیں گے کیا تمھارے پاس تمھارے رسول واضح نشانیاں لے کر

بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا ع ۵

نہیں آئے تھے وہ کہیں گے کیوں نہیں (داروغے) کہیں گے پھر تم ہی دُعا کرو اور کافروں کی دُعا (اس روز) بے کار ہوگی۔ یقیناً ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡاَشۡهَادُ ۙ ﴿۵۱﴾ يَوۡمَ لَا يَنۡفَعُ الظّٰلِمِيۡنَ

اور ان لوگوں کی جو ایمان لائے دنیا کی زندگی میں اور اس دن (بھی کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ

مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوۡۤءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡهُدٰى وَاَوۡرَثۡنَا بَنِىۡۤ

نہ دے گی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے بُرا گھر ہوگا۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو (کتاب) ہدایت عطا فرمائی اور ہم نے بنی اسرائیل کو

اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ ۙ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكۡرٰى لِاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ

اس کتاب کا وارث بنایا۔ (جو) عقل والوں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے۔ پس آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

اسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِالۡعَشِىِّ وَالۡاِبۡكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنے (بظاہر) خلاف اولیٰ کام پر استغفار کیجیے۔ اور آپ اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے صبح اور شام۔ بے شک جو لوگ اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں

بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ ۙ اِنۡ فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ اِلَّا كِبۡرٌ مَّا هُمۡ بِبَالِغِيۡهِ ۚ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

بغیر اس کے کہ ان کے پاس کوئی دلیل آئی ہو ان کے دلوں میں تکبّر کے سوا کچھ نہیں جس تک وہ کبھی پہنچنے والے نہیں ہیں تو آپ اللہ کی پناہ مانگئے بے شک وہ خوب

السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلۡقُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ النَّاسِ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ

سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنا انسانوں کے پیدا کرنے سے زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ۙ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ

لوگ نہیں جانتے۔ اور برابر نہیں ہو سکتے اندھا اور دیکھنے والا اور (نہ) وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور

NOT FOR SALE - PESRP

لَا الْمُسِیْٓءُ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ لَّا رَیْبَ فِیْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہ وہ جو بُرائی کرنے والے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بے شک قیامت ضرور آنے والی ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْۤ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ

ایمان نہیں لاتے۔اور تمھارے رب نے فرمایا کہ تم مجھ سے دُعا مانگو میں تمھاری دُعا (ضرور) قبول کروں گا بے شک وہ لوگ جو میری عبادت (دُعا) سے تکبر کرتے

ع ۶ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِیْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِتَسْكُنُوْا فِیْهِ وَ النَّهَارَ

ہیں وہ عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے رات کو بنایا تا کہ تم اس میں آرام حاصل کرو اور دن کو

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

روشن (بنایا) بے شک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ یہی اللہ

وقف لازم رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ ۘ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾ كَذٰلِكَ یُؤْفَكُ الَّذِیْنَ كَانُوْا بِاٰیٰتِ

تمھارا رب ہے (وہی) ہر شے کا پیدا فرمانے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پھر تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ اس طرح وہ لوگ بھی بہکائے جاتے رہے جو اللہ کی

اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّ السَّمَآءَ بِنَآءً وَّ صَوَّرَكُمْ

آیات کا انکار کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا اور آسمان کو چھت بنایا اور تمھاری صورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

تو (کیا ہی) اچھی تمھاری صورتیں بنائیں اور پاکیزہ چیزوں سے تمھیں رزق عطا فرمایا یہی اللہ تمھارا ربّ ہے پس بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَیُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

جہانوں کا رب ہے۔ وہی زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں لہٰذا اسی کی عبادت کرو اس کے لیے دین کو خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا

جہانوں کا رب ہے۔ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو جب کہ میرے پاس

جَآءَنِیَ الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ۫ وَ اُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ

میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آچکی ہیں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمام جہانوں کے رب کا فرماں بردار بن کر رہوں۔ وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے

تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا

پیدا فرمایا پھر ایک نُطفہ (قطرہ) سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر وہ تمھیں بچے کی صورت میں نکالتا ہے پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو پھر تم

NOT FOR SALE - PESRP

شُيُوۡخًا ۚ وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ قَبۡلُ وَ لِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى وَّ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٧﴾ هُوَ

بوڑھے ہو جاتے ہو اور تم میں وہ بھی ہیں جو اس سے پہلے وفات دیے جاتے ہیں اور تا کہ تم مقررہ وقت تک پہنچ جاؤ اور تا کہ تم (حقیقت کو) سمجھو۔ وہی ہے

الَّذِىۡ يُحۡىٖ وَ يُمِيۡتُ ۚ فَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿٦٨﴾ ع ٨ ١٢

جو زندگی دیتا اور موت دیتا ہے پس جب وہ کسی کام کا فیصلہ فرماتا ہے تو اس سے یہی فرماتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿٦٩﴾ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِالۡكِتٰبِ وَ معانقة ١٣

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا (جو) اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ جن لوگوں نے (اللہ کی) کتاب کو جھٹلایا اور

بِمَاۤ اَرۡسَلۡنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٧٠﴾ اِذِ الۡاَغۡلٰلُ فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ وَ

اس چیز کو بھی (جھٹلایا) جس کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا تو عنقریب وہ جان لیں گے۔ جب ان کی گردنوں میں طوق اور

السَّلٰسِلُ ؕ يُسۡحَبُوۡنَ ﴿٧١﴾ فِى الۡحَمِيۡمِ ۙ ثُمَّ فِى النَّارِ يُسۡجَرُوۡنَ ﴿٧٢﴾ ثُمَّ قِيۡلَ لَهُمۡ اَيۡنَ مَا

زنجیریں ہوں گی (جن سے) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں پھر آگ میں جھونکے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا کہاں ہیں

كُنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿٧٣﴾ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوۡا ضَلُّوۡا عَنَّا بَلۡ لَّمۡ نَكُنۡ نَّدۡعُوۡا مِنۡ قَبۡلُ شَيۡـئًا ؕ

وہ جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اللہ کے سوا، وہ جواب دیں گے کہ وہ ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی نہیں پوجتے تھے

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٧٤﴾ ذٰلِكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ وَ بِمَا

اسی طرح اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ اس کا بدلہ ہے جو تم زمین میں خوشی مناتے تھے ناحق اور اس لیے

كُنۡتُمۡ تَمۡرَحُوۡنَ ﴿٧٥﴾ اُدۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَى الۡمُتَكَبِّرِيۡنَ ﴿٧٦﴾

کہ تم اتراتے تھے۔ جہنم کے دروازوں سے داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو تو یقیناً تکبر کرنے والوں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔

فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ

تو آپ صبر کیجیے بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس اگر ہم (عذاب کا) کچھ حصہ آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے) ہم آپ کو وفات

فَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٧٧﴾ وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ قَصَصۡنَا عَلَيۡكَ

دے دیں تو وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے ان میں کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات آپ سے بیان کر دیے ہیں

وَ مِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّمۡ نَقۡصُصۡ عَلَيۡكَ ؕ وَ مَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ

اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات بیان نہیں کیے اور کسی بھی رسول کے لیے ایسا (ممکن) نہ تھا کہ اللہ کی اجازت کے بغیر کوئی نشانی لے آئیں پھر جب

NOT FOR SALE - PESRP

٨ع ١٢ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ

اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس وقت اہل باطل بہت خسارے میں رہے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے بنائے

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَ مِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ لِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً

تا کہ ان میں سے بعض پر تم سواری کرو اور بعض (کے گوشت) کو تم کھاؤ۔ اور تمھارے لیے ان میں کئی فائدے ہیں اور تا کہ تم ان کے ذریعہ (اپنی) ان ضروریات کو

فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَ عَلَيْهَا وَ عَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾

پورا کرو جو تمھارے دلوں میں ہیں اور ان (چوپایوں) پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔ اور وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے پس تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ

کرو گے۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے پھرے نہیں تو وہ دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیا انجام ہوا وہ ان سے (تعداد میں) بہت زیادہ تھے

وَ اَشَدَّ قُوَّةً وَّ اٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ

اور قوت میں بھی بہت سخت تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے بھی پس ان کے (کچھ) کام نہ آیا جو کچھ وہ کماتے تھے۔ پھر جب ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَ حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾

ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تو وہ اس علم پر اِترانے لگے جو ان کے پاس تھا اور اُنھیں (اس عذاب نے) گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَ كَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ

پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اللہ پر جو اکیلا ہے اور ہم نے ان کا انکار کر دیا جنھیں ہم اس کا شریک ٹھہرایا کرتے تھے۔ تو ان کا

يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَ خَسِرَ هُنَالِكَ

ایمان لانا ان کے کچھ کام نہ آیا جب انھوں نے ہمارے عذاب کو دیکھ لیا (یہ) اللہ کا دستور (سنّت) ہے جو اس کے بندوں میں چلا آ رہا ہے اور اس وقت کافر بہت

٩ع ١٣ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾

خسارے میں رہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) فرعون قتل کروا دیتا تھا:

(الف) بنی اسرائیل کے لڑکوں کو (ب) بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو

(ج) بنی اسرائیل کے بوڑھوں کو (د) بنی اسرائیل کے علما کو

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں بیان ہے:

(الف) توراتِ مقدس کا (ب) زبورِ مقدس کا (ج) انجیلِ مقدس کا (د) قرآنِ مجید کا

(iii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قرآن مجید کی آیات میں جھگڑا کرنے والے ہیں:

(الف) منافق (ب) فاسق (ج) جاہل (د) کافر

(iv) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ میں اہلِ جنّت اور اہلِ دوزخ کے ذکر سے تعلیم دی جا رہی ہے:

(الف) عقیدۂ توحید کی (ب) عقیدۂ رسالت کی (ج) عقیدۂ آخرت کی (د) عقیدۂ تقدیر کی

(v) فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:

(الف) صحابی (ب) مسلمان (ج) مومن (د) مجتہد

مختصر جواب دیں۔

(i) حوامیم میں کتنی سورتیں شامل ہیں؟

(ii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق اہلِ جہنم کو غصے میں دیکھ کر فرشتے انھیں کیا کہیں گے؟

(iv) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

(v) قرآنِ مجید میں سابقہ اقوام کی ہلاکت کے بیان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کی روشنی میں طلبہ کو اسلام کے بنیادی عقائد کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔ اور انھیں ان عقائد کی اہمیت بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔
- سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ

تعارف

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ قرآنِ مجید کی اکتالیسویں (41) سورت ہے۔ یہ چوبیسویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ یہ مکّہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ یہ چوّن (54) آیات اور چھے (6) رکوعات پر مشتمل ہے۔ سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ سید الشھدا حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبولِ اسلام کے بعد اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے سے پہلے نازل ہوئی۔ یہ مجموعہ حوامیم کی دوسری سورت ہے، اس سورت کا مشہور نام حٰمٓ السَّجْدَةِ ہے۔ حٰمٓ حروفِ مقطّعات سے اس سورت کا آغاز ہو رہا ہے اور السجدۃ کی وجہ یہ ہے کہ اس سورت کی آیت نمبر اڑتیس (38) آیتِ سجدہ ہے، یعنی اس کے پڑھنے اور سننے سے سجدہ تلاوت واجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے اس سورت کو حٰمٓ السَّجْدَةِ کہتے ہیں۔ اس سورت کا دوسرا نام "فُصِّلَتْ" بھی ہے۔ یہ نام اس سورت کی تیسری آیت "كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ" کی بنا پر ہے۔ اس کے علاوہ "سُوْرَةُ الْمَصَابِيْحِ" اور "سُوْرَةُ الْاَقْوَاتِ" بھی اسی سورت کے نام ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قریش نے عتبہ بن ربیعہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے ساتھ بحث مباحثہ کے لیے بھیجا۔ اس نے آکر آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے گفت گو کی اور آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو دعوتِ دین سے رک جانے کے بدلے مال و دولت، سرداری اور شادی کی پیشکش کی۔ جب اس کی بات ختم ہوئی تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ کی ابتدائی تیرہ آیات کی تلاوت فرمائی۔

مرکزی موضوع

عقیدۂ توحید کا اثبات، شرک کی تردید، قرآنِ مجید کی حقانیت اور ایمان بالآخرت اس سورت کا مرکزی موضوع ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ کی ابتدا میں یہ واضح فرمایا گیا ہے کہ قرآنِ مجید بے حد مہربان اور نہایت رحم والے کی طرف سے اتاری گئی کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں۔ یہ قرآن عربی زبان میں ہے، یہ قرآن بشارت دینے والا اور ڈر سنانے والا ہے۔ قرآنِ مجید کی یہ صفات بیان کرنے کے بعد مشرکینِ مکہ کا طرزِ عمل بیان کیا گیا ہے کہ یہ قرآنِ مجید پر ایمان لانے کے بجائے اس سے اِعراض برتتے ہیں، یہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں، ان کے لیے ہلاکت ہے، جب کہ ایمان اور عمل صالح اختیار کرنے والوں کے لیے ہمیشہ رہنے والا اجر ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کے دلائل ذکر کیے گئے ہیں کہ زمین کو اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہی تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اسی نے زمین میں پہاڑ رکھے ہیں اور تمام مخلوقات کا رزق پیدا فرمایا ہے۔ پھر اس نے آسمان بنائے اور آسمان کو چراغوں کے ساتھ زینت بخشی یہ سب کچھ ایک اللہ تعالیٰ کی تخلیق ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کو معبودِ برحق نہ ماننے والوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

قومِ عاد اور ثمود کی طرح کڑک کے عذاب سے ڈرایا گیا ہے۔قومِ عاد کو اللہ تعالیٰ نے جسمانی قوت اور دنیوی ترقی کے اسباب عطا فرمائے تھے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرایا تو انھوں نے ایمان لانے کے بجائے تکبر کی روش اختیار کی اور کہنے لگے کہ ہم سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے ان پر آندھی کا عذاب نازل کیا۔ ایسی طوفان خیز آندھی آئی جو مسلسل سات (7) راتیں اور آٹھ (8) دن چلتی رہی جس نے قومِ عاد کو ہلاک کر ڈالا۔ اسی طرح قومِ ثمود نے بھی ہدایت کے مقابلے میں گمراہی کو اختیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان پر بھی عذاب نازل کیا اور ان لوگوں کو بچا لیا جو ایمان لانے والے اور تقویٰ اختیار کرنے والے تھے۔

اس سورت میں مشرکین کو متنبہ کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن ان کے کان، ان کی آنکھیں اور ان کی کھال ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ انھیں معلوم ہو جائے گا کہ ہماری بربادی کا سبب یہ گمان تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بہت سے اعمال سے بے خبر ہے۔ انھیں اس غلط گمان نے ہلاک کر دیا۔ پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہوگا اور انھیں معافی بھی نہیں ملے گی۔

کفار کا طرزِ عمل بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ وہ قرآن مجید سننے سے منع کرتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کبھی سننے کا اتفاق ہو تو اس میں شور ڈالو تا کہ تم غلبہ حاصل کر سکو۔ ان کے اس رویّے پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہا گیا کہ اس عمل کی وجہ سے ہم انھیں سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔ تمام بُرے لوگ جہنّم میں اکٹھے کر دیے جائیں گے۔ وہ ایک دوسرے کو برا بھلا کہیں گے۔ گمراہ ہونے والے لوگ اللہ تعالیٰ سے کہیں گے اے اللہ! ہمیں وہ جن اور انسان دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تا کہ ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة میں اہلِ ایمان کا تذکرہ ہے کہ جو لوگ تمام مخالفتوں کے باوجود حق پر ثابت قدم رہیں گے، فرشتے انھیں جنت کی بشارت دیں گے۔ دعوت الی اللہ کی اہمیت و فضیلت بیان کی گئی ہے کہ اُس سے اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور نیک عمل کرتا ہے۔ پھر دعوت کے مخاطبین کی زیادتی اور بُرائی کا جواب دینے کا طریقہ سکھلایا گیا ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ یہ مدِّنظر رکھنا چاہیے کہ نیکی اور بُرائی کبھی بھی برابر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا داعی کو ہمیشہ یہ کوشش کرنی چاہیے کہ برائی کا بدلہ بھی اچھائی کے ساتھ دے، بلکہ برائی کا جواب اس طریقے سے دے جو سب سے اچھا ہو۔ اس طرح مخالفین بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ (سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَة: 44)

ترجمہ: آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے جو ایمان لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ﴿٢﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتۡ اٰيٰتُهٗ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

حٰمٓ۔ (یہ قرآن) اتارا گیا ہے بڑے مہربان نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے۔ ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کھول کر بیان کی گئی ہیں قرآن عربی

لِّقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿٣﴾ بَشِيۡرًا وَّ نَذِيۡرًا ۚ فَاَعۡرَضَ اَكۡثَرُهُمۡ فَهُمۡ لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿٤﴾

(زبان میں) ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں۔ (یہ) خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے پس ان میں سے اکثر نے مُنھ موڑ لیا تو وہ سنتے ہی نہیں ہیں۔

وَ قَالُوۡا قُلُوۡبُنَا فِيۡۤ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدۡعُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ وَ فِيۡۤ اٰذَانِنَا وَقۡرٌ وَّ مِنۡۢ بَيۡنِنَا وَ بَيۡنِكَ

اور وہ کہتے ہیں کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں اس بات سے جس کی طرف آپ ہمیں بلاتے ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور آپ کے درمیان

الثلثة

حِجَابٌ فَاعۡمَلۡ اِنَّنَا عٰمِلُوۡنَ ﴿٥﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ

ایک پردہ ہے تو آپ (اپنا) کام کرتے رہیے بے شک ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ آپ (کفّار سے) فرما دیجیے میں تو تمھارے ہی جیسا بشر ہوں (البتہ)

يُوۡحٰۤى اِلَىَّ اَنَّمَاۤ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسۡتَقِيۡمُوۡۤا اِلَيۡهِ وَ اسۡتَغۡفِرُوۡهُ ؕ وَوَيۡلٌ لِّلۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿٦﴾

میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے تو تم سیدھے اسی کی طرف رخ رکھو اور اس سے مغفرت مانگو اور مشرکوں کے لیے ہلاکت ہے۔

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿٧﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کا بھی انکار کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں

الصّٰلِحٰتِ لَهُمۡ اَجۡرٌ غَيۡرُ مَمۡنُوۡنٍ ﴿٨﴾ قُلۡ اَئِنَّكُمۡ لَتَكۡفُرُوۡنَ بِالَّذِىۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ فِىۡ

نے نیک اعمال کیے اُن کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے کیا تم اس (اللہ) کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں

يَوۡمَيۡنِ وَ تَجۡعَلُوۡنَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٩﴾ وَ جَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ مِنۡ فَوۡقِهَا

میں پیدا فرمایا؟ اور تم اس کے لیے شریک ٹھہراتے ہو وہی تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اُس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر پہاڑ بنائے

وَ بٰرَكَ فِيۡهَا وَ قَدَّرَ فِيۡهَاۤ اَقۡوَاتَهَا فِىۡۤ اَرۡبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيۡنَ ﴿١٠﴾

اور اس میں برکت رکھی اور اس میں (رہنے والوں کی) غذاؤں کے اندازے مقرر فرمائے چار دنوں میں (یہ نعمتیں) سب حاجت مندوں کے لیے یکساں ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَ هِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَ لِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ

پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور وہ اس وقت دھواں تھا پھر اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں (وجود میں) آؤ خوشی یا ناخوشی سے انھوں نے کہا کہ ہم فرماں

اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَ اَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ؕ

بردار بن کر حاضر ہوگئے۔ پھر اس نے دو دن میں سات آسمان بنا دیے اور ہر آسمان میں اس کے کام کی وحی فرمائی

وَ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖۗ وَ حِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ

اور ہم نے دُنیاوی آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی اور اس کو محفوظ فرما دیا یہ بہت غالب خوب جاننے والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ پھر اگر

اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ عَادٍ وَّ ثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ؕ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

وہ مُنھ موڑ لیں تو آپ فرما دیجیے کہ میں تمھیں کڑک (کے عذاب) سے ڈراتا ہوں جیسی کڑک قومِ عاد اور قومِ ثمود (پر آئی تھی)۔ جب ان کے پاس رسول آئے

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے (اس پیغام کے ساتھ) کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو لوگوں نے کہا اگر ہمارا ربّ چاہتا تو فرشتوں کو نازل فرما دیتا

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

تو بے شک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر جو (قومِ) عاد تھے تو انھوں نے زمین میں ناحق تکبّر کیا

وَ قَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

اور انھوں نے کہا کون قوت میں ہم سے بڑھ کر ہے؟ کیا انھوں نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جس نے اُنھیں پیدا فرمایا ہے وہ قوت میں ان سے کہیں زیادہ بڑھ

وَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ

کر ہے اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے۔ پھر ہم نے ان پر تیز آندھی والی ہوا بھیجی نحوست کے دنوں میں

لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَ هُمْ لَا

تاکہ ہم اُنھیں رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں دنیا کی زندگی میں اور آخرت کا عذاب زیادہ رسوا کرنے والا ہے اور ان کی کوئی

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ

مدد نہیں کی جائے گی۔ اور جو (قومِ) ثمود تھے تو ہم نے اُنھیں (سیدھا) راستہ دکھایا مگر انھوں نے ہدایت کے مقابلہ میں اندھا رہنے کو پسند کیا تو اُنھیں ذلّت کے

الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَ نَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲ ۱۶

عذاب کی کڑک نے پکڑ لیا ان (اعمال) کے بدلہ جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور ڈرتے رہتے تھے۔

وَ يَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

اور جس دن اللہ کے دشمن آگ کی طرف جمع کیے جائیں گے پھر (نظم و ترتیب کے لیے) اُنھیں روکا جائے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچ

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَ اَبْصَارُهُمْ وَ جُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾

جائیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے خلاف گواہی دیں گی ان اعمال کی جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ قَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّ هُوَ

اور اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی وہ کہیں گی ہمیں اُسی اللہ نے بولنا سکھایا ہے جس نے ہر شے کو بولنا سکھایا ہے اور اُسی نے تمھیں

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ

پہلی بار پیدا فرمایا ہے اور اس کی طرف تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (تو گناہ کرتے وقت) اس (خوف) سے بھی پردہ نہیں کرتے تھے کہ تمھارے خلاف گواہی

سَمْعُكُمْ وَ لَاۤ اَبْصَارُكُمْ وَ لَا جُلُوْدُكُمْ وَ لٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا

دیں گے تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھاری کھالیں لیکن تم تو گمان کرتے تھے کہ اللہ (تمھارے) بہت سے (اعمال) جانتا ہی نہیں

تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَ ذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

جو تم کرتے ہو۔ اور تمھارے اسی گمان نے جو تم اپنے رب کے بارے میں کیا کرتے تھے تمھیں ہلاک کر دیا لہٰذا تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گئے۔

فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾

پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی ان کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں تو اُنھیں توبہ کا موقع نہیں دیا جائے گا۔

وَ قَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ حَقَّ عَلَيْهِمُ

اور ہم نے ان کے لیے کچھ ساتھی مقرر کر دیے ہیں تو انھوں نے ان کے لیے ان کے آگے پیچھے (کے بُرے اعمال) کو خوش نُما کر دکھایا اور ان پر (عذاب کا) فیصلہ

الْقَوْلُ فِيْۤ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع ۳ ۱۷

ثابت ہو گیا ان قوموں کی طرح جو ان سے پہلے گزر چکی تھیں جنات اور انسانوں میں سے بے شک وہ نقصان اٹھانے والے تھے۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ الْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾

اور کافروں نے کہا اس قرآن کو مت سنو اور اس میں شور مچایا کرو (جب یہ سنایا جائے) تاکہ تم غالب رہو۔

فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّ لَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

تو ہم کافروں کو سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے اور ضرور اُنھیں ان کے بدترین اعمال کا بدلہ دیں گے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعۡدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمۡ فِيۡهَا دَارُ الۡخُلۡدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوۡا بِاٰيٰتِنَا

یہ (جہنم کی) آگ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے ان کے لیے اسی میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ ہماری آیتوں کا

يَجۡحَدُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَيۡنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الۡجِنِّ وَ الۡاِنۡسِ

انکار کیا کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے اے ہمارے ربّ! تو ہمیں وہ دونوں دکھا دے جنھوں نے جنّات اور انسانوں میں سے ہمیں گمراہ کیا

نَجۡعَلۡهُمَا تَحۡتَ اَقۡدَامِنَا لِيَكُوۡنَا مِنَ الۡاَسۡفَلِيۡنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ قَالُوۡا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ

ہم اُنھیں اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل ہوں۔ بے شک جن لوگوں نے کہا اللہ ہی ہمارا ربّ ہے پھر

اسۡتَقَامُوۡا تَتَنَزَّلُ عَلَيۡهِمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوۡا وَ لَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَبۡشِرُوۡا بِالۡجَنَّةِ الَّتِىۡ

وہ (اس پر) قائم رہے ان پر فرشتے نازل ہوتے ہیں (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ تم خوف کرو اور نہ غم کرو اور اس جنّت کی بشارت پر خوش ہو جاؤ جس کا

كُنۡتُمۡ تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ نَحۡنُ اَوۡلِيٰٓؤُكُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا

تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمھارے مددگار ہیں اور آخرت میں بھی اور تمھارے لیے اس میں وہ سب کچھ ہوگا

تَشۡتَهِىۡۤ اَنۡفُسُكُمۡ وَ لَكُمۡ فِيۡهَا مَا تَدَّعُوۡنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنۡ غَفُوۡرٍ رَّحِيۡمٍ ﴿۳۲﴾ ع ۱۸

جو تمھارے جی چاہیں گے اور اس میں تمھارے لیے ہر وہ چیز ہے جو تم مانگو گے۔ (یہ) بہت بخشنے والے نہایت رحم فرمانے والے کی طرف سے مہمانی ہے۔

وَ مَنۡ اَحۡسَنُ قَوۡلًا مِّمَّنۡ دَعَاۤ اِلَى اللّٰهِ وَ عَمِلَ صَالِحًا وَّ قَالَ اِنَّنِىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۳۳﴾

اور اس شخص سے بہتر بات کس کی ہوگی جو اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے اور کہے کہ بے شک میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔

وَ لَا تَسۡتَوِى الۡحَسَنَةُ وَ لَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدۡفَعۡ بِالَّتِىۡ هِىَ اَحۡسَنُ فَاِذَا الَّذِىۡ بَيۡنَكَ وَ بَيۡنَهٗ

اور بھلائی اور بُرائی برابر نہیں ہوتی تم (بدی کو) بہترین نیکی سے دفع کرو پس (تم دیکھو گے) وہی شخص جس کے اور تمھارے درمیان

عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِىٌّ حَمِيۡمٌ ﴿۳۴﴾ وَ مَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا ۚ وَ مَا يُلَقّٰٮهَاۤ اِلَّا ذُوۡ حَظٍّ

دشمنی ہے وہ گویا گرم جوش دوست بن جائے گا۔ اور یہ (توفیق) صرف انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ (توفیق) اسی کو ملتی ہے جو بڑے

عَظِيۡمٍ ﴿۳۵﴾ وَ اِمَّا يَنۡزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيۡطٰنِ نَزۡغٌ فَاسۡتَعِذۡ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ

نصیب والا ہوتا ہے۔ اور اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آئے تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو بے شک وہ خوب سننے والا

الۡعَلِيۡمُ ﴿۳۶﴾ وَ مِنۡ اٰيٰتِهِ الَّيۡلُ وَ النَّهَارُ وَ الشَّمۡسُ وَ الۡقَمَرُ ؕ لَا تَسۡجُدُوۡا لِلشَّمۡسِ

خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند نہ تم سورج کو سجدہ کرو اور

NOT FOR SALE - PESRP

وَ لَا لِلْقَمَرِ وَ اسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿٣٧﴾ فَاِنِ

نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان سب کو پیدا فرمایا ہے اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ پھر اگر

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ هُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿٣٨﴾ السجدة

وہ تکبّر کریں تو جو (فرشتے) آپ کے ربّ کے پاس ہیں وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ہیں۔

وَ مِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَ رَبَتْ ؕ اِنَّ

اور اس کی نشانیوں میں سے (یہ بھی) ہے کہ تم زمین کو دیکھتے ہو وہ دبی (خشک) پڑی ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ اُبھر آتی ہے اور پھولتی ہے

الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْۤ

یقیناً وہ (اللہ) جس نے اس کو زندہ کیا ہے یقیناً وہی مُردوں کو زندہ فرمانے والا ہے بے شک وہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ بے شک جو ہماری آیتوں

اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

میں ٹیڑھ اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چُھپے ہوئے نہیں ہیں بھلا جو آگ میں ڈالا جائے (وہ) بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن کی حالت میں آئے گا؟

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا

تم جو چاہو کرو بے شک وہ خوب دیکھ رہا ہے جو تم کر رہے ہو۔ بے شک جن لوگوں نے (کتاب) نصیحت کا انکار کیا جب کہ وہ ان کے

جَآءَهُمْ ۚ وَ اِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿٤١﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ لَا مِنْ

پاس آچکی تھی (وہ عذاب سے نہ بچیں گے) اور یقیناً یہ ایک زبردست کتاب ہے۔ باطل اس (قرآن) کے پاس نہ اس کے آگے سے آسکتا ہے اور نہ ہی اس کے

خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿٤٢﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ

پیچھے سے (یہ) بڑی حکمت والے بہت تعریفوں والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) سے وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّ ذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٤٣﴾ وَ لَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا

رسولوں سے کہی جاچکی ہیں یقیناً آپ کا ربّ مغفرت والا (بھی) ہے اور دردناک سزا دینے والا (بھی) ہے۔ اور اگر ہم اسے عجمی (غیر عربی) قرآن بناتے

اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا لَوْ لَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّ عَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یقیناً وہ کہتے اس کی آیتیں تفصیل سے کیوں نہیں بیان کی گئی (یہ) کیا؟ (کتاب) عجمی اور (رسول) عربی؟ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ) فرما دیجیے جو ایمان

هُدًى وَّ شِفَآءٌ ؕ وَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّ هُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ

لائے یہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے اور یہ (انکارِ قرآن) ان کے حق میں اندھا پن ہے یہ وہ

قرءۃ حفص بتسهيل الهمزة الثانية ۱۲

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۵ ۱۲ ۱۹ يُنَادَوۡنَ مِنۡ مَّكَانٍۭ بَعِيۡدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَ لَقَدۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ فَاخۡتُلِفَ فِيۡهِ ؕ وَ لَوۡ لَا كَلِمَةٌ

لوگ ہیں جو بہت دور کی جگہ سے پکارے جاتے ہیں۔اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی پھر اُس میں اختلاف کیا گیا اور اگر آپ کے رب

سَبَقَتۡ مِنۡ رَّبِّكَ لَقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ وَ اِنَّهُمۡ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِيۡبٍ ﴿۴۵﴾

کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو اُن کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور وہ یقیناً اِس (قرآن) کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔

مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفۡسِهٖ وَ مَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۴۶﴾

جو کوئی نیک عمل کرتا ہے تو اپنے لیے ہی کرتا ہے اور جو کوئی بُرائی کرتا ہے تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَ مَا تَخۡرُجُ مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَ مَا تَحۡمِلُ مِنۡ اُنۡثٰى الجزء ۲۵

قیامت کا علم اسی (اللہ) کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور کوئی پھل اپنے شگوفوں سے نہیں نکلتا اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے

وَ لَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ وَ يَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا اٰذَنّٰكَ ۙ

اور نہ وہ (بچہ) جنتی ہے مگر اس کے علم میں ہوتا ہے اور جس دن (اللہ) ان کو ندا فرمائے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں یہ کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں (آج) ہم

مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ﴿۴۷﴾ وَ ضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَ ظَنُّوۡا مَا لَهُمۡ

میں سے کوئی (اس بات کی) گواہی دینے والا نہیں ہے۔اور ان سے گم ہو جائیں گے جنھیں وہ (دنیا میں) اس سے پہلے پوجا کرتے تھے اور سمجھ لیں گے کہ ان کے

مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۴۸﴾ لَا يَسۡـَٔمُ الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَ اِنۡ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿۴۹﴾

لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو مایوس (اور) نا اُمید ہو جاتا ہے۔

وَ لَئِنۡ اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُ لَيَقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَ مَاۤ اَظُنُّ

اور اگر ہم اسے اپنی جانب سے رحمت سے لُطف اندوز کریں اُس تکلیف کے بعد جو اُسے پہنچی تھی تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا اور میں یہ خیال نہیں کرتا

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّ لَئِنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَلۡحُسۡنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيۡنَ

کہ قیامت قائم ہوگی اور اگر میں اپنے رب کے پاس لوٹایا بھی گیا (تو) یقیناً میرے لیے اس کے ہاں بھلائی ہی ہوگی تو ہم کافروں کو ضرور بتائیں گے

كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫ وَ لَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۵۰﴾ وَ اِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ

جو وہ کیا کرتے تھے اور اُنھیں سخت عذاب کا مزہ ضرور چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان پر انعام فرماتے ہیں

اَعۡرَضَ وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿۵۱﴾ قُلۡ

(تو) وہ مُنھ موڑ لیتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے اور جب اسے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيۡنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصۡحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

أَرَءَيْتُمْ إِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾

بھلا دیکھو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہے پھر تم نے اس کا انکار کر دیا تو اس سے زیادہ کون گمراہ ہوگا جو بہت دُور کی مخالفت میں پڑا ہو۔

سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ

عنقریب ہم انھیں اپنی نشانیاں دکھائیں گے آفاق (عالم) میں بھی اور (خود) ان کی جانوں میں بھی یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ بے شک وہ

الْحَقُّ ؕ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

(قرآن) حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں (آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تسلی کے لیے) کہ بے شک آپ کا ربّ ہر شے پر گواہ ہے۔ آگاہ ہو جاؤ یقیناً وہ لوگ

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿۵۴﴾ ع

اپنے رب کی ملاقات کے بارے میں شک میں ہیں آگاہ ہو جاؤ بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حٰمٓ سے شروع ہونے والے سورتوں کو نام دیا گیا ہے:

(الف) سبع مثانی (ب) حوامیم (ج) مصابیح (د) مواقیت

(ii) آیت سجدہ تلاوت کرنے یا سننے پر لازم ہوتا ہے:

(الف) سکوت (ب) سجدہ (ج) توقف (د) جلسہ

(iii) سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ میں مشرکین کے مطالبہ کا ذکر کیا گیا ہے:

(الف) آسمان کا پھٹنا (ب) فرشتوں کا نظر آنا

(ج) عذاب کا نازل ہونا (د) قیامت کا برپا ہونا

(iv) قومِ عاد پر نازل ہونے والے عذاب کی نوعیت تھی:

(الف) آندھی طوفان (ب) آگ برسنا (ج) پانی کا سیلاب (د) زمین میں دھنسنا

(v) مشرکین کو آنکھ، کان اور کھال کے بارے میں باخبر کیا گیا ہے کہ:

(الف) یہ اعضا ان کے خلاف گواہی دیں گے۔ (ب) ان اعضا سے سوال کیا جائے گا

(ج) ان اعضا پر عذاب ہوگا (د) یہ اعضا خاموش رہیں گے

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ میں قرآن مجید کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(ii) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کے دو مزید نام تحریر کریں۔

(iii) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ میں ایک مبلغ کی کیا صفات بیان کی گئی ہیں؟

(iv) قیامت کے دن انسان کے خلاف کون گواہی دے گا؟

(v) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کے بنیادی مضامین پر نوٹ لکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر نوٹ کریں۔
- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے قومِ عاد اور قومِ ثمود کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کی روشنی میں طلبہ کو قومِ عاد اور قومِ ثمود کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں اور انھیں ان اقوام پر نازل ہونے والے عذاب کی وجوہات بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی

تعارف

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی قرآن مجید کی بیالیسویں (42) سورت ہے اور یہ پچیسویں (25) پارے میں ہے۔ یہ مکی سورت ہے۔اس کی ترپین (53) آیات اور پانچ (5) رکوع ہیں۔ سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی حٰمٓ کے لفظ سے شروع ہونے والی تیسری سورت ہے۔حوامیم سورتوں کا زمانہ نزول قریب قریب ہے اوران کے مضامین میں بھی یکسانیت پائی جاتی ہے۔سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورت مکی دور کے آخر میں اس وقت نازل ہوئی جب اہلِ مکہ کی مخالفت اور بغض وعناد عروج پر تھا۔اس سورت کا نام آیت نمبراڑتیس (38) کے الفاظ ''وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰی بَیْنَهُمْ وہ اپنے معاملات آپس کے مشورے سے چلاتے ہیں۔'' سے لیا گیا ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی کا مرکزی موضوع عقیدۂ توحید ورسالت اور آخرت کا اثبات نیز باہمی اتحادواتفاق کا بیان ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کی تعلیم اس سے پہلے تمام انبیائے کرام علیہم السّلام کو دی اور اسی پر قائم رہنے اور اختلاف نہ کرنے کی تلقین کی گئی تھی۔ جن لوگوں نے اس کے باوجود اختلاف کیا اور الگ الگ گروہ اور فرقے بنا لیے تو ان کے اختلاف کا سبب لاعلمی یا جہالت نہیں بلکہ ضد اور عناد ہے۔اور اگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے فیصلے کا ایک دن مقرر نہ ہوتا تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا۔ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب کر کے فرمایا گیا کہ آپ اسی دینِ برحق کی دعوت دیں اور اسی پر قائم رہیں۔

مشرکین کے شرکا کے حوالے سے فرمایا گیا کہ اگر انھوں نے کچھ ایسے شریک بنا لیے ہیں جنھوں نے ان کے لیے دین میں کوئی ایسا طریق ایجاد کر لیا ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی تو یہ دین اور یہ شرکا قیامت کے دن ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔ قیامت کے دن یہ مشرکین سخت خوف زدہ ہوں گے۔اس دن کامیابی ایمان اور عملِ صالح اختیار کرنے والوں کا مقدر ہوگی۔

اہلِ ایمان کے اوصاف بیان فرمائے گئے ہیں کہ وہ کبیرہ گناہوں سے اجتناب کرتے ہیں۔ ہر قسم کی بے حیائی سے بچتے ہیں۔ جب انھیں غصہ آتا ہے تو انتقام لینے کی بجائے معاف کر دیتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کے حکم کی اطاعت کرتے ہیں۔نماز قائم کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ نے انھیں جو رزق عطا فرمایا ہے اس میں سے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔اہلِ ایمان کے ان اوصاف میں ایک نمایاں وصف یہ بیان کیا گیا ہے کہ وہ اپنے معاملات کو باہمی مشاورت سے حل کرتے ہیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشاورت انتہائی اہمیت کا حامل عمل ہے۔ مشاورت کی وجہ سے بہترین رائے اور نتیجے تک پہنچنا آسان ہو جاتا ہے۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو بھی مشاورت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ چناں چہ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم بھی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم سے مشاورت فرمایا کرتے تھے۔ مشاورت کے عمل کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی رکھا گیا ہے تاکہ مسلمان مشاورت کے اصولوں کو اپناتے ہوئے بہتر اجتماعی زندگی بسر کر سکیں۔

سورت کے آخر میں منکرین کو تنبیہ کی گئی ہے کہ جسے اللہ تعالیٰ گمراہ کر دے پھر اس کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوتا۔ اس کے بعد انھیں دعوت دی گئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کی دعوت کو قبول کر لیں اور اپنی عاقبت سنوار لیں۔ نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو تسلی دی گئی ہے کہ اگر یہ لوگ آپ کی دعوت قبول نہیں کرتے تو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم پریشان نہ ہوں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی ہے۔ ہم نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کو ان کا نگران نہیں بنایا اور نہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم ان کے اعمال کے ذمہ دار ہیں۔

سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی میں اللہ تعالیٰ کے انسان کے ساتھ کلام کرنے کی مختلف صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ کفار کا کہنا تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ہم سے کلام کیوں نہیں فرماتا؟ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اس کے انسانوں سے کلام کرنے کے تین طریقے ہیں۔ وہ وحی کے ذریعے سے کلام فرماتا ہے یا وہ پردے کے پیچھے سے کلام فرماتا ہے یا پھر فرشتہ بھیج کر کوئی پیغام پہنچا دیتا ہے۔

فرمانِ الٰہی

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ

(سُوْرَۃُ الشُّوْرٰی:23)

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں تم سے اس (تبلیغِ رسالت) پر قرابت کی محبت کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا

فرمانِ مصطفیٰ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ أَخَذْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا كِتَابَ اللّٰهِ وَعِتْرَتِي أَهْلَ بَيْتِي (جامع ترمذی:3786)

"اے لوگو! میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اگر تم اسے پکڑے رہو گے تو ہر گز گمراہ نہ ہو گے: ایک اللہ کی کتاب ہے اور دوسرے میری عترت یعنی اہل بیت ہیں۔"

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

حٰمٓ ۝١ عٓسٓقٓ ۝٢ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَ اِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ

حمٓ۔عسٓقٓ۔اسی طرح آپ کی طرف وحی فرماتا رہا ہے اور ان (رسولوں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے وہ اللہ جو بہت غالب

الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

بڑی حکمت والا ہے۔اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی سب سے بلند عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان

يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ

اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور زمین والوں کے لیے مغفرت مانگتے رہتے ہیں

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ۡ

آگاہ ہو جاؤ بے شک اللہ ہی بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور جن لوگوں نے اس کے سوا دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں اللہ ان پر نگہبان ہے

وَ مَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَ كَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ

اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف وحی فرمایا عربی (زبان میں) قرآن تاکہ آپ مکہ والوں اور اس کے آس پاس والوں

مَنْ حَوْلَهَا وَ تُنْذِرَ يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَ فَرِيْقٌ فِي السَّعِيْرِ ۝٧

کو ڈرائیں اور جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں (اس دن) ایک گروہ جنّت میں ہوگا اور ایک گروہ بھڑکتی آگ میں۔

وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّ لٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمُوْنَ مَا

اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً انھیں ایک ہی اُمّت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل فرماتا ہے اور ظالموں

لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَ هُوَ يُحْيِ

کے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔کیا انھوں نے اس کے سوا دوسروں کو مددگار بنا رکھا ہے تو اللہ ہی مددگار ہے اور وہی مُردوں کو زندہ

الْمَوْتٰى ۡ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَ مَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ع ۱ ۲

فرمائے گا اور وہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔اور تم جس بات میں بھی اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ ہی کی طرف (سے) ہوگا

NOT FOR SALE - PESRP

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَ اِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ جَعَلَ لَكُمْ

یہی اللہ میرا ربّ ہے اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ۔ (اللہ) آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے والا ہے اس نے تمھارے لیے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّ مِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَ هُوَ

تم ہی میں سے جوڑے بنائے اور چوپایوں میں سے جوڑے بنائے (اس طریقہ سے) وہ تمھیں اس (دنیا) میں پھیلاتا ہے اس (اللہ) جیسی کوئی شے نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اسی کے پاس آسمانوں اور زمینوں (کے خزانوں) کی چابیاں ہیں وہ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے

وَ يَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ

اور (جس کے لیے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے بے شک وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے تمھارے لیے دین کا (وہی) طریقہ مقرر فرمایا ہے جس کا حکم اس

نُوْحًا وَّ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَ مَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى

نے نوح (علیہ السلام) کو دیا تھا اور جس کی وحی ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف بھیجی ہے اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام)

وَ عِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَ لَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ

اور عیسیٰ (علیہ السلام) کو دیا تھا کہ دین کو قائم کرو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالو مشرکوں پر وہ بات بہت بھاری ہے جس کی طرف آپ اُنھیں بُلا رہے ہیں

اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَ يَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾ وَ مَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا

اللہ جسے چاہتا ہے اپنی طرف (قربت کے لیے) چُن لیتا ہے اور اسے اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے۔ اور انھوں نے تفرقہ ڈالا اپنے پاس علم (وحی)

جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

کے آجانے کے بعد آپس کی ضد کی وجہ سے اور اگر آپ کے ربّ کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی ایک خاص وقت تک تو یقیناً اُن کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا

وَ اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ

اور بے شک جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے ان کے بعد ضرور اِس کے حوالہ سے بے چین کرنے والے شک میں ہیں۔ پس آپ اسی (دین) کے لیے دعوت

وَ اسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَ لَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَ قُلْ اٰمَنْتُ

دیتے رہیں اور (اسی پر) قائم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں اور آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے میں (ہر) کتاب پر

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ

ایمان لایا جو اللہ نے نازل فرمائی ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمھارے درمیان عدل (قائم) کروں اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمھارا (بھی) رب ہے

NOT FOR SALE - PESRP

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۭ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ۭ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ

ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ

(سب کو) جانا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں اس کے بعد کہ اس (کی دعوت) کو قبول کر لیا گیا ہے ان کا جھگڑا ان کے ربّ کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

یہاں باطل ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب کو نازل فرمایا

وَ الْمِيْزَانَ ۭ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ

اور میزان (کو بھی) اور تمھیں کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو۔ جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں

وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ۭ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ

اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ حق ہے آگاہ ہو جاؤ بے شک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں

لَفِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۱۸﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۱۹﴾ ع ۲

(وہ) ضرور دُور کی گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا فرماتا ہے اور وہی بہت قوت والا بہت غالب ہے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ

جو شخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ فرما دیتے ہیں اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے (تو) ہم اسے اس میں سے کچھ عطا کر

مِنْهَا وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿۲۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا

دیتے ہیں اور آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے ایسا دین مقرر کیا ہے جس کا

لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ۭ وَ لَوْ لَا كَلِمَةُ الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر فیصلہ کی بات طے نہ ہو چکی ہوتی تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَ هُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۭ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ اپنے کیے ہوئے (اعمال) سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ (عذاب) ان پر واقع ہو کر رہے گا اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے

الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۲۲﴾

نیک اعمال کیے (وہ) جنتوں کے باغوں میں ہوں گے ان کے لیے ان کے ربّ کے پاس وہ سب کچھ ہو گا جو وہ چاہیں گے یہی بہت بڑا فضل ہے۔

NOT FOR SALE - PESRP

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

یہ ہے وہ (فضل) جس کی خوش خبری اللہ اپنے (اُن) بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میں تم

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

سے اس (تبلیغ رسالت) پر قرابت کی محبت کے سوا کوئی اجر نہیں مانگتا اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کی نیکی میں اضافہ کر دیں گے بے شک اللہ بڑا ہی بخشنے والا

شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَ يَمْحُ

نہایت قدردان ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم)) نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے؟ پس اگر اللہ چاہتا تو آپ کے دل پر مہر لگا دیتا اور اللہ باطل کو

اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَ يُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ

مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے کلمات سے حق ثابت کرتا ہے بے شک وہ سینوں کے رازوں کو (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَ يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ

قبول فرماتا ہے اور بُرائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور وہ دعائیں قبول فرماتا ہے ان لوگوں کی

اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۲۶﴾

جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اُنھیں اپنے فضل سے اور زیادہ عطا فرماتا ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب ہے۔

وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَ لٰكِنْ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ

اور اگر اللہ اپنے تمام بندوں کے لیے روزی کشادہ فرما دے تو یقیناً وہ زمین میں سرکشی کرنے لگتے لیکن وہ ایک اندازہ کے ساتھ نازل فرماتا ہے جو وہ چاہتا ہے

اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۷﴾ وَ هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَ يَنْشُرُ

بے شک وہ اپنے بندوں سے نہایت باخبر خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو بارش نازل فرماتا ہے اس کے بعد کہ وہ مایوس ہو چکے ہوتے ہیں اور وہ اپنی رحمت پھیلا

رَحْمَتَهٗ ؕ وَ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۸﴾ وَ مِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَثَّ فِيْهِمَا

دیتا ہے وہی کارساز (اور) بہت تعریفوں والا ہے۔ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانا اور ان جان داروں کا (پیدا فرمانا) جو اس نے

مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَ هُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿۲۹﴾ وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا

ان دونوں میں پھیلا دیے ہیں اور وہ جب چاہے ان کے جمع کرنے پر قدرت رکھتا ہے۔ اور تمھیں جو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو ان (اعمال) کی وجہ سے جو تمھارے

كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَ مَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَ مَا لَكُمْ

ہاتھوں نے کمائے اور وہ بہت (سی خطاؤں) سے درگزر بھی فرما دیتا ہے۔ اور تم (اللہ کو) زمین میں عاجز نہیں کر سکتے اور تمھارا

NOT FOR SALE - PESRP

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّ لَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَ مِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ﴿۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ

اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔اور اسی کی نشانیوں میں سے سمندر میں (چلنے والے) پہاڑوں جیسے جہاز ہیں۔ اگر وہ چاہے تو

يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۙ﴿۳۳﴾

ہوا کو ٹھہرا دے تو وہ (جہاز) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں یقیناً اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر (اور) شکر کرنے والے کے لیے۔

اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَ يَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ۫﴿۳۴﴾ وَّ يَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا ؕ

یا وہ اُنھیں ان کے اعمال کی وجہ سے ہلاک کر دے اور وہ بہت (سی برائیوں) سے درگزر بھی فرما دیتا ہے۔اور (تاکہ) وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں

مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳۵﴾ فَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ

جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔تو تمھیں جو شے بھی عطا فرمائی گئی ہے تو وہ دُنیاوی زندگی کا سامان ہے اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيۡرٌ وَّ اَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿ۚ۳۶﴾ وَ الَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور اپنے ربّ ہی پر بھروسا کرتے رہے۔اور وہ لوگ جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی

الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ ﴿ۚ۳۷﴾ وَ الَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ اَقَامُوا

کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب اُنھیں غصّہ آتا ہے (تو) معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو اپنے ربّ کا حکم مانتے ہیں اور نماز

الصَّلٰوةَ ۪ وَ اَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿ۚ۳۸﴾ وَ الَّذِيۡنَ

قائم کرتے ہیں اور ان کے معاملات آپس کے مشورے سے (طے) ہوتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔اور جب

اِذَاۤ اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿۳۹﴾ وَ جَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ عَفَا وَ اَصۡلَحَ

ان پر زیادتی کی جاتی ہے تو وہ بدلہ لیتے ہیں۔اور برائی کا بدلہ اسی جیسی (ہی) برائی ہے پھر جو معاف کر دے اور اصلاح کرے

فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۴۰﴾ وَ لَمَنِ انۡتَصَرَ بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا

تو اس کا اَجر اللہ (کے ذمّہ کرم) پر ہے بے شک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور یقیناً جو شخص اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد بدلہ لے تو ایسے لوگوں

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ سَبِيۡلٍ ﴿ؕ۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ وَ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ ؕ

پر کوئی الزام نہیں۔الزام تو ان ہی پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَ لَمَنۡ صَبَرَ وَ غَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿ع۴۳﴾ وَ مَنۡ ع ۴ ۱۴ ۵

یہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے۔اور البتہ جو شخص صبر کرے اور معاف کردے تو بے شک یہ ضرور بڑی ہمّت کے کام ہیں۔اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو

NOT FOR SALE - PESRP

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى

اس کے بعد اس کا کوئی کارساز نہیں اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب دیکھ لیں گے (تو) وہ کہیں گے کیا واپسی کا بھی

مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۴﴾ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

کوئی راستہ ہے؟ اور آپ اُنھیں دیکھیں گے کہ وہ اس (جہنم) پر پیش کیے جائیں گے ذلّت سے سر جھکائے ہوئے وہ چھپی نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اور ایمان والے کہیں گے بے شک نقصان اٹھانے والے (وہی) ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن آگاہ ہو جاؤ

اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿۴۵﴾ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

بے شک ظالم ہمیشہ قائم رہنے والے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے لیے کوئی نہ ہوگا دوستوں میں سے جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿۴۶﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں۔ (اے لوگو!) تم اپنے ربّ کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس کے ٹلنے کی

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنْ

اللہ کی طرف سے کوئی صورت نہیں اس دن تمھارے لیے نہ کوئی پناہ لینے کی جگہ ہوگی اور نہ تمھارے لیے (گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت ہوگی۔ پھر اگر

اَعْرَضُوْا فَمَاۤ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ

یہ منھ پھیر لیں تو ہم نے آپ کو ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا آپ کے ذمہ تو صرف (پیغامِ حق کو) پہنچا دینا ہے اور جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ

مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر اُنھیں کوئی بُرائی پہنچتی ہے ان (گناہوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے (تو شکایت کرتے ہیں) تو

فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ

بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا فرماتا ہے جس کو چاہتا ہے

يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ۙ﴿۴۹﴾ اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ وَيَجْعَلُ مَنْ

بیٹیاں عطا فرماتا ہے اور جس کو چاہتا ہے بیٹے عطا فرماتا ہے۔ یا اُنھیں لڑکے اور لڑکیاں ملا کر جوڑے عطا فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ

بے اولاد رکھتا ہے بے شک وہ خوب جاننے والا بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ اور کسی انسان کے لیے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی کے ذریعہ یا

NOT FOR SALE - PESRP

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَ كَذٰلِكَ

پردے کے پیچھے سے یا وہ کوئی فرشتہ بھیجے تو وہ اس کے حکم سے جو وہ (اللہ) چاہے وحی کرے بے شک وہ بہت بلند بڑی حکمت والا ہے۔ اور اسی طرح

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَ لَا الْاِيْمَانُ

ہم نے اپنے حکم سے آپ کی طرف روح (یعنی قرآن) کی وحی فرمائی نہ آپ کتاب (کے احکامات کی تفصیلات) سے واقف تھے اور نہ ایمان (کی تفصیلات) جانتے

وَ لٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

تھے لیکن ہم نے اس (قرآن) کو نور بنا دیا جس سے ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت عطا فرماتے ہیں اور بے شک آپ سیدھے راستہ کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿٥٣﴾ ع

ضرور ہدایت فرماتے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمینوں کی ہر چیز کا مالک ہے آگاہ ہو جاؤ! سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

نوٹ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى کی آیت نمبر 23 اور 37 تا 38 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الْمَوَدَّةَ	محبت	الْقُرْبٰى	قرابت (رشتہ داری)	يَجْتَنِبُوْنَ	وہ بچتے ہیں
اِسْتَجَابُوْا	وہ حکم مانتے ہیں	اَمْرُهُمْ	ان کے معاملات	شُوْرٰى	مشورے سے

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى کا مرکزی موضوع ہے:

(الف) عقائد (ب) فضائل (ج) عبادات (د) شمائل

(ii) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى کے نام سے اہمیت واضح ہوتی ہے:

(الف) اتحاد کی (ب) ایمان کی (ج) مشورے کی (د) بھائی چارے کی

(iii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ذمہ داری ہے:

(الف) ہدایت دینا (ب) نیک عمل کروانا (ج) آیات یاد کروانا (د) اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانا

(iv) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى کے مطابق نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی پریشانی کا سبب تھا:

(الف) جنگی حالات (ب) لوگوں کی دشمنی (ج) بت پرستی (د) دعوتِ اسلام کا انکار

(v) سُوْرَةُ الشُّوْرٰى میں باہمی معاملات سے متعلق مسلمانوں کو نصیحت کی گئی:

(الف) مشاورت کی (ب) صبر و تحمل کی (ج) استقامت کی (د) ایثار کی

NOT FOR SALE - PESRP

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کا زمانۂ نزول تحریر کریں۔ (ii) سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی میں اہلِ ایمان کے کون سے نمایاں اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

(iii) اللہ تعالیٰ کس طرح بندے سے کلام کرتا ہے؟ (iv) مشاورت کی اہمیت بیان کریں۔

(v) سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مشرکین کے حوالے سے کیا ارشاد فرمایا گیا ہے؟

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- اَلۡمَوَدَّۃَ __________
- اَلۡقُرۡبٰی __________
- یَجۡتَنِبُوۡنَ __________
- اِسۡتَجَابُوۡا __________
- اَمۡرُہُمۡ __________

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- ذٰلِکَ الَّذِیۡ یُبَشِّرُ اللّٰہُ عِبَادَہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّۃَ فِی الۡقُرۡبٰی ؕ وَ مَنۡ یَّقۡتَرِفۡ حَسَنَۃً نَّزِدۡ لَہٗ فِیۡہَا حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ شَکُوۡرٌ ﴿۲۳﴾
- وَ الَّذِیۡنَ یَجۡتَنِبُوۡنَ کَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَ الۡفَوَاحِشَ وَ اِذَا مَا غَضِبُوۡا ہُمۡ یَغۡفِرُوۡنَ ﴿ۚ۳۷﴾
- وَ الَّذِیۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّہِمۡ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ۪ وَ اَمۡرُہُمۡ شُوۡرٰی بَیۡنَہُمۡ ۪ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ﴿ۚ۳۸﴾

تفصیلی جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کے اہم مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے صبر اور وحی کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں۔
- سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں میں نوٹ کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کی روشنی میں طلبہ کو صبر اور وحی کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں۔
- سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کی آیت نمبر 23، 37 اور 38 کا ترجمہ طلبہ کو یاد کروائیں اور کاپیوں پر لکھوائیں۔
- طلبہ کو سُوۡرَۃُ الشُّوۡرٰی کے بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔
- مشورے کی اہمیت کے عنوان پر کمرا جماعت میں ایک تقریری مقابلے کا انعقاد کریں اور جیتنے والے طلبہ کو انعامات دیں۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور جائزے کے لیے مختص آیات پر خصوصی توجّہ دیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

ماڈل پیپر برائے جماعت دہم

کل نمبر 50

وقت: ________

حصّہ اوّل (معروضی)

1- درست جواب کی نشان دہی کریں: (10x1=10)

1- اَلْاَنْعَام کا معنی ہے:

(A) مویشی (B) نعمتیں (C) سواریاں (D) بت

2- سُوْرَةُ الشُّوْرٰی میں باہمی معاملات سے متعلق مسلمانوں کو نصیحت کی گئی:

(A) مشاورت کی (B) صبر و تحمل کی (C) استقامت کی (C) ایثار کی

3- سُوْرَةُ یُوْنُس میں آخرت کو کہا گیا ہے:

(A) ابدی (B) عارضی (C) محدود (C) فانی

4- منکرینِ حق نے ہر دور میں انبیائے کرام علیہم السلام کے ساتھ کیا:

(A) مکروفریب (B) عدل وانصاف (C) حسنِ سلوک (C) صبر وشکر

5- فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:

(A) صحابی (B) مسلمان (C) مومن (C) مجتہد

6- سُوْرَةُ الزُّمَرِ میں مسلمانوں کو اجازت دی گئی:

(A) تجارت کی (B) جہاد کی (C) ہجرت کی (C) تبلیغ کی

7- (iii) اصحابِ کہف غار میں سوئے رہے:

(A) تین سو سال (B) تین سو پانچ سال (C) تین سو نو سال (C) تین سو گیارہ سال

8- کسی شخص کو اس کے حق سے زیادہ دینا کہلاتا ہے:

(A) عدل (B) انصاف (C) ایثار (C) احسان

9- وادیِ حجر میں آباد تھی:

(A) قومِ ثمود (B) قومِ عاد (C) قومِ نوح (C) قومِ لُوط

10- وہ خصوصی احکام جو سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور ہیں:

(A) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا (B) روزہ اور اعتکاف (C) حج اور عمرہ (C) تہجد اور تراویح

NOT FOR SALE - PESRP

حصّہ دوم (انشائی)

2- کوئی سے پانچ سوالوں کے مختصر جواب دیجیے: (2x5=10)

i- سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ کا مرکزی موضوع کیا ہے؟

ii- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْنَ میں مومنین کی بیان کردہ دو صفات تحریر کریں۔

iii- بُت پرستی کی تردید کے دو دلائل تحریر کریں۔

iv- دعوتِ دین کے کوئی سے دو اصول تحریر کریں۔

v- واقعۂ معراج کے بارے میں مختصراً تحریر کریں۔

vi- سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

vii- سُوْرَۃُ هُوْدٍ میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

viii- سُوْرَۃُ النَّحْلِ میں کن دو گروہوں کا ذکر کیا گیا ہے؟

3- درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معانی لکھیے: (5x1=05)

اَلْكِبَرُ	لَا تُبَذِّرْ	خٰلِدُوْنَ	فِيْهَا
اَفْلَحَ	اِنَّهُمْ	اَحْسَنُ	اَلْفُؤَادُ

4- درج ذیل میں سے کوئی سے تین اجزا کا با محاورہ ترجمہ لکھیے: (3x5=15)

i- وَ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ اِيَّاهُمْ ۚ وَ لَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ مَا بَطَنَ ۚ وَ لَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

ii- اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَ الْاِحْسَانِ وَ اِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَ يَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَ الْمُنْكَرِ وَ الْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

iii- وَ قَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّ لَا تَنْهَرْهُمَا وَ قُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ○

iv- اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَ الرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ○ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّ هَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ○

v- قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

5- درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر نوٹ لکھیں: (10)

i- سُوْرَۃُ الْاَنْعَام (تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین)

ii- سُوْرَۃُ الْكَهْف (تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین)

NOT FOR SALE - PESRP

جماعت دہم کا امتحانی پرچہ مرتّب کرنے کے بارے میں ہدایات

1۔ سوال نمبر 1 مرتّب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآنِ مجید میں دی گئی سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین میں سے سوالات مرتّب کیے جائیں۔

2۔ سوال نمبر 2 کے لیے مختصر جوابی سوالات درج ذیل میں سے مرتّب کیے جائیں:

i۔ مقررہ حصہ قرآنی کی سورتوں کا تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین

ii- جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ کے مرکبات کا بامحاورہ ترجمہ

3۔ سوال نمبر 3 مرتّب کرتے وقت جماعت دہم کے نصاب میں متعین کردہ قرآنی الفاظ کے ذخیرہ سے الفاظ کے معانی پوچھے جائیں۔

4۔ سوال نمبر 4 مرتّب کرتے وقت جائزے کے لیے منتخب آیاتِ مبارکہ میں سے ہی بامحاورہ ترجمہ پوچھا جائے۔

5۔ سوال نمبر 5 مرتّب کرتے وقت مقررہ حصہ قرآنِ مجید میں سے سورتوں کے تعارف، مرکزی موضوع اور بنیادی مضامین پر مشتمل سوالات بنائے جائیں۔

NOT FOR SALE - PESRP

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفت گُو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآن مجید کی عبارت بھی گفت گُو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقافِ قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے والے ان رموز کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ یہ ہیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ۃ ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا امر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے امر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقف مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قیل علیہ الوقف کا خُلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قد یوصَل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے کبھی نہیں۔ لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنٰی ہیں ٹھہر جاؤ۔ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنٰی نہیں کے ہیں یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر، عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے۔ بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

NOT FOR SALE - PESRP

قاری محمد اشرف خوشابی

تجوید و قرأت ◎ درس نظامی ◎ ایم اے اسلامیات

رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ و محکمہ اوقاف لاہور

رجسٹریشن نمبر 049

جاری کردہ نمبر 10-02-2014

فون نمبر: 0301-4984297

تاریخ 30-11-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمة القرآن المجید" برائے جماعت دہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اشرف

قاری محمد اشرف

049

عارضی پتہ امام وخطیب جامع مسجد کوہ نور رائیونڈ ٹیکسٹائل ملز، رائیونڈ مانگا روڈ، لاہور

مستقل پتہ چک 63/10 ایم بی تحصیل و ضلع خوشاب

NOT FOR SALE - PESRP

قاری محمد اسلام میواتی

رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب

حفظ، تجوید و قرأت، فاضل درسِ نظامی، ایم اے اردو، ایم اے اسلامیات، ایم اے ایجوکیشن

رجسٹریشن نمبر 041

تاریخ 30-11-2022

تصدیقی سرٹیفکیٹ

میں نے پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور کی مرتب کردہ کتاب "ترجمۃ القرآن المجید" برائے جماعت دہم میں دیے گئے عربی متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے۔ میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں انجمن حمایت اسلام، لاہور کے معیاری نسخہ (ایڈیشن 2016ء) اور منظور شدہ 2017ء کے مطابق کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے اور نہ ہی کوئی لفظی یا اعرابی غلطی ہے۔

ان شاء اللہ تعالیٰ

محمد اسلام

قاری محمد اسلام
رجسٹریشن نمبر 042
رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف حکومت پنجاب پاکستان
0306-6628331

0306-6628331

NOT FOR SALE - PESRP